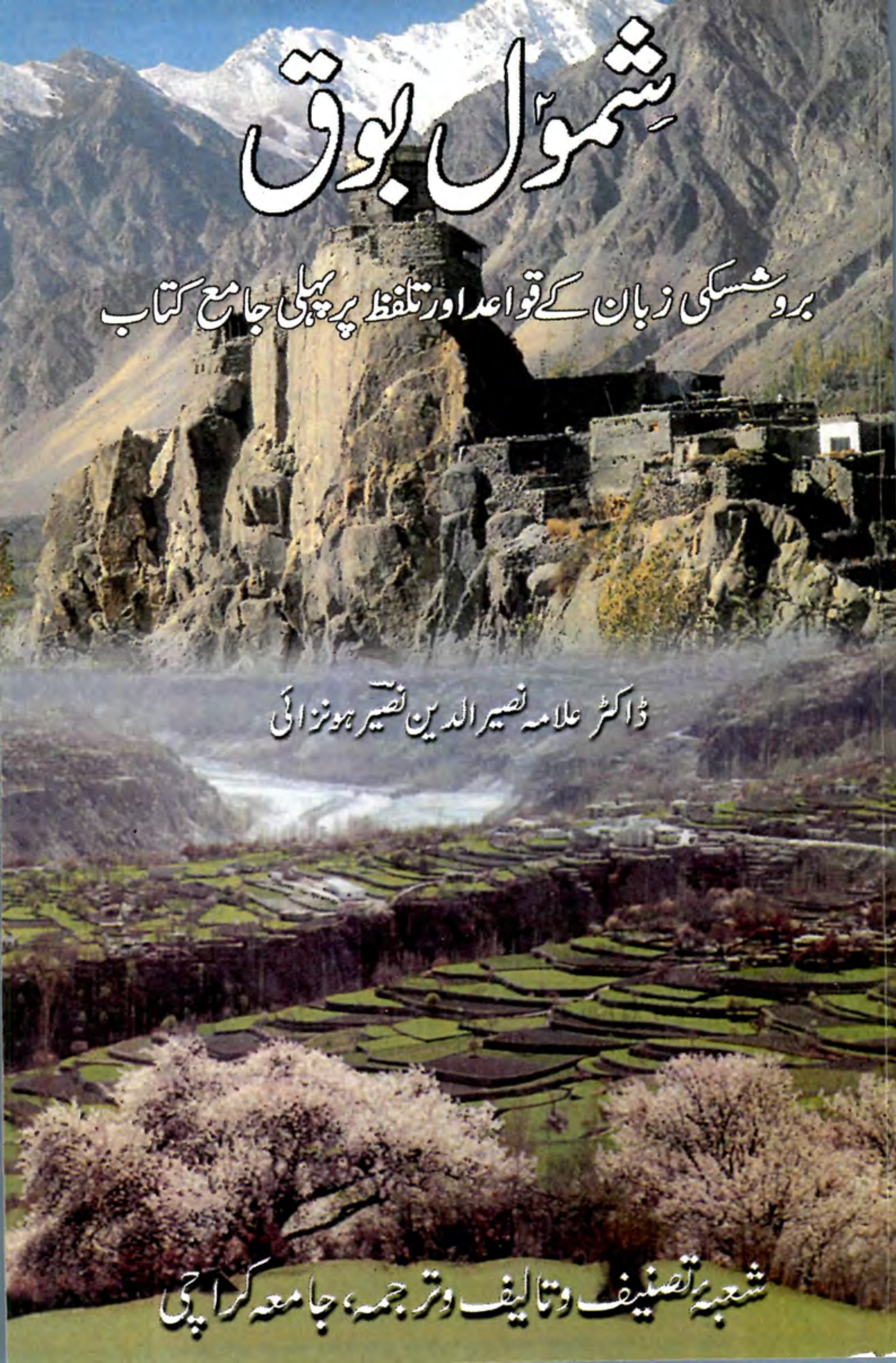

شِموٗل بوق

بروشسکی زبان کے قواعد اور تلفظ پر پہلی جامع کتاب

ڈاکٹر علامہ نصیر الدین نصیر ہونزائی

شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ، جامعہ کراچی

بسم الله الرحمن الرحيم

شِموالِ بوق

بروشسکی زبان کے قواعد اور تلفظ پر پہلی جامع کتاب

B R A

ڈاکٹر علامہ نصیرالدّین نصیؔر ہونزائی
(ستارۂ امتیاز)

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی، کراچی
بہ اشتراک
شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ، جامعہ کراچی

Shimol Boq

A Grammar and Pronunciation book of Burushaski language.

by: Dr. Nasir al-Din Nasir Hunzai

ISBN: 969-404-59-0

Bureau of Composition, Compilation and Translation

University of Karachi.

©B.C.C. & T. 2003. All rights reserved.

کتاب: شمول بوق

مصنف: پروفیسر ڈاکٹر علامہ نصیر الدین نصیرؔ ہونزائی

قیمت: ۱۲۰ (ایک سو بیس) روپے

اشاعتِ اول: ۲۰۰۳ء

تعداد: ۱۰۰۰

ادارت: ایس ایم شاہین، روحی امین الدین، جاوید اقبال، فدائے مک، یاسمین فدا، عظیم لاکھانی

حروف کار: یاسمین فدا

ترتیب وتزئین: ایس ایم شاہین، روحی امین الدین، فدائے مک

سرورق: محمد سلیم

مطبع: مطبع جامعہ کراچی Karachi University Press.

تقسیم کار: اکادمیِ تحقیقاتِ بروشسکی، کراچی؛ انٹرنیشنل بک ہاؤس، گلگت

عالمی سلسلہ شمارِ کتب: ۹۶۹-۴۰۴-۵۹-۰

بروشسکی زبان کے پیچیدہ صوتی نظام کے باعث اس کتاب کے اصل متن میں خطِ نستعلیق کے بجائے خطِ نسخ کو اختیار کیا گیا ہے

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

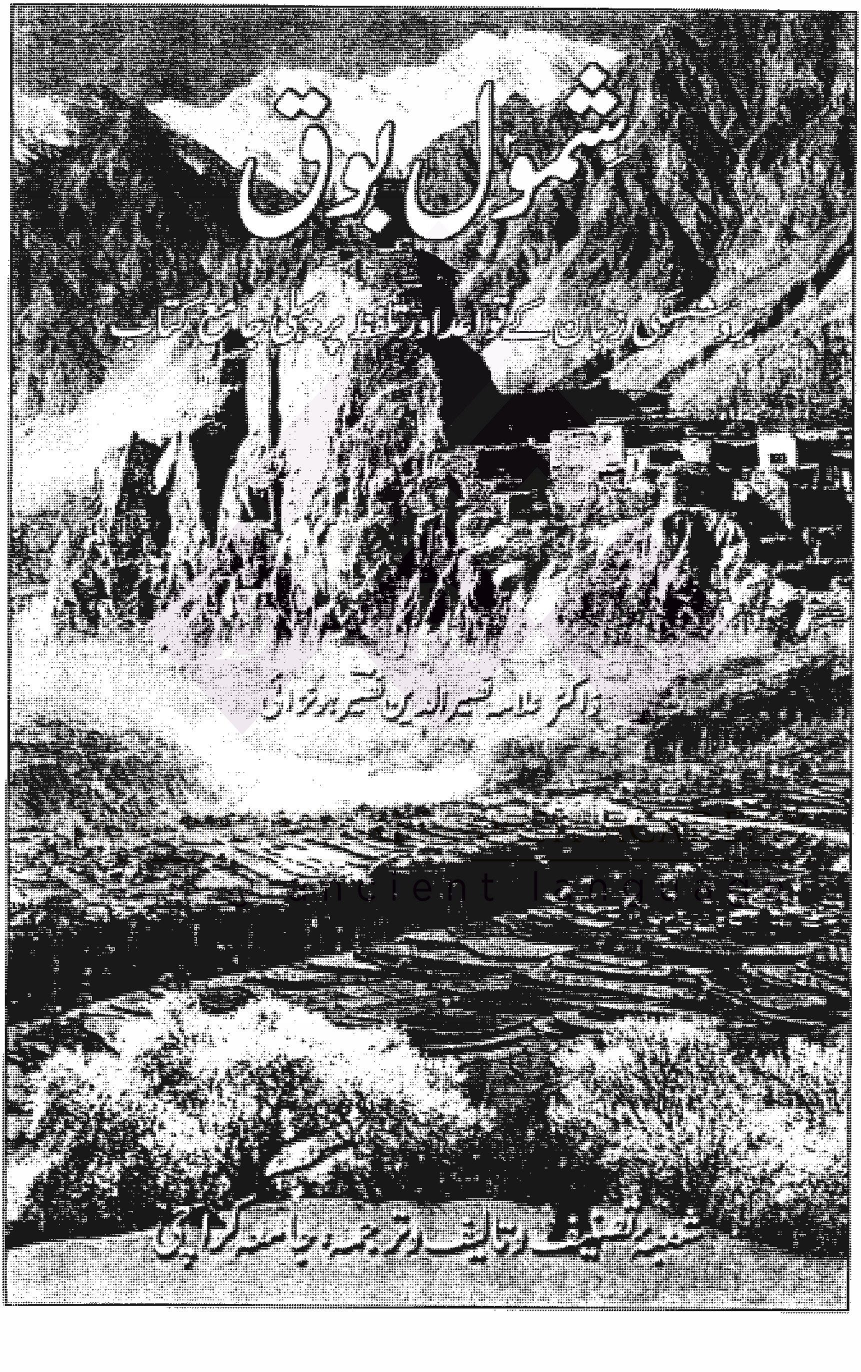
ڈاکٹر علامہ نصیر الدین نصیر ہونزائی
ancient language

شِموال بوق

یہ کتاب

اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی کے اشتراک سے

شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ کے زیرِ اہتمام

مطبع جامعہ کراچی (کراچی یونیورسٹی پریس) میں

طبع ہوئی

۲۰۰۳ء

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

فہرستِ موضوعات

مناجات بدرگاہِ قاضیُ الحاجات		
حرفِ آغاز	پروفیسر ڈاکٹر ظفر سعید سیفی	
معروضات	ڈاکٹر معین الدین عقیل	
بُروشسکی: تاریخ اور تحقیق کی میزان میں	سید خالد، عمیر حمید ہاشمی	
بُروشسکی زبان کے بارے میں	شہناز سلیم ہونزائی	
اکادمی تحقیقاتِ بُروشسکی	اکادمی	
اِظہارِ تشَکر	اکادمی	
دیباچہ شِموؔل بوق	علامہ نصیر الدین نصیرؔ ہونزائی	
ھُونزاؔ		
رومَن کےؔ اُردو بُروشسکی حَرپُڈؔ		۱
اُردو بُروشسکی حروف اور امثال		۲
اُردو سے زائد آوازوں کو ظاھر کرنے والے بُروشسکی حُروف		۶
جدید حرفوں کی صوتی مثالیں		۷
دوؔ (۲) اور تینؔ (۳) کی علامتیں		۹
مَپیر جَٹُس کےؔ موؔمِشو		۱۲
بَغرک بَجَٹےؔ مِنس		۱۳
اُیَم باسؔ		۱۴
بُروشسکی الفاظ اور اردو ترجمہ		۱۶

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

قدیم علاقائی طریقِ علاج ۱۷
شاپِچکٹ ۱۹
سَہ اسقُر= سورج مُکھی =
گُلِ آفتاب پرست = ۲۲
فارسی ڈُم مِشاسکِیَر دِیم بَرِکٹ ۲۳
قدیم الفاظ ۲۷
ذُو معنی الفاظ ۳۳
لفظ = آواز= لفظ = آواز ۴۰
امر ڈُم مصدر ۴۲
امر، مصدر، اسمِ مفعول ۴۴
مَنِ (امر)، مَناس (مصدر) ۴۸
سُوَس (مصدر) سُوٗ (امر) ۴۹
مصدَرِکٹ ۵۰
مصدر کرے حاصلِ مصدر ۵۱
ضَمیرِ مُتّصِل کے بغیر اسم ۵۵
ضَمائرِ متّصِل سے آزاد اَسماء ۵۶
درجِ ذیل اسماء میں ضمیرِ متّصِل لگانے کی مشق کرو ۵۸
اسمِ مُکَبَّر، اسمِ مُصَغَّر ۶۰
بیَ کرے بِلہ ھَرَکٹ لوٗ فَرق ۶۴
مادّہ اور الفاظ ۶۶
بُروشسکی قواعد ۶۸

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

الفاظ کا ارتقاء	۶۹
سابقه کی مثال	۷۱
''کُم'' کا لاحقه	۷۳
لاحقه ''چی''	۷۵
لاحقه ''کی''	۷۶
ایسے الفاظ کی ایک فہرست جن کا آخری حرف ''خ'' ہے	۷۷
لفظ کا آخری حرف ''پ''	۷۹
بُروشسکی نام	۸۱
چند قدیم نام	۸۲
چند بُروشسکی الفاظ	۸۳
واحد = ترجمه ، جمع= ترجمه	۸۵
بُروشسکی = اُردو	۸۷
بُروشسکی جاندارِشوئے اُویکِچکٹ دا اُچَھرِکٹ	۸۸
اعراب کے ساتھ بُروشسکی الفاظ	۹۰
تجربۂ اعراب	۹۴
اصل لفظ	۹۴
علاقے کے مشهور مقامات	۹۹
چند ضروری الفاظ	۱۰۰
ایک عمومی فہرست	۱۰۲
حِکایۃ صَوت	۱۰۴
مختلف الفاظ و کلمات	۱۰۵

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

تکرار اور مُخفّف	۱۰۷
گِرَنزِے اُصول	۱۰۸
بَلسِزِے اُصول	۱۰۹
اُصولِ غَسَنک	۱۱۱
اُصولِ شَرماٗ	۱۱۲
اُصولِ گِشَسَنکُوین	۱۱۳
اسمِ فاعل، کُوین = علامتِ فاعل	۱۱۵
حرفِ نفی	۱۱۷
حرفِ نفی کی مثالیں	۱۱۹
تبعیض	۱۲۱
قاعدۂ تقلیل	۱۲۲
دَرَجاتِ تقلیل	۱۲۳
حرفِ نِدا	۱۲۴
مترادف الفاظ	۱۲۵
تشبیہات	۱۲۷
امر، نہی، (واحد)	۱۳۰
جوڑے یا اضداد	۱۳۴
چند کلمات	۱۳۴
محاورات	۱۳۶
چند بُروشسکی محاورے	۱۴۲
لفظ = آواز= معنی اور مثال	۱۴۶

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

مختلف الفاظِ ضروری ۱۴۸

پہلا لفظ = دوسرا لفظ ۱۵۰

ھُنزے سامان ۱۵۲

ٹیرُم اَدَپِڑے لِسٹ ۱۵۳

گپ کرے بَٹڑے سامان ۱۵۶

دَیوڑے قِسمِکٹ ۱۵۷

فَلؤَتول ایَتَس ۱۵۸

ایسی چیزوں کی فہرست جو خود علاقے میں موجود
نھیں مگر ان کے اسماء زبان میں شامل ھیں ۱۶۰

درجِ ذیل مثالوں کو مکمل کرو ۱۶۲

چند بُروشسکی سوالات ۱۶۴

تَھمؤ اِصطلاحاتِکٹ ۱۶۶

تاریخی مقامات کے بارے میں سوالات ۱۶۷

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

مُناجات بدرگاہِ قاضِیُ الحاجات

پاک دَمان! بُٹ سُجو بیحد سُمُولو پروردگار! رَحمتِکٹ کرے برکتکٹے بُٹ ڎُم کرے بُٹ ںںسا پادشاه! اَیَش کرے بِردی دیسمن دیستہم دَمان! اُنرے مهربانی مِکٹ کرے اِحسانِکٹ اِغنَسَر می به چاران بِلَه۔ تهانُم دَمان! اُن بُٹ بخشونوبا، اُن اَرحَمُ الرّٰحِمین با، اُنرے رَحمترے سَمندرُلو کائنات اُیون غرق بِله، وَا کُلُ غَیبرے اَتُوغَنشو خزانه مُڎه مالیک! اُنرے رَحمترے هَرَلترے هَن قطران مِیَٹر دِیارڎِ کرے مئ التوجهانِکٹ لو سِقم مِمایَن، می روح کرے عقل گُویمو قدرت ڎُم دیسمَن یُوشَیس دَمان! اُن مئ غرلِپشوَ ر رَحم نه مِریکٹ ڎه دُون! فَت اَمے، قدرت که حکمته شَتِلو دَمان! می چَھنُم میسُ لو گوَئموَ شُل کرے عِشقے اَسقُرِکٹ الیورکی تاکه می میسُ لو همیش اُنرے سُجو کُم یاده بِهِشتن میر اَبات میئمی۔ می حاجتِکٹ دِمیڎنَس دَمَن اُن باله پروردگار! یاخداوند! حقیقی مناُجاترے گنرے توفیق کرے همّت مِچهی!

اُنرے کَلَه بُٹ سُجوکُم حُضورُلو مئ کُهورے اُنرے ناچار ڎُونوکُڎ حِق ایچُمرے هیرچَبان، عِزّت کرے بزرگیه تهانُم دَمان! می میسه حالت اُنر سَر کرے بله، می بُیَت کرے عُذر قبول اے۔ آمین یَارَبَّ العَالَمین!

نصیرالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

کراچی، پیر، ۲۰، جنوری ۲۰۰۳ء

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

This page intentionally left blank

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

حرفِ آغاز

ڈاکٹر ظفر سعید سیفی
شیخ الجامعہ، جامعہ کراچی

''شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ'' جامعہ کراچی کا ایک ممتاز ترین اور نہایت قابلِ قدر ادارہ ہے۔ گزشتہ ایک برس سے اس شعبے کی کارکردگی میں حیران کن حد تک اضافہ ہوا ہے۔ کسی دور میں یہ شعبہ جامعہ کراچی کی شناخت تھا اور اس شعبے کی علمی قدآوری کے باعث جامعہ کراچی نے اردو کو ذریعۂ تدریس کے طور پر اختیار کیا تھا۔ مگر ۱۹۷۶ء کے بعد اس کی علمی و تحقیقی سرگرمیاں ماند پڑتی چلی گئیں۔ شیخ الجامعہ کا منصب سنبھالنے کے بعد میں نے اپنی اولین ترجیحات میں اس شعبے کی تنظیمِ نو پر توجہ دی اور شعبہ کی قیادت میں بنیادی نوعیت کی تبدیلیاں کیں اور شعبہ کی علمی اور تحقیقی حیثیت کے پیشِ نظر نہایت اعلیٰ علمی، تحقیقی ذوق اور انتظامی صلاحیتیں رکھنے والے رفقاء کار کو شعبہ میں تعینات کیا گیا۔ اس تبدیلی کے بعد شعبے کی کارکردگی غیر معمولی حد تک بڑھ گئی، اس کا خسارہ ختم ہوگیا اور شعبے کے زیرِ اہتمام عمدہ کتابیں شائع ہونے لگیں۔ علامہ اقبال کی ''اسرارِ خودی'' مرتبہ ڈاکٹر اختر سعید درانی اور عبید الرحمٰن ایڈوکیٹ کی خود نوشت سوانح صرف دو دن میں شائع کر کے شعبے نے بے مثال کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ۱۷ سال کے تعطل کے بعد شعبہ کا تحقیقی رسالہ ''جریدہ'' باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔

یہ سال اقبالیات کے سال کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر شعبہ کی جانب سے انگریزی میں ایک اہم کتاب شائع کی جا رہی ہے پھر یہ بات بھی خوش آئند ہے کہ جامعہ کراچی کی تاریخ میں پہلی مرتبہ طیلسان (گریجویشن) کی سطح پر طالب علموں کے لیے اردو لازمی کی نصابی کتابیں شائع کر دی گئی ہیں۔ نجی شعبے میں کام کرنے والی بعض جامعات نے ان نصابی کتابوں کو اپنے یہاں بطور لازمی نصاب

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

رائج کرنے میں دل چسپی کا اظہار کیا ہے۔ یہ جامعہ کراچی کے لیے قابل اطمینان امر ہے کہ ملک بھر کی جامعات اور مقتدرہ قومی زبان نے ان کتب کے معیار اور وقار پر اپنی پسندیدگی ظاہر کی ہے۔

''بروشسکی'' زبان پر شعبہ کی جانب سے جریدہ کے خصوصی شمارے کی اشاعت اور اس کے ساتھ ساتھ زیرِ نظر کتاب کی اشاعت بھی ایک اہم عملی پیش رفت ہے۔ بروشسکی ہمارے ملک کی خوبصورت وادی ''ہنزہ'' کی زبان ہے، مگر کتنے افسوس کی بات ہے کہ اس زبان پر جرمنی، ہنگری، جاپان اور کینیڈا میں تو تحقیق ہورہی ہے لیکن یہاں اس زبان سے کوئی عام واقفیت بھی نہیں!

مجھے یقین ہے کہ اس مثال کو پیش نظر رکھتے ہوئے پاکستان کی تمام اہم علاقائی زبانوں کے سلسلے میں تحقیقی پیش رفت کی جائے گی اور ہمارے گردونواح میں موجود خزانوں کو قرطاس پر محفوظ کرنے کا اہتمام ہوگا۔ شعبۂ تصنیف وتالیف وترجمہ اور جامعہ کراچی ملک بھر کے ایسے محققین اور مصنفین کے اہم علمی تحقیقی منصوبوں کی اشاعت میں بھرپور تعاون کرے گی۔

شعبہ کے ناظم ڈاکٹر معین الدین عقیل صاحب، نائب ناظم سید خالد صاحب اور مددگار مدیر عمیر ہاشمی صاحب اس کتاب کی اشاعت پر خصوصی مبارک باد کے مستحق ہیں۔ بروشسکی زبان پر ان حضرات کی جانب سے لکھے گئے مضامین بھی اعلیٰ تحقیق کے شہ پارے ہیں۔ ان تحقیقی مضامین کے باعث بروشسکی اور دیگر زبانوں کے تقابلی مطالعات کا شوق پروان چڑھے گا اور لسانیات کے میدان میں مزید پیش رفت ہوگی۔

جامعہ کراچی اس کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی کی شکرگزار ہے۔

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

معروضات

ڈاکٹر معین الدین عقیل

شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ، ناظم

پاکستان اپنے جغرافیائی خصائص اور ثقافتی تنوع کے اعتبار سے ایک بہت دل چسپ اور پرکشش سرزمین ہے ______ جہاں اس کا محلِ وقوع اسے صرف اس خطے ہی کا نہیں ______ برِ عظیم کا ایک نہایت اہم ملک ثابت کرتا ہے، وہیں اس کے مختلف علاقوں اور صوبوں میں موجزن اس کی ثقافتی رنگا رنگی اسے نہایت جاذبِ توجہ اور خوش کن بنا دیتی ہے۔ ثقافتوں سے قطعِ نظر، اس کی زبانوں کا بھی یہی معاملہ ہے۔ ماہرینِ لسانیات زبانوں کی نوعیت کا مطالعہ کرتے ہوئے اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ زبان ہر بیس میل کے بعد تبدیل ہو جاتی ہے ______ یا اپنی بدلی ہوئی شکل میں ملتی ہے۔ پاکستان اس لحاظ سے بھی ایک نہایت باثروت ملک ہے کہ جہاں چھوٹی بڑی زبانوں اور بولیوں کو اگر شمار کیا جائے تو دو ہندسی عدد شاید ان کی تعداد کو نہ سما سکے۔

مذکورہ لسانی اصول کے تحت پاکستان کے شمالی علاقہ جات میں ایک بہترین لسانی رنگا رنگی اور زبانوں کی ایک بے حد متنوع دنیا آباد نظر آتی ہے۔ ان میں ترقی یافتہ زبانیں بھی ہیں، جو چاہے رسم الخط نہ رکھتی ہوں لیکن لکھی بھی جاتی ہیں اور جن کا ادب بھی موجود ہے ______ اور ان میں وہ زبانیں اور بولیاں بھی متحرک و زندہ نظر آتی ہیں ______ جو نہ لکھی جاتی ہیں اور نہ جن کا ادب موجود ہے۔ اس علاقے کی ایسی ہی زبانوں میں بروشسکی بھی ہے۔

لسانیات اور بروشسکی کے ماہرین کے لیے اس کی اصل بنیاد اور اس کی لسانی خصوصیات کا مطالعہ بڑا دل چسپ اور ساتھ ہی کٹھن رہا ہے۔ برِ عظیم کی زبانوں کے مبسوط جائزے میں گریرسن نے جو کچھ اپنی

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

ابتدائی رائے دی تھی ـــــــــ اس پر بہت زیادہ نئی معلومات تا حال اس کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ کرنے والوں کو نہ مل سکیں ـــــــــ لیکن حالیہ چند دہائیوں میں یہ زبان ماہرین لسانیات کو دعوتِ مطالعہ ضرور دیتی رہی ہے۔ اس نوع کے مطالعہ کا ایک مختصر تذکرہ آپ کو اگلے صفحات میں ملے گا، لیکن دراصل اس زبان کے تحقیقی اور سائنٹیفک اصولوں کے مطالعہ کی تاریخ میں Lorimar کی کوششوں کو اولین سنگِ میل سمجھنا چاہیے جن کے بارے میں George Morgenstierne نے ۱۹۳۲ء میں اپنی روداد Report on a Linguistic Mission of North West India (مطبوعہ اوسلو، ۱۹۳۲ء) میں یہ اطلاع دی تھی کہ لوری مر نے بروشسکی کے مطالعے میں خاصی پیش رفت کی ہے۔ مگر اس زبان کی اصل و بنیاد کا مطالعہ بے حد مشکل ثابت ہوا ہے۔ خود جارج نے اس کی صوتیات کا مطالعہ اس کی پڑوسی ہند ایرانی زبانوں سے تقابل کے ساتھ کیا۔ واقعہ یہ ہے کہ Hermann Berger نے اپنے مطالعات کے ذیل میں، جو اس نے ہائیڈل برگ کے "ادارہ مطالعاتِ شرقیہ" میں انجام دیے، بروشسکی سے ۱۹۵۹ء اور ۱۹۶۱ء کے عرصے میں دو کہانیوں کے ترجموں نے انقلابی نتائج کی جانب ماہرین کی پیش قدمی کو آسان بنا دیا۔ اب وہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ یہ زبان اس علاقے میں اپنی پڑوسی زبانوں میں سب سے مختلف زبان ہے اور اس کی مماثلت کسی اور زبان میں نظر نہیں آتی۔ یہاں تک کہ تبتی زبانوں میں، بلکہ نہایت قریبی زبان بلتی سے بھی کوئی مماثلت نہیں رکھتی۔ محض ایک ہلکی سی مماثلت قفقازی Caucasian زبانوں میں دیکھی جا سکتی ہے۔ اسی فاضل مترجم اور ماہرِ لسانیات برگر نے بالآخر اپنے مطالعات کی بنیاد پر ۱۹۷۴ء میں اس کی قواعد شائع کر ڈالی۔ اس طرح شمالی علاقہ جات کی سب سے پر اسرار اور منفرد زبان کے رموز ماہرین پر اس طرح کھل گئے کہ جہاں یورپی ماہرین کو ان کے مطالعات میں ایک فیصلہ کن مرحلہ میسر آیا وہیں خود اس زبان کے ماہر بھی ان نتائج سے استفادہ کر کے اپنی ذاتی وابستگی، واقفیت، غور اور تجزیہ سے اس زبان کے اسرار و رموز اور اصولوں و قواعد پر ایک حتمی اور قابل قبول رائے دینے کے قابل ہو گئے۔ جناب نصیر الدّین نصیرؔ ہونزائی کی اس ضمن میں ایک نہایت جامع اور معیاری کوشش، جو اس میدان میں مطالعہ کی جانب ایک تازہ قدم ہے اب ہمارے سامنے ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ ہونزائی صاحب نے اس نوع کے اپنے مطالعہ میں اس زبان کی قواعد مرتب کر کے جہاں اس زبان اور اس زبان کے بولنے والوں پر ایک احسانِ عظیم کیا ہے وہیں اس علاقے اور اس زبان کا

تحقیقی ولسانی مطالعہ کرنے والوں کو بھی ممنون کیا ہے۔ اس مناسبت سے اگر اس زبان کے بولنے والوں نے انھیں ''بابائے بروشسکی'' کا خطاب دیا ہے تو وہ اس کے حق دار بھی تھے۔ اس ضمن میں ان کی محنت اور جستجو و جدوجہد ایک مکمل اور جامع صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ اس کتاب کی اشاعت وطباعت کے ضمن میں شعبہ کے نائب ناظم جناب سید خالد جامعی اور مددگار مدیر جناب عمر حمید ہاشمی کے شوق علم اور ذوقِ تحقیق کا اعتراف لازمی ہے۔ جناب سید خالد جامعی صاحب مسلسل نئی کتابوں اور نئے مصنفین کی تلاش میں رہتے ہیں۔ اس تلاش وجستجو کے نتیجے میں ڈاکٹر نصیر الدین نصیؔر صاحب سے رابطہ ہوا۔ اس تلاش میں جناب عمر حمید ہاشمی صاحب ان کے ہم رکاب تھے۔ ہاشمی صاحب فطری طور پر مختلف زبانوں کا بہت عمدہ ذوق رکھتے ہیں اور کئی زبانوں کے رسم الخط پڑھ سکتے ہیں۔ بروشسکی زبان سے ان کی دلچسپی ان کے ذوقِ لسانیات کا تقاضہ تھا۔ اس تلاش وجستجو کا حاصل یہ کتاب ہے۔ قبل ازیں جرمنی اور کینیڈا کی جامعات سے بروشسکی زبان پر کتابیں شائع ہوچکی تھیں لیکن ہمارے ملک کی زبان پر کسی ملکی جامعہ سے کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی۔ الحمدللہ جامعہ کراچی کو اس معاملے میں سبقت حاصل ہوگئی۔ دیگر زبانوں کے سلسلے میں بھی تحقیقات کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

شعبۂ تصنیف وتالیف وترجمہ، جامعہ کراچی کو اس کتاب کو شائع کرتے ہوئے خوشی محسوس ہورہی ہے کہ اس کتاب کے منظرعام پر آنے سے پاکستان کی ایک غیر معروف، پراسرار اور منفرد زبان کے بارے میں جامع معلومات عام ہورہی ہیں اور اس زبان کا مطالعہ ایک نتیجہ خیز مرحلے پر پہنچ رہا ہے۔ یقیناً، اس اعتبار سے ہونزائی صاحب اس محنت وکاوش پر تمام اہلِ علم کی جانب سے شکریے اور مبارک باد کے مستحق ہیں۔

ڈاکٹر نصیر الدین نصیر ہونزائی کی بروشسکی تلفظ، قواعد اور زبان پر مبنی تحقیقات شعبہ کے تحقیقی ''جریدہ'' میں شائع کی جارہی ہیں اور اسے کتابی شکل میں بھی الگ سے شائع کیا جارہا ہے۔ کتابی شکل میں اشاعت کے لیے ہم اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی اور اس کے فاضل رفقائے کار خصوصاً محترمہ شہناز سلیم صاحبہ اور جناب فدائے مک صاحب کی محنت وتعاون کے لیے سپاس گزار ہیں۔

امید ہے کہ شعبۂ تصنیف وتالیف وترجمہ، جامعہ کراچی کی اس پیش کش کو لسانی دنیا میں اور پاکستان کی ثقافتی تاریخ میں پسندیدگی اور ستائش کی نظروں سے دیکھا جائے گا۔

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

This page intentioanlly left blank

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

بُروشسکی : تاریخ و تحقیق کی میزان میں

سید خالد، نائب ناظم

عمر حمید ہاشمی، مددگار مدیر

بروشسکی زبان دنیا کی چند عجیب وغریب اور انتہائی قدیم زبانوں میں سے ایک زبان ہے جس کی تاریخی تفہیم ابھی تک تحقیق کے ابتدائی مراحل میں ہے۔ ماہرینِ لسانیات ابھی تک اس زبان کے اصلی وطن یا دنیا کی اہم زبانوں سے اس کے رشتوں کی تلاش میں کامیاب نہیں ہوسکے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کو زبانوں کی درجہ بندی کی فہرست میں غیر نوعی زبان (Unclassified) قرار دے کر علیحدہ رکھا گیا ہے۔

قواعد کے اصول اور لفظوں کی بناوٹ کے اعتبار سے بھی یہ ایک دقیق اور پیچیدہ زبان ہے جس میں تذکیر و تانیث کے چار اجزاء اور واحد سے جمع بنانے کے پچاس سے زائد اصول ہیں۔ اس زبان میں عبرانی، اردو، ترکی، سنسکرت اور فارسی کے الفاظ ملتے ہیں۔ یہ بات تو طے ہے کہ سنسکرت نے اس پر کوئی خاص اثر نہیں ڈالا، لیکن یہ سوال ابھی تک تحقیق طلب ہے کہ اس زبان پر سب سے گہرا اثر کس زبان نے ڈالا ہے؟ یہ زبان، جو اب تک صرف ایک بولی کے طور پر پہچانی جاتی ہے، تحریر کے دور میں داخل ہو چکی ہے۔ اس وقت یہ زبان مشرق میں عربی رسم الخط اور مغرب میں رومن رسم الخط میں لکھی جارہی ہے۔ عربی رسم الخط میں پاکستان سے بروشسکی میں اب تک آٹھ کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ عربی رسم الخط میں پہلی کتاب ۱۹۷۰ء میں پاکستان سے شائع ہوئی۔ اتفاق کی بات یہ ہے کہ یہ تمام کتابیں ڈاکٹر نصیر الدین نصیر ہونزائی صاحب کی تحریر کردہ ہیں۔ انگریزی، جرمن و دیگر زبانوں میں بروشسکی زبان سے متعلق تقریباً ۹ کتابیں غیر ملکی ماہرین تحریر کر چکے ہیں۔ اس طرح بروشسکی زبان میں اور بروشسکی زبان سے متعلق

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

مطبوعہ کتابوں کی کل تعداد سترہ سے زیادہ نہیں۔ لیکن یہ تعداد نہایت حوصلہ بخش ہے۔ مختصر عرصے میں ایک بولی دو رسم الخط اختیار کر کے کتابوں کے سانچے میں ڈھل گئی ہے۔

تاریخ کے کسی عہد میں یقیناً بروشسکی ایک نہایت غیر معمولی زرخیز اور اہم علمی و ادبی زبان رہی ہوگی۔ اس کی زرخیزی آج بھی تروتازہ ہے۔ المیہ یہ ہے کہ اس زبان کا کوئی مخطوطہ یا تحریری نمونہ تا حال دستیاب نہ ہو سکا لیکن اس زبان کی گہرائی و گیرائی کا اعتراف لازمی ہے۔ مثال کے طور پر دروازہ کھولنے کے تین مختلف طریقوں کو یہ زبان نہایت خوبصورتی، نفاست اور نستعلیق انداز سے اس طرح بیان کرتی ہے:

قِریکٹ   بہت ہی آہستہ سے دروازہ کھولنے کی آواز۔

قرآکٹ   دور سے دروازہ کھولنے کی آواز۔

قَرکٹ   بہت زیادہ تیزی سے دروازہ کھولنے کی آواز۔

زبان میں ایسی نفاست کہ لفظوں سے عامل کی ذہنی حالت، اخلاقی کیفیت اور نفسی خلل کا اندازہ کیا جا سکے۔ یہ خاصیت انگریزی، اردو، عربی، فارسی، ہسپانوی اور فرانسیسی میں بھی موجود نہیں اور ان تین مختلف کیفیات کے لیے ہمیں ان زبانوں میں کوئی جامع لفظ نہیں ملتا۔

بروشسکی زبان کی یہی فصاحت و بلاغت اس امکان کا در وا کرتی ہے کہ یہ زبان کبھی اہم علمی و ادبی زبان بھی رہی ہوگی۔ اس کی تصدیق بروشسکی زبان کے دو قدیم مصادر گرمنس (Girminas) لکھنا اور غتنس (Gatanas) پڑھنا سے ہوتی ہے۔ یہ دونوں مصادر اس امکان کو یقین میں بدلنے کے لیے کافی ہیں کہ بروشسکی زبان کبھی لکھی اور پڑھی جاتی تھی اور تاریخ کے کسی دور میں یہ صفحۂ قرطاس پر تحریر بھی کی جاتی رہی مگر اس کا رسم الخط کیا تھا؟ یہ کوئی نہیں جانتا۔ اس زبان کا ادب، شاعری، تاریخ اور ثقافتی ورثہ تحریری حالت میں دستیاب نہیں۔

اس زبان میں عربی اور عبرانی مصادر بھی ملتے ہیں لیکن اس کے باوجود اس زبان کا اسلوب، ساختیات، صوتی نظام، قواعد عربی یا عبرانی زبانوں سے اس قدر مختلف ہیں کہ اسے سامی زبانوں کے گروہ میں شامل نہیں کیا گیا۔

''ئیل کنس'' عبرانی زبان کا لفظ ہے۔ ''ئیل'' عبرانی میں خدا کو کہتے ہیں جیسے جبرائیل کے معنی ہیں مردِ خدا یا بندۂ خدا۔ بروشسکی زبان میں اس سے مماثل لفظ نیلکنس (ایلِکِنس) ہے جس کے معنی عبادت و پرستش کے ہیں۔ عربی زبان میں ''حَیَّ و حَیَّ ھلاً و حَیْھَلَ'' اسم فعل بمعنی جلدی کرو متوجہ ہو کے لیے آتا ہے، جس طرح اذان میں حی علی الفلاح (دوڑ و فلاح کی طرف) کہا جاتا ہے اسی طرح بروشو زبان میں حَیٰ ایٔے (جلدی کر) کا لفظ مستعمل ہے، عربی زبان میں ''ھلال'' کے معنی ہیں نیا چاند جب کہ بروشسکی میں یہ لفظ من وعن کنواری، دوشیزہ، بِن بیاہی لڑکی کے لیے بولا جاتا ہے۔ ہلال بروشسکی میں لفظ بھی ہے اور تشبیہ بھی۔ ''فخر'' ایک قدیم عربی لفظ ہے جس سے بروشسکی لفظ دُفو غُرس بنا ہے۔

ماہرینِ لسانیات کے مطابق سنسکرت زبان مشرقی ایشیا اور جنوبی ایشیا کی بیشتر زبانوں کی ماں ہے۔ انڈونیشیا، ملیشیا، تھائی لینڈ اور برما کی زبانوں پر سنسکرت کے اثرات نہایت واضح ہیں جبکہ ویتنامی زبان سنسکرت کے اثرات سے عاری ہے۔ اردو اور ہندی بھی سنسکرت سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں۔ بلکہ اب تک محققین کی رائے یہی تھی کہ اردو اور ہندی کی مادرِ مہرباں ''سنسکرت'' ہے۔

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ ہندوستان کی تمام پراکرتوں نے سنسکرت سے گہرے اثرات قبول کیے ہیں۔ تاریخی طور پر اردو ہندی کو سنسکرت کے زیرِ اثر زبان ہی تسلیم کیا جاتا رہا ہے۔ لیکن سنسکرت بروشسکی پر کیوں اثر انداز نہ ہو سکی؟ یہ نہایت اہم سوال ہے۔

ڈاکٹر خالد حسن قادری صاحب (لندن) کی تازہ تحقیقات کی روشنی میں اب یہ اہم سوال ایک انتہائی غیر اہم سوال بن گیا ہے۔ قادری صاحب کی تحقیق کے مطابق ''یہ مفروضہ غلط ہے کہ تمام زبانیں سنسکرت سے نکلی ہیں۔ اردو اور اس کے ساتھ ہندی اپنے وجود کے لیے سنسکرت کی مطلق محتاج نہیں اور جن معنوں میں ''ہند آریائی'' (Indo-Aryan) زبانوں کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ ان معنوں میں اردو اور ہندی ''ہند آریائی'' زبانیں بھی نہیں کہی جا سکتیں۔ نیز یہی نظریہ دوسری ہندوستانی زبانوں کا بھی احاطہ کر سکتا ہے جس کی بناء پر اب تک بغیر حیل و حجت کے آریائی زبانوں کے ساتھ ان زبانوں کی

گروہ بندی خواہ مخواہ کی جاتی رہی۔قواعد سے متعلق اردو اور ہندی کا بنیادی فلسفہ سنسکرت سے قطعاً مختلف ہے اور کسی طرح خواب وخیال میں بھی یہ گمان نہیں کیا جاسکتا کہ اردو و ہندی سنسکرت سے نکلی ہیں۔ دونوں زبانوں نے اس ضمن میں سنسکرت سے کچھ نہیں لیا''۔

جب اردو اور ہندی جیسی زبانیں سنسکرت کی محتاج نہیں ہیں تو بروشسکی اگر سنسکرت کی قید سے آزاد رہی تو یہ قابلِ تعجب بات نہیں۔

اس استدلال کی توجیہہ کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ ''اردو اور ہندی قواعد پر سنسکرت کا ذرہ بھر بھی اثر نہیں ہے۔اس کے برعکس عربی اور سنسکرت قواعد میں اسم کا اختتام ''ن'' پر ہوتا ہے جو کہ نویشن Nuation کہلاتے ہیں۔مثلاً عربی زبان میں کتابٌ، لفظٌ، لبنٌ ن کی آواز کے ساتھ ادا کیے جاتے ہیں۔سنسکرت میں بھی تمام اسم ''ن'' کی آواز کے ساتھ ختم ہوتے ہیں جیسے پستکم (کتاب) پترم (خط)، اکشرم (حرف)، دگدھم (دودھ) لیکن یہ محض اتفاقی صوتی مماثلت ہے''۔عربی ایک سامی زبان ہے جس پر سنسکرت کے کوئی اثرات نہیں۔

ماہرینِ لسانیات کے لیے یہ بات نہایت تعجب خیز ہوگی کہ بروشسکی کی گنتی فرانسیسی زبان کی گنتی سے مکمل مشابہت اور مماثلت رکھتی ہے جب کہ بروشسکی کے حروف تہجی، تلفظ، اور ذخیرۂ الفاظ میں فرانسیسی اثرات کا سراغ ابھی تک نہیں مل سکا۔گنتی کے اظہار کا بروشسکی طریقہ فرانسیسی طریقے سے مکمل مطابقت رکھتا ہے۔ایسا کیوں ہے؟ ابھی کچھ کہنا بہت مشکل ہے۔

مثال کے طور پر ۹۹۹ کو بروشسکی اور فرانسیسی دونوں زبانوں میں ایک ہی طریقے سے ادا کیا جاتا ہے۔فرانسیسی میں کہا جائے گا Neuf cent Quatre Vingt Dix-neuf

(9 hundred 4 X 20 + 10 + 9)

اس کا مطلب یہ ہے کہ نو سو جمع چار ضرب بیس جمع دس جمع نو

بروشسکی میں

ہُنْتی تھ کئے وَلتی اَلتر تورمہ ہُنْتی

بارہ XII

۹ + ۱۰ + ۲۰ × ۴ + ۹سو

اس کا مطلب یہ ہے نوسو جمع چار ضرب بیس جمع دس جمع نو

کیا فرانسیسی اور بروشسکی گنتی کے اصول وضوابط میں مکمل مشابہت عربی سنسکرت میں موجود قواعد اسم میں پائی جانے والی مماثلت کی طرح محض اتفاقی ہے یا حادثاتی؟ اس پر تحقیق کی ضرورت ہے۔

فرانسیسی اور بروشسکی گنتی کے منفرد اصول ان دونوں قوموں میں سوفی صد خواندگی اور تعلیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔صرف یہی نہیں بلکہ گنتی (Counting) کے یہ اصول ان دونوں قوموں کی ذہنی بالیدگی کی جانب بھی اشارہ کرتے ہیں۔ بروشسکی اور فرانسیسی میں گنتی سمجھنے کے لیے لازم ہے کہ بولنے والے اور سننے والے کو پہاڑے (Tables) حفظ ہوں اور ریاضی کے بنیادی اصول معلوم ہوں تاکہ وہ اعداد کو ضرب دے کر جواب معلوم کر سکے یا مؤقف سمجھ سکے۔ گنتی کے اظہار کا یہ طریقہ نہایت پیچیدہ ہے اور اس طریقے میں ذہن کو ہمہ وقت حاضر رکھنا اور درست طریقے سے نتائج نکالنا ضروری ہے اور اس کے لیے معقول حد تک ذہانت بھی درکار ہے۔اس اصول سے یہ بات واضح ہے کہ ان دونوں قوموں کے تمام لوگ یقیناً پڑھے لکھے تھے اور خواندگی کی سطح سے بلند تر تھے اور دوسری قوموں کی نسبت زیادہ ذہین بھی تھے۔اس کے بغیر حساب کتاب کا اتنا پیچیدہ نظام اختیار کرنا ممکن نہیں۔اس تناظر میں دونوں قوموں کی تاریخی ذہانت کا تجزیہ محققین کے لیے تحقیق کے نئے دروازے کھول سکتا ہے۔

بروشسکی زبان میں انسان، جانور، غیر جاندار اشیاء اور اشیاء کی مقدار کے لیے گنتی کے طریقے مختلف ہیں مثلاً:

ہن ،ایک آدمی اور ہَن ایک جانور، جبکہ ہِک ایک دفعہ، اور

اشیاء کی مقدار ناپنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔حیرت انگیز طور پر جاپانی زبان بھی اسی اسلوب کی حامل ہے۔

اردو زبان میں زیر وزبر کے فرق سے لفظوں کا مفہوم بدل جاتا ہے۔مثلاً

گئے چار سَن، ترا کم تھا سِن کہ لیے تھے سُن ترے گھُنگھرو

ہوا سینہ چھَن گیا دل بھی چھِن جونہی بولے چھَن ترے گھُنگھرو

لیکن زیر و زبر سے پیدا ہونے والا یہ فرق اردو گنتی سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ اردو میں ایک جانور، ایک انسان، ایک پیالی اور ایک سیر کے الفاظ استعمال کرتے ہوئے اعراب کے ذریعے آوازیں تبدیل نہیں کی جاتیں۔ اس کے برعکس جاپانی زبان میں بروشسکی کی طرح زیر و زبر سے گنتی کا مفہوم تبدیل ہو جاتا ہے اور مختلف اشیاء کے لیے مختلف الفاظ بھی بولے جاتے ہیں۔ جاپانی زبان میں حفظ مراتب کا بھی خیال رکھا جاتا ہے اور گفتگو میں لفظوں کے استعمال سے معلوم ہو جاتا ہے کہ جس کے بارے میں گفتگو کی جارہی ہے اس کا سن و سال کیا ہے۔ لیکن فی الحال اس تفصیل کا موقع نہیں ہے۔

زیر زبر کے فرق سے گنتی کے جاپانی اور بروشسکی طریقے میں یہ مماثلت کیا محض اتفاقی ہے، جس طرح عربی اور سنسکرت میں اسم کے اظہار کا طریقہ یکساں ہے اور جس طرح بروشسکی اور فرانسیسی میں گنتی کا طریقہ ایک ہے؟ اس موضوع پر مناسب تحقیق کی ضرورت ہے۔

موئن جودڑو اور ہڑپہ سے برآمد ہونے والی مہروں کو سن ساٹھ کی دہائی میں اسکینڈے نیویا کے لسانی تحقیق کے ایک ادارے میں پڑھنے میں کچھ کامیابی ہوئی تھی جب کہ ان مہروں کی زبان پڑھنے کا اعزاز پاکستان کے ایک مایہ ناز محقق مولانا ابوالجلال ندویؒ کو بہت پہلے حاصل ہو گیا تھا، جس سے علمی و تحقیقی حلقے لاعلم ہیں۔ وہ عربی اور عبرانی زبان کے بہت بڑے عالم تھے اور تقسیم سے قبل دارالمصنفین اعظم گڑھ کی جانب سے قائم کی گئی مجلسِ عربی اردو لغت کے سربراہ بھی تھے۔ موئن جودڑو کی مہروں پر مولانا ابوالجلال ندویؒ کے متعدد مضامین ''ماہِ نو'' میں باقاعدگی سے شائع ہوتے رہے۔ مگر افسوس یہ ہے کہ مولانا ندویؒ نے انگریزی میں مضامین نہیں لکھے ورنہ ان کی شہرت آثارِ قدیمہ کے بہت بڑے اور نہایت اہم محقق کے طور پر ہوتی۔ ان کے نہایت لائق، فائق اور تہجد گزار فرزند ارجمند ڈاکٹر جنید صغیر صدیقی، صدر شعبۂ شماریات جامعہ کراچی ان دنوں مولانا ندوی کے تمام علمی نوادرات جمع کر رہے ہیں۔ اگر یہ نوادرات کتابی شکل میں شائع ہو گئے تو دنیا بھر کے محققین پر موئن جودڑو کے طلسم کدۂ حیرت کے نئے دریچے کھلیں گے۔ یہ بھی قابلِ غور ہے کہ ڈاکٹر خالد حسن قادری صاحب کی تحقیق کے مطابق موئن جودڑو کی زبان اس

وقت کی عربی کی بگڑی ہوئی ایک شکل ہے۔

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ تمام زبانیں ایک ہی آب وگل سے ڈھل کر نکلی ہیں، کیوں کہ کائنات کا پہلا انسان ایک پیغمبر تھا اور پیغمبر زبان اور کتاب کے بغیر ظہور نہیں فرماتے۔

مغربی مفکرین کے یہ فلسفے بے کار ہیں کہ کائنات کا آغاز اندھیرے، لاعلمی، جہالت، وحشیانہ طرزِ زندگی اور جاہلیت کے گہوارے میں ہوا۔ لیکن رفتہ رفتہ انسان نے تجربات، مشاہدات، حادثاتِ واقعات سے سبق سیکھتے سیکھتے عہد بہ عہد ارتقاء کی منزلیں طے کیں، جس کے نتیجے میں زبانیں، تہذیبیں اور تمدن وجود میں آئے۔ اس تحقیق کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ قرآن کریم کی بے شمار آیات کا انکار کرو یا جائے جس میں رب العالمین نے فرمایا ہے کہ ہم نے انسان کو روشنی اور صراطِ مستقیم اور احسن تقویم کے ساتھ زمین پر بھیجا اور معرکۂ خیر وشر ازل سے جاری ہے اور قیامت تک جاری رہے گا۔ لہٰذا یہ خیال کہ انسان رفتہ رفتہ تہذیب یافتہ ہوا ہے اور انسانوں کی وحشت و درندگی رفتہ رفتہ انسانیت کے سانچے میں ڈھل گئی ایک باطل نظریہ ہے اس نظریے پر ایمان لانے کا مطلب تخلیقِ کائنات اور تخلیقِ انسانی سے متعلق تمام قرآنی آیات کا انکار ہے جدید سائنس کے یہ تمام واہمات جن کی کوئی تاریخی بنیاد نہیں مگر جنھیں نظریات کا نام دیا گیا ہے محض لفظوں کی جادوگری اور مذہب سے انکار کی بازی گری ہے۔

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

مولانا ابوالجلال ندویؒ، علامہ سلیمان ندویؒ، ابوالحسن علی ندویؒ کے ہم عصر تھے، ان کی تحقیق یہ تھی کہ لفظ پانی پر غور کرو۔ اردو میں اسے پا۔نی عربی میں ما۔ء فارسی میں آ۔ب انگریزی میں Wa-ter، کہتے ہیں۔ مولانا کا استدلال یہ تھا کہ پا، ما، آ، اور Wa کی آوازیں بتاتی ہیں کہ لفظ پانی کا بنیادی مادہ تمام زبانوں میں ایک ہے۔ مولانا ابوالجلال ندویؒ نے اپنی تحقیق صرف چار زبانوں تک محدود رکھی لیکن بالکل درست نتائج اخذ کیے۔ اس تحقیق کو ہم نے دنیا کی دیگر زبانوں کی روشنی میں آگے بڑھایا تو اس کا حاصل یہ نکلا کہ لفظ پانی ہسپانوی میں Agua یا Aqua، فرنچ میں Eau اور Aqua، لاطینی میں Aqua، گجراتی میں جل پانی، بروشسکی میں چھل Chil کچھی میں پانی، سندھی میں پانی، ہندی میں جل، جرمن میں Wasser، روسی زبان میں Boda، تامل میں نیل، اطالوی میں Aqua، جاپانی میں Mizu،

پشتو میں اُبہ یا اَب اور براہوی میں دیر، پِر ہے۔ اس جائزے سے مولانا ندویؒ صاحب کی تحقیق کی توثیق ہوتی ہے۔

مولانا ابوالجلال ندویؒ کی تحقیقات کی روشنی میں یہ اعتراض اٹھایا جاسکتا ہے کہ اگر تمام زبانیں ایک ہی زبان کی مختلف شاخیں یا تحریف شدہ شکلیں ہیں تو ان زبانوں میں بنیادی نوعیت کی تبدیلیاں کیسے عمل میں آ گئیں؟ یہ نہایت اہم سوال ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ جن اقوام کی ذہنی صلاحیتیں کم ہوتی چلی گئیں، وہ مشکل و پیچیدہ طریقے بھولتے چلے گئے اور اس خامی کے ازالے کے لیے انھوں نے آسان طریقے اختیار کر لیے۔ ذہنی صلاحیتیں کم ہونے کی بہت سی وجوہات ہیں لیکن ایک اہم ترین وجہ قوموں کے جینیاتی دائرے (Genetic Pool) کا محدود ہو جانا ہے۔ وہ قومیں جو صرف آپس میں شادی بیاہ پر یقین رکھتی ہیں اور دوسری قوموں کے افراد سے احتراز کرتی ہیں ان کا جینیاتی تنوع (Genetic Diversity) کم ہوتا چلا جاتا ہے اور ان کی نسلیں فنا کے سمندر میں ڈوب جاتی ہیں۔ پارسی اب خورد بینی گروہ (Microscopic Community) کہلاتے ہیں۔ یہودیوں کی نسل بھی دن بہ دن سکڑ رہی ہے۔ ایسی قوموں کے چہرے مہرے بھی آپس میں بہت ملتے جلتے ہیں۔ اس اعتبار سے دنیا میں امت مسلمہ منفرد خصوصیات کی حامل ہے جس میں ہر رنگ و نسل کے لوگوں کی آمیزش ہے۔ کیونکہ خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمیؐ'۔ جینیاتی تنوع کے لحاظ سے یہ امت نہایت زرخیز ہے کیوں کہ یہ نسلی برتری کے فلسفے پر یقین نہیں رکھتی اور تمام انسان اس کی نظر میں ابوالانبیاء حضرت آدمؑ کی اولاد ہیں۔

اسلام ترا دیس ہے تو مصطفوی ہے

سنسکرت نے ویتنامی زبان کے سوا مشرقی ایشیا کی تمام زبانوں پر بہت گہرے اثرات ڈالے ہیں۔ مگر مغربی ایشیا کی قدیم زبانوں پر سنسکرت اثر انداز نہ ہو سکی۔ ایک تحقیق کے مطابق بروشو قوم آریائی نسل یا آریائی نسل کی کسی شاخ کے ساتھ رہنے والی قوم قرار دی گئی ہے۔ ڈاکٹر نصیرالدین نصیؔر ہونزائی کی تحقیق کے مطابق بروشو دراصل ہُن قبیلے کی ایک شاخ ہے جو منگولوں کے ان مختلف قبیلوں کا نام ہے جو چین میں دریائے ہوانگ ہو کے شمالی اور مغربی علاقوں میں بستے تھے۔ یہ ۳۷۲ ق م میں یورپ میں داخل

ہوکر ہنگری میں آباد ہوئے۔ قدیم ہنگری باشندوں اور قدیم بروشو افراد کے ناموں میں گہری مماثلت پائی جاتی ہے۔ مگر کیا یہ مماثلت ذخیرۂ الفاظ یا تلفظ میں بھی موجود ہے؟ اس سلسلے میں ہنگری کے پروفیسر آئمر اولا کام کر رہے ہیں۔ ہنگری زبان جرمنک (Germanic) اور اورل التائک (Ural-Altaic) گروہ سے رابطہ رکھتی ہے۔ بعض ماہرین کے مطابق یہ زبان فرانسیسی اور جرمن زبانوں کے گہرے اثرات کے باعث قدیم ذخیرۂ الفاظ کھو چکی ہے اور اس کا بنیادی سانچہ اپنی اصل پر قائم نہیں رہا۔ لہٰذا بروشسکی اور ہنگری زبان میں مطابقت کی تلاش ایک کٹھن کام ہے۔ بروشسکی اور ہنگری میں مطابقت تلاش کرنے کے لیے قدیم ہنگری زبان کے مخطوطات پڑھ کر اس کے ذخیرۂ الفاظ میں عہد بہ عہد آنے والی تبدیلیوں کا تجزیہ کر کے ہی کوئی رائے قائم کی جا سکتی ہے۔

Grierson کے خیال میں:

''بروشسکی چوتھے گروہ کی واحد نمائندہ زبان ہے۔ جس کے کسی سے الحاق کا اب تک پتہ نہیں ہے۔ اس زبان کو پاکستان کے انتہائی شمال میں واقع گلگت ہنزا یعنی دریائے سندھ کے دو بالائی متوازی دریاؤں کے بیچ کی وادیوں میں ۳۰ ہزار افراد دو لہجوں میں بولتے ہیں''۔

اس زبان کی ابتدائی نشو و نما کے بارے میں آراء میں اختلاف ہیں۔ اس کے بولنے والوں میں دنیا کے چند چندہ کوہ پیما بھی ہیں۔ ان لوگوں کی عمریں بھی کافی طویل ہوتی ہیں۔

برو (Burrow)(۱۹۵۴:۳۷۵ء) کہتے ہیں کہ یہ غالباً ہمیشہ سے ایک دور دراز کے پہاڑی راستے میں ایک محصور اکائی رہی ہوگی، اور شاید آج سے زیادہ بڑے علاقے پر پھیلی ہوئی بھی ہو۔

(Grierson,1915, LSI 8.1: Introd. note)

Colin P. Masica نے اپنی کتاب The New Linguistic Environment میں بتایا ہے کہ:

''جب کہ یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ یہ ایسے دروں میں یعنی انتہائی بالائی وادی سندھ بشمول نورستان میں پھیلی ہوئی ہوگی جہاں آج داردا زبانیں بولی جاتی ہیں۔ بروشسکی سے داخل ہونے والے

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

الفاظ بھی ان میں سے کچھ زبانوں میں ملتے ہیں مثلاً ''زاکن'' یعنی ''گدھی''۔

دراس کی شینا میں ''پھو'' یعنی آگ۔ پراُسن میں ''اپئیل'' یعنی پیٹ، اور حیرت انگیز طور پر ''لوہے'' کے لیے بروشکی زبان کا لفظ ''چھومر'' جو کہ کتی، وائیگالی، کلاشا، خووار، گوار بتی، پشائے، گوری، تور والی اور شینا زبانوں میں مستعمل ہے۔ یہاں اس بات کو بھی دھیان میں رکھنا چاہیے کہ نہ صرف دراوڑی اور منڈا زبانیں، بلکہ تبتی۔ برمی اور بروشسکی میں بھی قواعد کی خصوصیات یکساں نوعیت کی ہیں جو کہ بعد کی ہند آریائی زبانیں ہیں۔ موخرالذکر کی سب سے واضح خاصیت ان کے فاعل کی مجہولی حالت ہے''۔

(*The New linguistic Environment*, pp.41-42,Colin P. Masica,1991)

David Crystal کی انسائیکلوپیڈیک ڈکشنری آف لینگویج اینڈ لینگویجز کے مطابق:

''شمال مغربی کشمیر، بھارت اور پاکستان کے کچھ حصوں میں بولی جانے والی ایک محصور زبان، تقریباً ۴۰ ہزار افراد بروشو قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ زبان بولتے ہیں اس کا کوئی رسم الخط نہیں ہے''۔

(*An Encyclopaedic Dictionary of Language & Languages*, p.52, David Crystal, Hudders Field 1992.)

زبانوں کے تعارف پر مشتمل آکسفورڈ پریس کی مشہور کتاب کے مصنف Anatole V. Lyovin نے بروشسکی پر جو تحقیقات کی ہیں اس کے نتائج درج ذیل ہیں:

''بروشسکی ایک محصور زبان ہے جسے تقریباً (ہنزہ اور نگر کے علاقوں میں) ۴۰ ہزار افراد بولتے ہیں۔ یہ زبان داردا (ہندیوروپی) ایرانی اور تبتی (چینی۔تبتی) زبان بولنے والوں کے درمیان گھری ہوئی ہے، لیکن اس کا علاقہ بہت دور اور گھرا ہوا ہے اور اس کا لسانی تعلق بنیادی طور پر داردا زبانوں خاص کر شینا سے ہے۔

بنیادی طور پر قفقاز کی زبانوں، اور کچھ دوسری زبانوں سے اس کی صنفی مماثلت کی بنیاد پر روابط ابھی تک مستند نہیں ہیں۔

یہ مانا جاتا ہے کہ کبھی ان علاقوں کے داردا زبانیں بولنے والے ایسی زبان بولتے تھے جو کہ

بروشسکی کے مماثل رہی ہوگی۔ یہ ایک فاعلی مجہول زبان ہے، جس میں SOV کا لفظی نظام ہے۔ اس کے علم الاصوات سے متعلق فہرست کافی حد تک اس کی پڑوسی، ہند آریائی اور داردداز بانوں سے مماثل ہے (سوائے سانس لیتے ہوئے پیدا ہونے والی آواز میں رکاوٹ والے الفاظ کے) اور اس میں چھوٹی زبان کی رکاوٹ اور صفیری الفاظ (حروفِ صحیح جو منہ کم کھلا ہونے کی حالت میں سانس کی رگڑ سے ادا ہوتے ہیں) کی بہتات ہے، جو دوسری ہند آریائی زبانوں میں نہیں ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس میں تین مختلف آوازیں ہیں۔

بروشسکی کے تمام اسم چار متحکم معنویات کے درجوں میں منقسم ہیں:۔

۱۔ درجہ اسم برائے مذکر

۲۔ درجہ اسم برائے مؤنث

۳۔ درجہ اسم برائے جانور اور غیر انسان اور کچھ اشیاء مثلاً پھل، درخت کے حصے اور لکڑی سے بنی چیزیں اور کچھ قدرتی ماحول خاص کر فلکیاتی اجسام جیسے چاند وغیرہ۔

۴۔ درجہ اسم برائے غیر حیاتی چیزیں۔

یہ تمام درجات فعل کی ساخت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، جہاں سابقے تیسرے شخص فاعل کے ساتھ وجہ متصل بتاتے ہیں جبکہ لاحقے بھی یہی بتاتے ہیں مگر بالواسطہ اور بلاواسطہ مفعول کے ساتھ۔ یہی ایک یادگار عمل ہے جو قفقازکی ناخ ۔ داغستانی زبانوں سے مماثل ہے اور عموماً اسی بات کو اپنے قیاس کی تائید میں پیش کیا جاتا ہے کہ بروشسکی نوعی طور پر ان ہی قفقازی زبانوں سے متعلق ہے۔ دوسرا ایک اور دل چسپ پہلو بروشسکی کا یہ ہے کہ اسمِ حالتِ اضافی لاحقوں کے طور پر بھی ہوتے ہیں۔ یہ وہ اسم ہیں جنھیں انسانوں اور جانوروں کا نا قابلِ تقسیم تصرف سمجھا جاتا ہے۔ اس میں جسم کے اعضاء، وہ چیزیں جو اسم کے نام ہیں، وہ اسم جو کچھ خاص جذبات کی طرف اشارہ کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ اس میں کچھ مختلف اشیاء بھی شامل ہیں، جیسے ''چھڑی'' اور ''تکیہ''۔

(An Introduction to the Languages of the World,pp.125-126, Anatole

V. Lyovin. Oxford University Press. New York. Oxford.1997.)

عالمی سطح کے ماہرینِ لسانیات کی مندرجہ بالا تحقیقات سے یہ بات اس حد تک ثابت ہے کہ بروشسکی زبان کا جینیاتی سلسلہ کسی بھی بڑے لسانی گروہ سے نہیں ملتا۔لیکن پھر بھی اس کا فاعلی مجہولی انداز دردا(Dardic) اور دراوڑی(Dravidian) زبان سے کسی حد تک مماثل ہے۔قفقازی زبانوں (Caucasian) کے اثرات کی جھلک دیگر زبانوں کے مقابلے میں بروشسکی پر کچھ حد تک نظر آتی ہے کیوں کہ اس زبان کا خطہ جغرافیائی طور پر ان علاقوں سے زیادہ دور نہیں۔ کیوں کہ وادیٔ ہنزہ سے نکلنے والی باریک سی جغرافیائی پٹی وسطی ایشیا اور مشرقِ وسطیٰ کے درمیان سے گزرتے ہوئے ہنگری تک چلی جاتی ہے۔اور اس لسانی پٹی میں قفقازی زبانیں(Caucasian) بولنے والوں کی کثیر تعداد آباد ہے۔ شاید اس جغرافیائی قربت کے باعث بروشسکی پر ان زبانوں کے اثرات پڑے ہوں اور غالباً اسی لیے ناخ داغستانی لسانی گروہ(Nakh-Dagastani) سے اس زبان کی کچھ مماثلت ماہرین لسانیات کو حیرت زدہ کرتی ہے۔لیکن اس سے بھی زیادہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ مشرقی ایشیا کی تمام زبانوں پر اثر انداز ہونے والی سنسکرت کے اثرات سے بروشسکی محفوظ رہی حتیٰ کہ اپنی قریبی ہمسایہ تبتی اور بلتی زبانوں کا کوئی اثر بروشسکی نے قبول نہیں کیا۔قریب ترین ہمسایہ زبانوں کے اثرات سے محفوظ رہنے والی یہ زبان دور دراز کی قفقازی زبانوں(Caucasian) اور ہنگری زبان کے زیر اثر کیسے آ گئی؟ اس اہم سوال کا جواب ڈاکٹر نصیر الدین نصیرؔ کی اس تحقیق میں پنہاں ہے کہ بروشو قوم پہلے ہنگری میں آباد ہوئی تھی۔

بروشسکی زبان دنیا سے خود مٹی یا اسے مٹا دیا گیا؟ اس بارے میں تاریخ کے دفتر خاموش ہیں، لیکن اس بات کا امکان موجود ہے کہ اس زبان کو طاقت کے زور پر ختم کر دیا گیا ہو لیکن اس زبان کے اندر موجود مخفی طاقت نے اسے زندہ رکھا اور روحانی طاقت نے اسے حیاتِ نو عطا کی۔گزشتہ تین سو سال کی استعماری تاریخ بتاتی ہے کہ ولندیزی (Dutch) انگریزی (English) پرتگیزی (Portuguese) روسی(Russian) امریکی(American) اور فرانسیسی(French) استعمار نے دنیا میں جہاں بھی قبضے کیے وہاں نوآبادیات قائم کیں اور لوگوں کو غلام بنایا۔ امریکا اور آسٹریلیا کے اصل

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY

باشندوں کو وحشی قرار دے کر قتل کر دیا گیا اور ان کی زبانیں مٹا دی گئیں۔ جہاں زبانیں نہیں مٹائی جا سکیں وہاں ثقافتی استعماریت کے ذریعے زبانوں کے رسم الخط کو تبدیل کیا گیا تا کہ ان نوآبادیات کو ان کے عظیم الشان تاریخی ورثہ سے محروم کر دیا جائے۔ اس کے نتیجے میں جب یہ نوآبادیات اپنے تاریخی ورثے کو پڑھنے کے قابل نہ رہیں تو ان کے تاریخی آثار و عجائبات وہاں سے منتقل کر کے ماضی کے اس ورثے سے قائم ایک جذباتی تعلق کو بھی ہمیشہ کے لیے ختم کر کے ان نوآبادیات کے لوگوں کے لیے ان کی تاریخ کو اجنبی بنا دیا گیا۔

اس معاملے میں فرانسیسی استعمار واحد استثناء ہے، جس نے اپنی نوآبادیات میں موجود زبانوں کا رسم الخط تبدیل کرنے کے بجائے ان زبانوں کے متبادل فرانسیسی زبان کی حوصلہ افزائی پر اکتفا کیا۔ یہ اسلام کا اعجاز ہے کہ عرب جو ساری دنیا کو عجم (گونگا) سمجھتے تھے اور فی الواقعہ اس ادعاء پر ایام جاہلیت میں انھیں تکبر کی حد تک یقین تھا۔ جب شمال سے مغرب اور جنوب سے مشرق تک یلغار کرتے ہوئے گئے تو انھوں نے نہ تو استعماری رویہ اختیار کیا نہ ہی نوآبادیات قائم کیں اور نہ ہی مقامی زبانوں کے رسم الخط تلوار کی نوک سے تبدیل کرنے اور قوموں کو ان کے تہذیبی اور تاریخی ورثے سے کاٹنے کی کوشش کی۔ یہ بات درست ہے کہ انھوں نے لوگوں کو اسلام کے دائرے میں داخل کیا۔ لیکن اس کے نتیجے میں مفتوحین فاتحین کے برابر ٹھہرائے گئے اور لوگوں نے اسلام اسی لیے قبول کیا کہ وہ فاتحین کے شانہ بشانہ بلاتفریق کھڑے ہو سکتے تھے اور حقوق و فرائض کے اعتبار سے بھی وہ فاتحین کے برابر تسلیم کیے گئے۔ اسی لیے اسلام کی سب سے زیادہ خدمت موالی نے کی۔ انگریزوں نے ملایا اور سواحلی زبانوں کا رسم الخط تبدیل کیا، ولندیزیوں نے انڈونیشیا کا قدیم سنسکرت رسم الخط تبدیل کر کے رومن بنا دیا۔ پرتگیزیوں نے ساحلی شہر گوا میں کونکنی زبان کو جو اردو اور ہندی رسم الخط میں لکھی جاتی تھی رومن رسم الخط میں تبدیل کر دیا۔ روسی استعمار نے تمام مسلمان نوآبادیات کے رسم الخط عربی سے سریلک (Cyrillic) میں تبدیل کر دیے لیکن عیسائی ریاستوں آرمینیا اور جارجیا کے معاملے میں روسی استعمار نے مذہبی تفریق کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کا قدیم رسم الخط برقرار رکھا کیوں کہ اس رسم الخط میں عیسائیوں کا صدیوں پرانا علمی، تحقیقی اور تاریخی و ثقافتی ورثہ محفوظ تھا، لہٰذا اسے محفوظ رہنے دیا گیا۔ عہدِ جدید کے اس تاریخی تناظر میں ایسا ممکن ہے کہ

بروشسکی زبان بھی ثقافتی استعماری یلغار کے نتیجے میں تاخت وتاراج ہوئی ہو۔

بروشسکی زبان کتنے عرصے تک زندہ رہے گی؟ اس بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہے۔ آسٹریلیا کے ممتاز ماہرلسانیات پیٹر ہوسلر نے ایک دلچسپ واہم پیش گوئی کی ہے کہ اگلے سو برسوں میں نوے فی صد زبانیں صفحۂ ہستی سے مٹ جائیں گی اور صرف پانچ یا چھ بنیادی اہم زبانیں باقی رہ جائیں گی، جن میں انگریزی، ہسپانوی، فرانسیسی، جرمن، چینی اور عربی زبانیں شامل ہیں، جب کہ ملیشیا اور انڈونیشیا میں بولی جانے والی بھاشا(Bahasa) زبان کے بارے میں امکان ہے کہ یہ زبان بھی شاید باقی رہ جائے۔اس کا مؤقف ہے کہ زبانیں ہمارے اندازے سے بھی زیادہ تیزی سے فنا ہورہی ہیں۔ مثلاً آسٹریلیا میں یورپی باشندوں سے پہلے یعنی دوسوسال قبل دوسو پچاس زبانیں بولی جاتی تھیں لیکن اب وہاں کے طول وعرض میں صرف پچاس زبانیں بولی جاتی ہیں۔کیوں کہ انگریزی استعمار نے قتلِ عام اور چھوٹی زبانوں کی حوصلہ شکنی کے ذریعے نسلوں کو فنا کر دیا اور زبانوں کو مٹا دیا۔

ایک اندازے کے مطابق اس وقت دنیا میں چھ سے دس ہزار زبانیں بولی جاتی ہیں۔ان میں مکمل باضابطہ زبانوں کے ساتھ ساتھ بولیاں بھی شامل ہیں۔ہوسلر کے خیال میں زبانوں کے فنا ہونے کی اصل وجہ بڑے پیمانے پر نقل مکانی ہے۔جس کے نتیجے میں تارکین وطن اپنی زبان ترک کر کے جائے سکونت میں بولی جانے والی زبانیں اختیار کر لیتے ہیں تاکہ مقامی آبادی میں جذب ہو جائیں۔زبان کی تبدیلی ان کے لیے اقتصادی وسماجی اعتبار سے سودمند ثابت ہوتی ہے۔

دوسرا نقطۂ نظر نوبل انعام یافتہ ہسپانوی ادیب Camillo Jose Cela کا ہے۔اس نے پیش گوئی کی ہے کہ اگلی چند صدیوں تک دنیا بھر کے لوگ صرف چار زبانیں استعمال کریں گے۔یعنی عربی، ہسپانوی، انگریزی اور چینی اس کے سوا تمام زبانیں صرف علاقائی زبانوں کا روپ دھار کر محبت اور شاعری کے لیے رہ جائیں گی۔

یہ بات درست ہے کہ نقلِ مکانی جہاں رزق کے بہت سے وسیلے پیدا کرتی ہے وہیں اپنی مادری زبان سے عشق کی شمع کو بجھا دیتی ہے۔غربت میں یادِ وطن آتی ہے لیکن وہ ماحول اور وہ لوگ نہیں

ملتے جن میں گھل مل کر زبان کا جوبن اپنی بہار دکھا سکتا ہو۔ ماہرین کے مطابق زبانوں کی حفاظت دو وجوہات کے باعث ممکن ہے یا تو اس زبان میں عظیم الشان علمی ورثہ ہو جیسے لاطینی یا ہسپانوی زبانیں جن سے آج تک استفادہ کیا جا رہا ہے یا زبان رزق کے حصول کا ذریعہ ہو۔ یہ دونوں تاریخی نظریات اپنی جگہ لیکن زبان کا ایک تعلق مادری زبان سے عشق سے بھی ہے۔ اس عشق کو ماں کی گود میں دی جانے والی لوری اور دادی اور نانی کی زبان سے لفظوں کی برکھا میں بھیگی ہوئی دل چسپ قدیم کہانیاں زندہ و پائندہ رکھتی ہیں۔ ماں اپنے بچے سے جس زبان، اسلوب اور طرز میں گفتگو کرتی ہے وہ بچے کے لیے زندگی کا سب سے خوبصورت، سنہری اور ناقابلِ فراموش عہد ہوتا ہے۔ اس عہد کی یاد بڑھاپے تک قدم قدم پر اس کے ہم رکاب رہتی ہے۔ زبانوں کی حفاظت کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ اپنے گھروں میں اپنی زبان خواہ وہ کوئی بھی ہو صبح و شام بولی جائے، صرف گھر سے باہر رابطے کی زبان استعمال کی جائے۔ بچوں کو اپنی مادری زبان دس سال تک قصے، کہانیوں، پہیلیوں، گیتوں اور نصیحتوں میں گھول کر دی جائے تا کہ قطب شمالی کی منجمد سردی میں بیٹھے ہوئے تنہا انسان کے کان ماں کی دی ہوئی لوریوں کے بول سے گونج اٹھیں۔ بروشسکی سمیت تمام زبانوں کی حفاظت کا یہی طریقہ ہے۔ ہر زبان خواہ وہ کسی قومی، مذہبی، نسلی، ثقافتی گروہ کی ہو تاریخ، علم تحقیق، ثقافت اور تجربات کا سرمایہ ہوتی ہے۔ اس کی حفاظت اس سے محبت سب کا بنیادی فریضہ ہے۔ ارشاد رسالت مآبؐ ہے کہ "کسی قوم کے شر سے بچنا چاہتے ہو تو اس کی زبان سیکھ لو"۔ رسالت مآبؐ نے زبان سیکھنے کی ہدایت کی ہے اسے مٹانے اور فنا کرنے، ختم کرنے کا حکم نہیں دیا کیوں کہ آپ رحمت للعالمین تھے۔

استعماری طاقتوں کی جانب سے رسم الخط تبدیل کرنے کا عمل یا ایک زبان کو ختم کر کے طاقت کے بل پر دوسری زبان کو جبراً مسلط کرنے کی روایت شاید کسی حد تک قابل برداشت ہوتی لیکن ریاست ہائے متحدہ امریکا میں سرخ ہندی (ریڈ انڈین) اور براعظم آسٹریلیا میں مقامی آبادیوں کو وحشی، جنگلی اور انسانیت کے نام پر دھبہ قرار دے کر تہہ تیغ کر دیا گیا۔

مؤرخین کے مطابق صرف امریکا میں ٦٠ لاکھ ریڈ انڈین باشندوں کو وحشی قرار دے کر ہلاک

کر دیا گیا اور ان کی زبانیں نوہاٹلا (Nauhatl)، یوما (Yuma)، چپوا (Chipewa)، توماہاک (Tomahawk) اور موہاک (Mowhawk) وغیرہ کو فنا کر دیا گیا۔ جب نسل ہی باقی نہ رہی تو زبان کے بچنے کا کیا سوال پیدا ہوتا۔ کیلی فورنیا جہاں زبانوں کے کئی بڑے گروہ پائے جاتے تھے وہاں سفاکی اور درندگی کا ایسا مظاہرہ کیا گیا کہ تاریخ نے اس ریاست کا نام جس کا مطلب ہسپانوی زبان میں ''خوابناک سونے کی سرزمین'' تھا، زبانوں کا قبرستان (Cemetery of Languages) رکھ دیا۔ جہاں دوسو کے قریب بولیاں بولی جاتی تھیں وہاں آج صرف دو زبانیں باقی رہ گئی ہیں۔ یہ تاریخ ساز کارنامے ان قوموں نے انجام دیے جنھیں اس بات پر فخر ہے کہ وہ دنیا میں انسانی حقوق کے سب سے بڑے علمبردار ہیں اور انسانیت کی جتنی خدمت انھوں نے انجام دی وہ خدمت کوئی انجام نہ دے سکا۔

بروشسکی سے متعلق شائع ہونے والے بین الاقوامی جائزوں اور تحقیقات میں، جن کا حوالہ قبل ازیں دیا جاچکا ہے، بروشسکی بولنے والوں کی تعداد ۳۰ ہزار سے ۴۰ ہزار کے درمیان بتائی گئی لیکن اکادمی تحقیقات بروشسکی کے فراہم کردہ اعداد وشمار کے مطابق اب یہ تعداد دو لاکھ ہے۔ سرکاری اور غیر سرکاری دستاویزات اس سلسلے میں ہماری رہنمائی کرنے سے قاصر ہیں، لہٰذا یہ بات تصدیق طلب ہے کہ اس وقت بروشو قوم کی تعداد کیا ہے۔ لیکن اس امر میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں کہ یہ زبان بولنے والوں میں تعلیمی شعور بہت زیادہ ہے اور زندگی کی دوڑ میں اس قوم کے افراد نہایت تندہی کے ساتھ شامل ہیں۔ جامعہ کراچی میں بروشسکی بولنے والے طلباء وطالبات کی تعداد ساڑھے پانچ سو سے زیادہ ہے اور طالبات کے دارالاقامہ میں رہائش پذیر طالبات میں بروشسکی قوم کی بیٹیوں کو غالب اکثریت حاصل ہے۔

George Morgenstierne نے ۱۹۳۲ء میں بروشسکی زبان پر Lorimar کی تحقیقی پیش رفت سے آگاہ کیا تھا۔ اس کے بعد اس زبان میں طویل عرصے تک مزید کسی اہم پیش رفت کی اطلاع نہیں مل سکی۔

تیس سال کے طویل وقفے کے بعد ہائیڈل برگ یونیورسٹی جرمنی کے ادارہ مطالعہ شرقیہ میں Hermann Berger نے اس موضوع پر تحقیق کر کے اس زبان کے نئے افق دنیا پر روشن

کیے۔ ان کے نائب ڈاکٹر وان اسکائی ہاک نے ''کسر کی کہانی'' بروشسکی سے ترجمہ کی تو بعض نئے گوشے واشگاف ہوئے۔ ٹھیک اسی دور میں ڈاکٹر نصیرالدین بروشسکی زبان میں تحقیقات کے نئے افق روشن کررہے تھے۔ عربی رسم الخط میں ان کی پہلی مختصر کتاب اِناي بُرشسکی ۱۹۷۰ء میں اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی کے زیرِ اہتمام شائع ہوئی۔ یہ بروشسکی ادب اور زبان کے قواعد پر پہلی کتاب تھی۔ اس کی اشاعت کے ٹھیک چار سال بعد ۱۹۷۴ء میں ماہرِ لسانیات برگر نے اپنے مطالعات کی بنیاد پر بروشسکی زبان کے تفصیلی قواعد شائع کیے جس کے باعث اس طلسم کدۂ حیرت کا دروازہ دنیا کے لیے کھل گیا۔ ۱۹۹۳ء میں مانٹریال یونیورسٹی کے پروفیسر تیفوں کی کتاب Hunza Proverbs۔ University of Calgary Press کے زیرِ اہتمام شائع ہوئی۔ اس کتاب میں پانچ ہزار تین بروشسکی محاورے جمع کیے گئے ہیں۔ یہ نہایت اہمیت کا حامل کام ہے۔ E.Tiffon نے یہ کتاب مشہور ماہرِ لسانیات L.Col Dr. Lorimar، ہائیڈل برگ یونیورسٹی کے مشہور محقق Hermann Berger نیز مانٹریال یونیورسٹی کے محقق Y.Ch. Morin اور ڈاکٹر نصیر الدّین ہونزائی کے تعاون سے تیار کی۔ بروشسکی رسم الخط کیا تھا؟ اس بارے میں تاریخ خاموش ہے اور آثار قدیمہ کے مخطوطات، قدیم نوادرات اور اساطیر سے ابھی تک اس زبان کے رسم الخط کے بارے میں کوئی اشارہ نہیں مل سکا، لہٰذا ہرمن برگر نے بروشسکی الفاظ رومن حروف میں وضع کیے جنھیں بین الاقوامی طور پر تسلیم کرلیا گیا۔ پروفیسر ہرمن برگر نے بروشسکی زبان کے الفاظ پر مشتمل پہلی جرمن بروشسکی لغت تیار کی جس میں پچاس ہزار الفاظ کا ذخیرہ جمع کر کے اس زبان کو محفوظ کر دیا گیا۔ یہ لغت ۱۹۹۸ء میں شائع ہوئی اور اس کتاب کی تیاری میں پروفیسر ڈاکٹر نصیرالدین نصِؔیر ہونزائی کا مرکزی کردار رہے جس کا اعتراف ہرمن برگر نے ان الفاظ میں کیا ہے Unter Mitarbeit von Nasiruddin Hunzai۔ جس کا مطلب ہے

''یہ لغت پروفیسر ڈاکٹر نصیر الدین ہونزائی کے تعاون سے تیار کی گئی۔''

برگر کی جرمن بروشسکی لغت اور تیفوں کی کتابِ محاورات کی تیاری میں عالمی شہرت یافتہ ماہرینِ لسانیات وتحقیقاتِ شرقیہ مسلسل ڈاکٹر نصیرالدّین نصِؔیر سے استفادہ کرتے رہے اور اس کا اعتراف بھی، اس

لیے ڈاکٹر نصیر الدین ہونزائی کے لیے ’’بابائے بروشسکی‘‘ کے خطاب میں کوئی مبالغہ نہیں پایا جاتا۔

ایک جانب بروشسکی زبان پر جاپان، جرمنی، ہنگری اور کینیڈا میں تحقیق ہو رہی ہے تو دوسری جانب اس زبان کے اصلی وطن وادئ ہنزہ میں سناٹا تھا، جسے ڈاکٹر ہونزائی نے ستر کے عشرے میں توڑ ڈالا اور بروشسکی زبان کو عربی رسم الخط میں تحریر کر کے دنیا بھر میں عربی رسم الخط میں لکھی جانے والی بہت سی زبانوں میں ایک نئی زبان کا اضافہ کیا۔

کسی زبان کی معراج اس کی شاعری ہوتی ہے۔ علاّمہ نصیر الدّین ہونزائی نے بروشسکی زبان میں صرف کتابیں ہی نہیں لکھیں بلکہ شاعری بھی کی۔ ان کا کلام عارفانہ اور صوفیانہ ہے جس میں ایک جذبۂ رندانہ، ہمتِ مردانہ اور نعرۂ مستانہ کی جھلک قدم قدم پر ملتی ہے۔ ان کی شاعری میں جھرنوں کی مدھم آواز اور آبشار کی گونج شامل ہو جاتی ہے جو جلال و جمال کی نئی دنیا تخلیق کرتی ہے۔ جس میں عقل و خرد کے ساتھ ساتھ عشقِ حقیقی اور محبوبِ حقیقی کے مضامین نہایت والہانہ انداز میں بیان ہوئے ہیں جنھیں پڑھ کر سامعین وجد میں آ جاتے ہیں۔ ان کی نثری کتابیں بُرشُو بِرکِش (۱۹۸۰ء)، سَوینےٴ برکْ (۱۹۸۰ء)، بُرشو بُر جونِکْ (۱۹۸۰ء)، انایِ بُرشسکی (۱۹۷۰ء)، دیگرن (۱۹۹۹ء)، اسقُرکثےِ بَسی (۲۰۰۱ء) اپنے موضوعات پر اولین تصانیف ہیں۔

ان کی شاعری کے دو مجموعے ’’دیوانِ نصیری‘‘ (۱۹۶۰ء)، بِہشتےِ اَسقُرِکْ (۱۹۸۵ء) بھی بروشسکی زبان اور عربی رسم الخط میں شائع ہو چکے ہیں۔ اس اعتبار سے بروشسکی زبان پر تحقیقی کام اور کتابوں کی اشاعت کے حوالے سے علاّمہ ہونزائی کو ایک اہم مقام حاصل ہو چکا ہے۔

کسی نئی زبان میں نعت کہنا سب سے مشکل کام ہے۔ انگریزی زبان میں اسلام پر اردو کے بعد بے شمار کتابیں شائع ہو رہی ہیں اور اس کا دامن اس لحاظ سے مالا مال ہو گیا ہے لیکن انگریزی زبان میں ابھی تک نعتیں نہیں کہی جا سکیں جس کا مطلب یہی ہے کہ ابھی مغرب کا دل عشقِ رسولؐ کی گرمی سے مکمل طور پر نہیں پگھل سکا، ایک آنچ کی کسر رہ گئی ہے۔ جس دن مغرب کے مسلمان نعت کہنے لگیں گے مغرب میں اسلام کے قدموں کی چاپ تیز تر ہو جائے گی۔ اس کے برعکس علاّمہ نصیر الدّین نصیؔر نے

بروشسکی میں جو نعتیں کہی ہیں وہ عالمی ادبی شہ پارہ ہیں۔

ان کی معرکتہ الآرا نعت محمد ے شُل محمد ے شُل، پڑھنے والے کو وجد میں لے آتی ہے۔

۱۔ میں کچھ بیمار ہوں نہ جانے میرے لیے کیا دوا نافع ہوگی؟ حضرتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت، بس آنحضرتؐ کی محبت ہی دوا ہے، میرے ظلمت کدۂ دل کے لیے کون سی چیز چراغ کا کام کرسکتی ہے؟ محمدؐ کی محبت، محمدؐ کی محبت۔

۲۔ کون سا باغ و باغیچہ بگاڑ سے محفوظ وسلامت ہے؟ کون سا درخت سدا بہار ہے؟ کس قسم کا پھل سب سے میٹھا ہے؟ محمدؐ کی محبت، محمدؐ کی محبت۔

۳۔ ایک بڑی عجیب دنیا ہے، جس میں ایک نرالا شہر ہے، جہاں ایک ایسا بازار ہے کہ اس میں جواہر ہی جواہر ہیں (اور یہ ہے): محمدؐ کی محبت، محمدؐ کی محبت۔

۴۔ ہم کس محبت کے سرچشمے سے آباد ہیں؟ کس دنیا میں آزاد ہیں؟ اور کس شادمانی سے دلشاد ہیں؟ محمدؐ کی محبت، محمدؐ کی محبت۔

۵۔ میں نے ایک تعجب خیز مقبول دعا دیکھی، میں نے ایک حیرت انگیز مؤثر دوا دیکھی ایک بہت بڑا معجزہ دیکھا: محمدؐ کی محبت، محمدؐ کی محبت۔

۶۔ یقین ہے کہ سونے کا ڈھیر لگ جائے گا، اس کے گرداگرد چاندی کی دیوار بن جائے گی، اور ہم سب کے اوپر جواہر کی چھت ہوگی: محمدؐ کی محبت، محمدؐ کی محبت۔

ان اشعار کو عربی اور فارسی کے عظیم نعتیہ کلام کے ساتھ رکھ دیجیے تو اس کلام کی عظمت و قیمت کا اندازہ ہوگا۔

ڈاکٹر نصیر الدین ہونزائی عربی، اردو، فارسی، کرغیزی (چینی ترکی) اور بروشسکی زبانوں سے بخوبی واقف ہیں وہ چار زبانوں میں شاعری بھی کرتے ہیں۔ ان کے قلم سے تحریر کردہ کتابوں اور کتابچوں کی تعداد سو سے کچھ زیادہ ہے۔ ان کتابوں کا مرکزی مضمون تصوف، قرآن اور سائنس ہے۔ ان کا اندازِ تحریر نہایت منفرد اور خوبصورت ہے۔

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

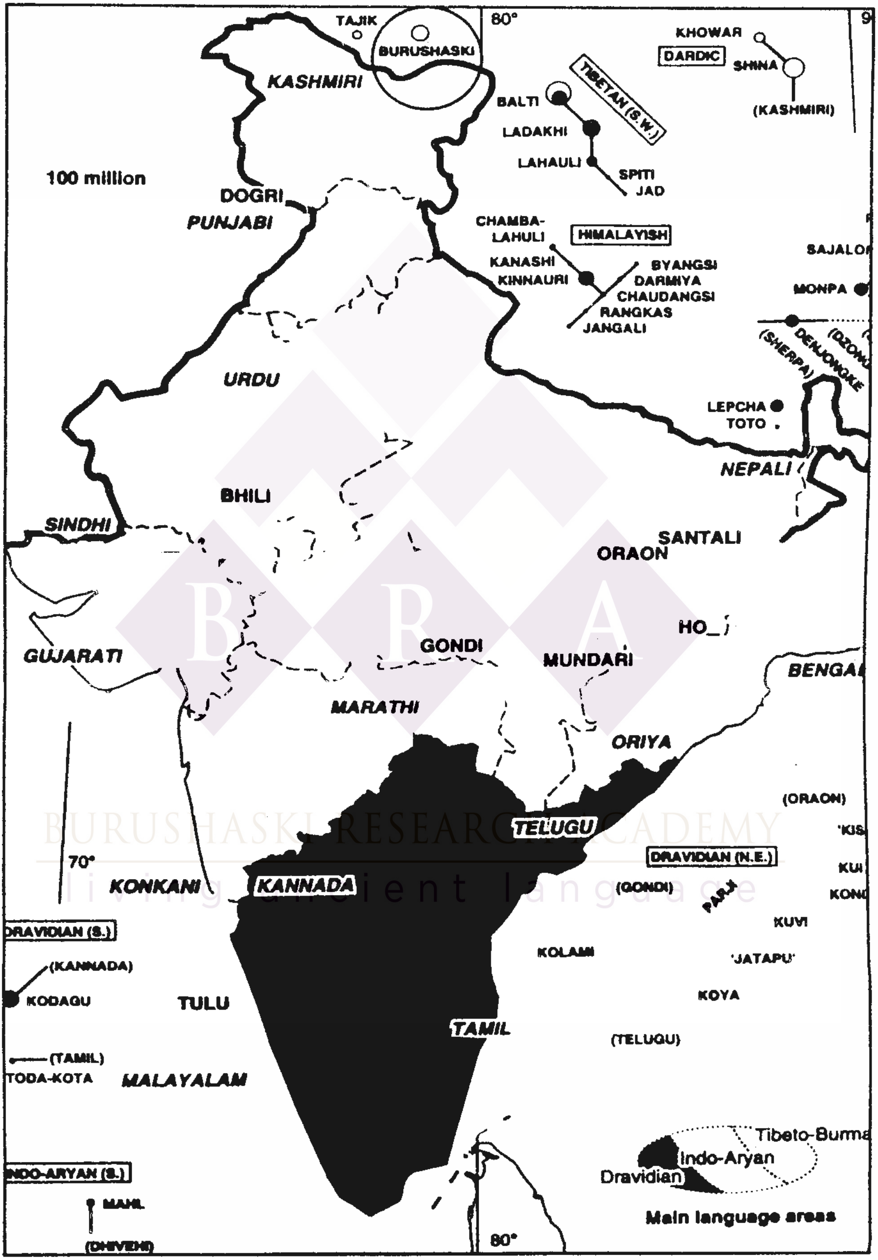

جنوبی ایشیا کا لسانی نقشہ: بروشسکی زبان کے علاقہ کو دائرے میں دیکھا جاسکتا ہے۔

بروشسکی زبان کے بارے میں

شہناز سلیم ہونزائی

بروشسکی زبان دنیا کی ایک عجیب وغریب اور انتہائی قدیم زبان تصور کی جاتی ہے۔ اس وقت یہ زبان پاکستان کے شمالی علاقہ جات کی وادیٔ ہونزہ، نگر اور یاسین میں بولی جاتی ہے، جب کہ گلگت کے گرد ونواح میں بھی بروشسکی بولنے والے افراد موجود ہیں۔ مجموعی طور پر بروشسکی بولنے والوں کی تعداد، ایک اندازے کے مطابق، تقریباً دو لاکھ ہے۔ وادیٔ ہونزہ، نگر اور یاسین کی بروشسکی بنیادی طور پر ایک ہی زبان ہے، تاہم تینوں علاقوں میں لہجے اور کچھ الفاظ کا فرق ہے، جس کی بنیادی وجہ جغرافیائی فاصلہ اور مختلف لسانی ماحول ہوسکتا ہے۔

اس وقت یہ زبان عالمی طور پر ماہرینِ لسانیات کے لیے ایک بہت ہی دلچسپ زبان ہے۔ اس زبان پر ہندی، ترکی، سنسکرت اور فارسی کے اثرات پائے گئے ہیں۔ اور عصر حاضر میں شینا زبان سے جغرافیائی قربت کے باعث شینا الفاظ کے ساتھ ساتھ بے شمار اردو اور انگریزی الفاظ بھی اس زبان کا حصہ بن گئے ہیں۔

بروشسکی زبان کے ایک ماہر ڈاکٹر نصیر الدین نصیر ہونزائی صاحب نے پچھلے چند سالوں میں اس زبان میں موجود عربی اور عبرانی مصادر کی نشاندہی کر کے اس زبان کے منفرد اور

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

قدیم ہونے کا ایک اور ٹھوس ثبوت پیش کر دیا ہے۔ یہ انکشافات ایک طرف ماہرین لسانیات کے لئے یقیناً بہت ہی دلچسپ اور تعجب خیز ہیں تو دوسری جانب بروشسکی زبان پر تحقیق میں ایک سنگ میل ثابت ہوئے ہیں۔

قبل ازیں یہ زبان محض ایک بولی تصور کی جاتی تھی اور اس میں لکھنے اور پڑھنے کا رواج نہیں تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اس میں کوئی قدیم ادبی مواد موجود نہیں ہے، لیکن ڈاکٹر نصیر ہونزائی صاحب کی تحقیق کے مطابق اس زبان کے دو قدیم مصادر گرمنس (girminas) یعنی لکھنا اور غتنس (gatanas) یعنی پڑھنا یہ ثبوت فراہم کرتے ہیں کہ کسی دور میں یقیناً بروشسکی زبان لکھی اور پڑھی جاتی تھی، تاہم مرورِایام اور حوادثِ زمانہ کے ہاتھوں ایسا تمام قیمتی تحریری مواد ضایع ہوگیا۔ ڈاکٹر نصیر ہونزائی صاحب کے خیال میں بروشسکی زبان کی وسعت اس بات کو بھی ظاہر کرتی ہے کہ کسی زمانے میں یہ کسی بڑی اور ترقی یافتہ تہذیب کی زبان رہی ہوگی۔ اس ضمن میں موصوف نے محققین کی توجہ اس جانب بھی مبذول کروائی ہے کہ اس زبان میں ہاتھی اور بندر کے لیے الفاظ ہیں، مگر آج جہاں بروشسکی بولی جارہی ہے، وہاں یہ جانور ناپید ہیں۔ لہٰذا ان ناموں کی موجودگی یہ ظاہر کرتی ہے کہ یہ قوم کسی اور علاقے سے، جہاں یہ جانور موجود تھے، کبھی کسی وقت یہاں منتقل ہوگئی ہو۔

علامہ نصیر الدین ہنزائی اپنی ساٹھ سالہ طویل تحقیق کی روشنی میں کہتے ہیں کہ بروشو دراصل ''ہون'' قبیلے کی ایک شاخ ہے۔ جو چین میں دریائے ہوانگ ہو کے شمالی اور مغربی علاقوں میں بستے تھے۔ یہ آباد کار سفر کرتے ہوئے ہنگری میں آباد ہوئے اور ان ہی بے شمار حملہ آوروں میں سے کچھ لوگ موجودہ قراقرم، ہندوکش، اور ہمالیائی علاقوں میں بھی آباد ہوگئے۔ علامہ موصوف اپنے نظریے کی تائید میں ''ہونزہ'' کا نام پیش کرتے ہیں جو اصل میں ''ہون زاد'' تھا۔ نیز آبادی کا نام ''ہنوکشل'' اور اشخاص کے ناموں میں ''ہنو'' جیسا ایک نام اس حقیقت کی مزید تصدیق کرتا ہے۔ ہنگری کے پروفیسر آئمر اولا اور نصیر ہونزائی صاحب کے درمیان ہونے والی خط وکتابت سے

BRA BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY living ancient language

بھی پتہ چلا ہے کہ دونوں قوموں کے لوگوں کے ناموں میں مماثلت پائی جاتی ہے۔

اس زبان پر دنیا کی کچھ مشہور جامعات اور بین الاقوامی شہرت کے حامل ماہرینِ لسانیات نے تحقیق کی ہے، جن میں ڈاکٹر لٹنر، کرنل جان بڈلف، لاریمر، پروفیسر ہرمن برگر، ٹیفو اور ڈاکٹر اسکائی ہاک کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس زبان پر تحقیق کے حوالے سے مغربی دانش گاہوں میں ہائیڈل برگ یونیورسٹی اور مانٹریال یونیورسٹی کے نام اہم ہیں۔ ہائیڈل برگ یونیورسٹی، جرمنی کے شعبۂ ہندیات کے پروفیسر ہرمن برگر نے تقریباً دو عشرے صرف کر کے بروشسکی کے قدیم الفاظ کو جمع کر کے پہلی جرمن بروشسکی لغت تیار کی ہے۔ اس لغت کی تکمیل کے لیے پروفیسر برگر کی درخواست پر علامہ نصیر ہونزائی نے اکادمی تحقیقات بروشسکی کے تحت تیار کردہ ۴۰ ہزار الفاظ کا ذخیرہ ان کو مہیا کر دیا، جس میں سے پروفیسر برگر نے ان الفاظ کو درج کیا جو قبل ازیں ان کی تیار شدہ لغت میں موجود نہیں تھے۔ علامہ صاحب کی اس بیش بہا ادبی شراکت کے اعتراف میں ان کو لغت کا ایک شریک مؤلف قرار دیا گیا۔ پروفیسر ہرمن برگر کا ایک اور تحقیقی کارنامہ بروشسکی رومن حروف کو وضع کرنا ہے، جو اب بین الاقوامی طور پر تسلیم کیے جاتے ہیں۔ پروفیسر برگر کے علاوہ ان کے نائب ڈاکٹر وان اسکائی ہاک نے بھی اس زبان کی تحقیق کو آگے بڑھایا ہے اور ''کسر کی کہانی'' جرمن ترجمے کے ساتھ شائع کی ہے۔ ہائیڈل برگ یونیورسٹی کے علاوہ مانٹریال یونیورسٹی کے پروفیسر ٹیفو نے بھی بروشسکی پر خاصا کام کیا ہے اور ''ہونزہ پرووربز'' (Hunza Proverbs) نامی ایک عمدہ کتاب شائع کی ہے۔ ۱۹۷۹ء اور ۱۹۸۰ میں پروفیسر ٹیفو اور پروفیسر مورن نے بروشسکی زبان کی باریکیاں سمجھنے کے لیے اور اپنی تحقیق کو مستند بنانے کے لیے علامہ صاحب کو چھ چھ ماہ کے عرصے کے لیے مانٹریال یونیورسٹی کے شعبۂ تحقیقِ لسانیات میں دعوت دی اور آپ کو جامعہ کے شریک محقق کا درجہ بھی دیا۔ علامہ صاحب کی ان تحقیقی کاوشوں کے اعتراف میں پروفیسر ٹیفو نے اپنی کتاب ہونزہ پرووربز میں آپ کو کتاب کا شریک مصنف قرار دیا ہے۔

مذکورہ دانش گاہوں کے علاوہ اب کچھ جاپانی جامعات کے پروفیسر صاحبان بھی اس

زبان کی تحقیق میں اپنی دل چسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔ کیوٹو یونیورسٹی کے مطالعۂ جنوبی ایشیا کے شعبے کے ڈاکٹر نجیمہ سوسوموصاحب نے اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی کی دعوت پر اکادمی کے اراکین سے ملاقات کی اور اکادمی کے دو تحقیقی منصوبوں ''بروشسکی جاپانی بول چال'' نامی کتاب کے علاوہ ''بروشسکی لغت'' کو بہت سراہا اور اپنی قیمتی آراء سے بھی نوازا۔ موصوف کا اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی کے ساتھ اب بھی رابطہ ہے۔

یونیورسٹی آف ٹیکساس کے جنوبی ایشیائی لسانیات کے شعبے میں اردو، ہندی، سنسکرت، چینی اور کورین زبان کے ساتھ بروشسکی کو اس کی انفرادیت کی وجہ سے ایک تدریسی زبان کے طور پر متعارف کروانے کے روشن امکانات نظر آتے ہیں۔ اس سلسلے میں اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی کے تعاون سے ایک منصوبہ تیار کیا جا رہا ہے جو یونیورسٹی آف ٹیکساس کے متعلقہ اسکالرز کو جلد ہی پیش کر دیا جائے گا۔

بروشسکی زبان پر ڈاکٹر معین الدین عقیل صاحب کی معروضات اور نائب ناظم و مدیر جناب سید خالد جامعی و عمر حمید ہاشمی کا گراں قدر مقالہ اس زبان کے بارے میں معلومات اور حیرت کے نئے دریچے کشادہ کرتا ہے۔ جناب عمر حمید ہاشمی صاحب مختلف زبانوں کا فطری ذوق رکھتے ہیں۔ وہ انگریزی ہسپانوی، فرانسیسی، ہندی زبان پر عبور کے ساتھ ساتھ سنسکرت، بنگالی، گجراتی، سندھی، جرمن، روسی، یونانی، سربیائی، عربی، فارسی، نیپالی، مراٹھی، تیلگو، گرومکھی، پشتو اور سرائیکی زبانوں کے رسم الخط پڑھ سکتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ آئندہ بھی ان تمام علمی و تحقیقی کاموں کے سلسلے میں ہمیں شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ، جامعہ کراچی کا تعاون ہر ہر قدم پر ملتا رہے گا اور جامعہ کراچی کی رہنمائی اور سرپرستی میں ہم اپنے مزید تحقیقی افق تلاش کرنے میں کامیاب ہوسکیں گے۔

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living language

اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی

ڈاکٹر نصیر الدین نصؔیر ہونزائی، بروشسکی زبان کے پہلے صاحب دیوان شاعر ہیں ان کا دیوان شائع ہو چکا ہے۔ جس میں نہ صرف ان کا علم اور ذوق شاعری اہم تھا بلکہ اسی وقت سے مختلف آوازوں کے لیے عربی حروفِ تہجی کا تعین، اضافی آوازوں کی نشاندہی جیسے اہم فیصلے بھی آپ نے کیے۔

چالیس کے عشرے سے ڈاکٹر صاحب بروشسکی زبان کے قواعد کی باریکیوں پر کام کر رہے ہیں اور اسے عربی رسم الخط عطا کر دیا ہے۔

بروشسکی زبان کے تلفظ کے لیے آپ نے اس ادارے کی رسمی بنیاد ۱۹۸۰ میں ہونزہ کے مختلف مقامات میں رکھی۔ ادارے کا ابتدائی نام ''بروشسکی ریسرچ کمیٹی'' تھا ادارے کی سرگرمیوں کی وسعت کے پیش نظر اب اکادمی تحقیقات بروشسکی (بروشسکی ریسرچ اکیڈمی) کر دیا گیا۔ اس اکادمی کے تحت بروشسکی میں دو نظمیہ مجموعے دیوان نصیری اور بہشتے اشقرک کے علاوہ اب تک بروشسکی قواعد اور نثر پر تقریباً سات مزید کتابیں چھپ چکی ہیں۔ علاوہ ازیں بروشسکی حروف تہجی اور نظموں پر مشتمل ایک وڈیو فلم بھی تیار کی گئی ہے۔

اس وقت یہ اکادمی علامہ صاحب کی براہ راست نگرانی میں کراچی مرکز میں کام کر رہی ہے جب کہ اسلام آباد، ہونزہ اور گلگت میں اس کی مختلف شاخیں کام کر رہی ہیں۔ ہونزہ کے مایہ ناز عالم جناب غلام عباس صاحب لندن میں اکادمی کے بین الاقوامی نمائندے کی حیثیت سے کام کرتے ہیں۔

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY

اکادمی کا انتظامی ڈھانچہ درج ذیل ترتیب کے مطابق ہے:

مجلسِ انتظامی

- غلام محی الدین — صدر نشین
- جاوید اقبال — معتمد اعزازی ادارہ افسر تحقیقات
- علی مدد — معتمد ادارہ بروشسکی ریسرچ اکیڈمی (جنوری ۱۹۸۵ تا حال)
- یاسمین فدا — معتمدِ خاص ڈاکٹر علامہ نصیر الدین نصیرؔ ہونزائی، برائے بروشسکی ادب
- فدائے مک — افسر تحقیقات اور معتمد مالیات
- الیس ایم شاہین — افسر تحقیقات اور رکنِ مجلسِ انتظامی

اراکینِ مجلسِ انتظامی

(۱) شہناز سلیم ہونزائی، (۲) امین الدین ہونزائی، (۳) عِرفت روحی امین الدین، (۴) محمد سلیم ہونزائی، (۵) ناصر علی، (۶) فخر الدین قربان علی، (۷) برکت علی، (۸) الیاس (۹) عظیم علی لاکھانی۔

مجلسِ مشاورت

(۱) نذیر صابر (ستارۂ امتیاز)، (۲) غلام قادر بیگ، (۳) شہناز سلیم ہونزائی، (۴) بابر خان، (۵) امین الدین ہونزائی، (۶) غلام عباس، (۷) حاکم علی خان، (۸) ڈاکٹر پروین، (۹) محمد یار بیگ، (۱۰) شیر باز خان، (۱۱) میر باز علی بیگ، (۱۲) عزیز احمد جان، (۱۳) ڈی جے مٹھل، (۱۴) کامل جان، (۱۵) وارِث کریم، (۱۶) امیر علی، (۱۷) فرمان علی، (۱۸) الیس ایم شاہین۔

مجلسِ اشاعت

(۱) شہناز سلیم ہونزائی (۲) جاوید اقبال، (۳) عِرفت روحی امین الدین، (۴) الیس ایم شاہین خان، (۵) فدائے مک، (۶) یاسمین فدا، (۷) نزار فتح علی (۸) عظیم علی لاکھانی۔

اظہارِ تشکر

جامعہ کراچی ایک اعلیٰ تعلیمی و تحقیقی ادارہ ہے، جسے برِعظیم پاک و ہند اور تیسری دنیا کے ممالک میں ایک ممتاز مقام حاصل ہے، جس کا ایک بین ثبوت جامعہ کے ایک ادارے کو تھرڈ ورلڈ اکیڈمی آف سائنسز کے مرکز کی حیثیت حاصل ہونا ہے۔ ۱۹۵۱ء میں اپنے قیام سے لے کر آج تک اس نے ہر شعبۂ زندگی میں دانشمند پیدا کیے ہیں، اور جامعہ کے فارغ التحصیل طلبہ آج اپنے وطنِ عزیز اور بیرون ملک قومی اور نجی شعبوں میں نمایاں عہدوں پر فائز ہیں۔ اس جامعہ کا ارضِ شمال کے جوانوں پر بھی خاص احسان ہے جو اس وقت ملک بھر میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

جامعہ میں شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ بھی ایک ممتاز ترین ادارہ ہے۔ اس شعبے کی قیادت ممتاز محقق مورخ و مصنف ڈاکٹر معین الدین عقیل، پی۔ ایچ۔ ڈی (ادب)، پروفیسر، شعبۂ اردو کر رہے ہیں، جب کہ نائب ناظم جناب سید خالد جامعی صاحب ہیں اور جناب عمر حمید ہاشمی صاحب مددگار مدیر اور فرانسیسی، اردو، ہسپانوی، ہندی اور انگریزی کے مترجم ہیں۔

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ کی موجودہ قیادت نہایت اعلیٰ و نفیس علمی ذوق کی حامل ہے۔ ڈاکٹر معین الدین عقیل کا کتب خانہ پاکستان کے چند منتخب ترین کتب خانوں میں سے ایک ہے جہاں ہزاروں کتابیں نہایت نفاست و سلیقے سے محفوظ ہیں اور محققین کتب خانے کو دیکھنے اور استفادے کے لیے تشریف لاتے ہیں۔

شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ کی قیادت میں شعبہ علمی افق پر مہرِ تاباں کی طرح جگمگا رہا ہے۔ سترہ سال کے وقفے کے بعد شعبہ کا نہایت اہم علمی و تحقیقی رسالہ ''جریدہ'' باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ جس میں ابھی حال میں ابلاغیات (Mass Communication)، جمالیات و فنونِ لطیفہ اور ماحولیات کی اصطلاحات شائع کی گئی ہیں۔ شعبہ کے زیرِ اہتمام اہم علمی و تحقیقی کتابوں پر ہفتہ وار مبصرانہ تنقیدی نشست باقاعدگی سے منعقد ہو رہی ہے۔

علم وادب اور تحقیق سے متعلق اہم علمی شخصیات کے ساتھ شعبہ کے زیر اہتمام مسلسل نشستوں کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ اصطلاحات سازی کا کام بھی جاری ہے اور انٹرنیٹ سے متعلق پہلی مرتبہ اردو اصطلاحات شائع کی گئی ہیں۔

''جریدہ'' میں نوادرات کی اشاعت کا سلسلہ بھی شروع کیا گیا ہے۔ بی اے، بی ایس سی، بی کام کے طلباء و طالبات کے لیے جامعہ کراچی کی تاریخ میں پہلی مرتبہ لازمی اردو نصاب (مادری) اور لازمی اردو نصاب (آسان) کی کتابیں شائع کی گئی ہیں جن کا پورے ملک کی جامعات میں بھرپور خیر مقدم کیا گیا ہے۔

بابائے بروشسکی پروفیسر ڈاکٹر علامہ صاحب کے بروشسکی ادب کے نئے شاہکار ''شمول بوق'' کی شعبۂ تصنیف و تالیف، جامعہ کراچی کے زیرِ اہتمام اشاعت کے لیے ہم اکادمی تحقیقات بروشسکی کے سرپرست اعلیٰ پروفیسر ڈاکٹر علامہ نصیر الدین نصیر ہونزائی، موجودہ صدر نشین جناب محی الدین، تمام مشیران اور مجلس انتظامی کے تمام اراکین، دیگر شاخوں کے عملداران کے علاوہ پوری بروشو قوم کی جانب سے شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ کے قابل قدر نائب ناظم جناب سید خالد جامعی صاحب اور معاون مدیر اور چار زبانوں کے مترجم جناب عمر حمید ہاشمی صاحب کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں، جنھوں نے ازراہِ کرم پس ماندگی اور کس مپرسی میں مبتلا گوشۂ گمنامی میں موجود ایک زبان کو اپنے ملک میں ایک باعزت پلیٹ فارم عطا کر دیا۔ جناب سید خالد جامعی صاحب اور عمر حمید ہاشمی کی علم و تحقیق سے خصوصی دلچسپی اور محبت کے باعث اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی اور شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ کے درمیان علمی و تحقیقی رابطہ استوار ہوا جس کا پہلا ظہور اس کتاب کی صورت میں حاضر ہے۔ ''شمول بوق'' کے بعد بروشسکی زبان وادب سے متعلق کتابوں کی ایک کہکشاں انشاءاللہ علمی افق پر جگمگائے گی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس زبان سے محبت اور دوستی کا یہ رشتہ صرف اسی ایک کتاب کی اشاعت تک محدود نہیں رہے گا بلکہ یہ مستقبل کے کئی مشترکہ تعلیمی اور تحقیقی منصوبوں کی بنیاد ثابت ہوگا۔

اکادمی تحقیقاتِ بروشسکی
(بُروشسکی ریسرچ اکیڈمی)
کراچی

دیباچہ شِموٗل بوق

گوتۓ کتاپ ڈے شِمال باغ = شِموٗل بوق اِیک اوسان، کھوت تاریخی ایگَن بِله، یَرچور شِموٗل بوق بیشگَرُلو بِلُم دا اِلجُم بَربَرَٹے شِموٗل بوق اَبات مَنِلُم، غزن خان (حاجی تَهم) بَم وقتُلو شِموٗل بوقه مشهور اسقُرِکٹ می کرۓ ئیڈان، بَربَرے اِتیٔ کِھتیٔ مناشو سِس شِموٗل بوقه پِوَنۓ غُلاپۓ نَس دوین مَست اُمَایبَم۔ هُنزُلو تیٔی دَلتَس اَسقُرِکٹے بَسِیَن اَمُلو کُلی اَپِم۔

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

This page intentionally left blank

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

ہُونزا[۲]؟

آج تک لفظِ ہُونزا[۲] ایک طرح کا مُعمّا رہا ہے، ہر چند کہ اس کی کچھ توجیہیں کی گئی ہیں، ہُونزا[۲] دراصل دو الفاظ سے مرکّب ہے، ایک ہُون ہے، اور دوسرا زا یا زو (ہُونزا[۲] یا ہونزو) اس طرح: ہون + زا، یا ہون + زو، مگر یہاں یہ بات یاد رہے کہ اس لفظ کے آخر میں حرفِ ہا نہیں، بلکہ الفِ مقصورہ ہے، اور دوسرے اعتبار سے واوِ مقصورہ ہے، یعنی ہونزا آخری ہاء کی وجہ سے غلط ہے، آپ خود HUNZA کا تلفظ کر کے دیکھیں اس میں ہاء کی آواز کہاں ہے، اس میں تو زاء پر صرف زبر کے برابر آواز آتی ہے، اس کا مطلب یہ ہوا کہ حرفِ ہاء کے بعد الفِ مقصورہ ہے، جو زبر کی طرح ہے۔

جیسے بروشسکی میں میر + زو = میرزو کا لفظ امیر زادہ کے معنی میں استعمال ہُوا ہے، یعنی امیر زادہ = میرزو قدیم بُرشو الف کی آواز واو کی طرح نکالتے تھے، اسی لیے میرزا کو میرزو کہا، دولت شاہ کو دولہ شو، تیردان کو تیردون، وغیرہ، اسی اصول کے مطابق خان زادی کے لیے بروشسکی میں خونزو (رئیس کی بیٹی) ہے، اس مثال میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ لفظِ زا/زادہ کے لیے زو آیا ہے، جس میں فرزند، اولاد اور نسل کے معنی ہیں، جیسے ''زو'' بروشسکی میں کسی تخفیف کے بغیر ایک اصل لفظ (ORIGINAL) بھی ہے، جو خوشگاؤ کے بچے کو کہتے ہیں، پس عجب نہیں کہ ہمارے علاقے کا اصل نام ہُون زادہ یا ہون زو اس وجہ سے مقرّر رہا ہو کہ اس میں سب سے پہلے یا بعد میں ہون نسل کے لوگ بستے

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

تھے، مگر اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ ہونزا[1] کے تمام لوگ ہون قوم سے تعلق رکھتے ہوں، یہ صرف لفظِ ہُون زا کی بحث ہے۔

قریۂ التت کے ایک خاص مقام کا نام ہُون کُشَل ہے جہاں قدیم زمانے میں قبیلۂ ہون رہتا تھا، ہون منگول نسل سے تھے، جن کا اصل وطن توران یا منگولیا تھا، توران آج کل چین اور سوویت روس کے علاقے میں بٹا ہُوا ہے، جس کے موجودہ علاقوں کے نام یہ ہیں: سِنکیا نگ، تُرکستان، اُزبکستان، تُرکمانستان، قزاقستان، آذربائیجان، وغیرہ، سفید ہُون قوم کے اصل وطن سے خروج کا زمانہ ۵۰۲-۵۳۰ میلادی ہے، اگر یہ مان لیا جائے کہ اُسی انقلاب کے بعد ہُونزا[2] کی محدود آبادی کا آغاز ہوا، تو اِس حساب سے آج تک تقریباً چودہ سو ۱۴۰۰ سال ہوتے ہیں، جو قرینِ قیاس بھی ہے، اس کے برعکس یہ روایت عجیب لگتی ہے کہ ہونزا کی آبادی اسکندر اعظم کے زمانے سے ہوئی، حالاں کہ وہ ۳۲۴ ق۔م میں پیدا ہوا تھا، اور اس نے ۳۳۰-۳۳۱ ق۔م میں ایران پر حملہ کیا تھا، اُس وقت سے لے کر آج تک دو ہزار سال سے زیادہ عرصہ ہوا ہے، جو ہونزا کی تاریخ کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے۔

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

رومَن کرے اُردوٓ بروشسکی حَرپُڎ

اُردو حُروف	رومَن حُروف	اُردو حُروف	رومَن حُروف	اُردو حُروف	رومَن حُروف
ر	R	ح، ہ	H	ـَــ، اَ، ع، ءَ	A
ڑ	Ṛ	ـِــ یٰ	I	ب	B
ث، س، ص	S	ج	J	ڎ	Ċ
ش	Ś	کَ (کھ)	K (KH)	ڇ	ĊH
ݜ	Ṣ	ل	L	چ (چھ)	Ć (ĆH)
ت، ط (تھ)	T (TH)	م	M	څ	C̣
ٹ (ٹھ)	Ṭ (ṬH)	ن	N	ڞ	C̣H
ـُــ وٗ	U	ڭ	Ṅ	د	D
وَ	W	ں	Ṇ	ڈ	Ḍ
ء، ی، یہ	Y	وٓ	O	ے	E
ي	Ẏ	پ (پَھ)	P (PH)	ف (پھ)	F (PH)
ذ، ز، ض، ظ	Z	ق	Q	گ	G
ژ	Ż	خ	QH	غ	Ġ

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اُردو بُروشسکی حروف اور امثال

اُردو حُروف	تلفظ	بروشسکی لفظ	اُردو ترجمہ	بروشسکی لفظ	اُردو ترجمہ
ا (اَ، اِ، اُ)	اَ	اَسَن	میری ٹھوڑی	ساَ	سورج
		جام	رشتہ دار	آم	کھالینا
ب	بہ	بَپ	ٹیکس، بھاج	بُش	بلی
پ (پھ)	پہ	پُپوٗ	بُدبُد	پَچی	کپڑا
	پھہ	پھیری	بھنور	پھیروٗ	غدّار
ت (تھ)	تہ	تُر	سینگ	توٗل	سانپ
	تھہ	تَھپ	رات	تَھس	دھواں
ٹ (ٹھ)	ٹہ	ٹِیروٗ	چنڈول	ٹَک	بٹن
	ٹھہ	ٹھری	گیند	ٹُھمُک	اچانک ملاقات
ث	ثہ	ثبوت	ثبوت	ثمر	میوہ
ج	جہ	جیَ	جان	جالوٗ	جالا
چ (چھ)	چہ	چِرَق	چراغ	چُرُک	ٹکڑا، کاٹنا
	چھہ	چَھپ	گوشت	چُھموٗ	مچھلی
ڇ	ڇہ	ڇل	پانی	ڇَن	سیدھا
ح	حہ	حَلوہ	حلوہ	حق	حق

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اُردو حُروف	تلفظ	بروشسکی لفظ	اُردو ترجمہ	بروشسکی لفظ	اُردو ترجمہ
خ	خَه	خُرما	کھجور	خَم	سالن
څ	څه	ایڅوٗ	اُس کا بھائی	څُک	سینا
د	دَه	دَن	پتھر	دِش	جگہ، مقام
ڈ	ڈَه	ڈَکوٗ	ستون، کھمبا	ڈَڈَݣ	ڈھول
ذ	ذَه	ذِمه	ذِمّہ	ذات	نسل، خاندان
ڎ	ڎَه	ڎَٹ	ٹھہر	ڎُم	سے
ر	رَه	رَبوٗݣ	لوبیا	رَت	میدان
ڑ	ڑَه	سَڑَک	سڑک	کڑَکُس	
ز	زَه	زوٗ	سُرا گائے کا بچہ	زور	زور
ژ	ژَه	ژَکُن	گدھا	ژَمرے	کمان
س	سه	سَر	خرگوش	ساآس	ہزار
ش	شه	شرے	اُون	شُٹکوٗ	غُنچہ
ݜ	ݜه	ݜَپک	روٹی	ݜَیک	بھرا ہوا
ص	صه	صاپ	صاحب	صَفا	صاف
ض	ضه	ضرولت	ضرورت	ضمانت	ضمانت
ڞ	ڞه	ڞِن	چڑیا	ڞُر	چاقو

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اُردو حُروف	تلفظ	بروشسکی لفظ	اُردو ترجمہ	بروشسکی لفظ	اُردو ترجمہ
ط	طہ	طبیپ	طبیب	طوطاَ	طوطا
ظ	ظہ	ظَالُم	ظالم	ظھورکٹ	ظھورات
ع	عہ	عَلَم	عَلَم	عَرش	عرش
غ	غہ	غَتیَنخ	تلوار	غَشُوٗ	پیاز
ف (پھ)	فہ	فَرق=	فرق	فُرصَت =	فرصت
		پَھرق		پُھرصت	
ق	قہ	قَرقامُڎ	مرغی	قَرُم	کنجوس
ک (کَھ)	کہ	کَناآوٗ	نصیحت	کَمَن	تھوڑا سا
	کھہ	کَھچِیٗ	بالٹی	کَھپُن	چمچہ
گ	گہ	گُر	گندم	گِرکِس	چوہا
گٔ	گٔہ	اِگٔیٗ	اُس کی ڈاڑھی	گگٔیٗ	کلہاڑی
ل	لہ	لُژُم	مونگا	لاپِ	کھیرا
م	مہ	مَل	کھیت	مَمُوٗ	دودھ
ن	نہ	نوٗل	نیولا	نالیٗ	جوڑا
ں	اَں	اَںُ	مُنہ کھولنا	یاآں	ریچھ

اُردو حُروف	تلفظ	بروشسکی لفظ	اُردو ترجمہ	بروشسکی لفظ	اُردو ترجمہ
و	وٗ	اوٗقشی	آسائش	اوٗس	اُن کا دل
	و	وارِسؔ	ڈھکنا	وَلس	گِر جانا
	وٓ	گوٓر	آبشار	اوٓنی	تو مت جا
	ـُـ وٗ	دُوٗ	میمنا، بکری کا بچہ	ژُوٗ	آجاؤ
	ـُـ و	کُور		سبُور	کل (گزشتہ)
	ـُـ وٓ	بُوٓر	غُروبِ آفتاب	پُوٓن	صراحی
ہ، ھ	ہَ، ھ	ھَک	بھاپ	ھَر	بیل
ء	ء	ایٔئنہ	آئینہ	جیئمو	میرا اپنا
ی	ی	یَل	سایہ	بَیُ	موسمِ سرما
	ـِـ یٰ	نِیٰ	تم جاؤ	شَنِیٰ	کیاری
	ـِـ ی	سِین	آپ کھائیں	زمین	زمین
	ـِـ یٓ	بِیٓک	بید کا درخت	اِیٓک	اُس کا نام
ۑ	ۑ	گیوٗ	چکور	غیُوٗ	لنگڑا
ے	اے	ایلِگت	چھوٹی بکری	ایسوٗ	اس کو بتاؤ
	اے	دیر	اُسے یہاں بھیج دو	مَپیر	بوڑھا، عمر رسیدہ
	اےٓ	کیٓر	دشمنی، مخالفت	لیٓل	معلوم

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اُردو سے زائد آوازوں کو ظاہر کرنے والے بُروشسکی حُروف

ݼ	څ	ڐ
ڙ	ݽ	ڞ
ݿ	ݷ	ـ

نوٹ: جن حروف کے اندر یا اُوپر یا نیچے ۴ (چار) کی علامت لگی ہے وہ چار نقطوں کے معنی میں ہے، یعنی بجائے اس کے کہ ہم اُوپر کے تین حُروف کو اس طرح لکھیں: ڇ ، ڜ ، ڽ، ان کو یوں آسانی سے لکھ دیتے ہیں: ݼ ، ݽ ، ݷ ۔

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

جدید حرفوں کی صوتی مثالیں

شمار	جدید حُروف	علامت	لفظ	ترجمہ
۱	ڇ	۴ = ∷	ڇَن	سیدھا
			ڇِل	پانی
۲	ڂ	∴	اَڂوٗ	بھائی، بڑی بہن
			اَڂُوٗ	مت آ
۳	ڎ	∴	ڎَر	سنتری
			ڎَٹ	ٹھہر
۴	ژ	∴	ژاَؤ	بیزار
			ژال	خاندان
۵	ݜ	۴ = ∷	ݜَر	شاخ
			ݜَپیک	روٹی
۶	ڞ	∴	ڞا	ہمیشہ
			ڞَم	بھوک
۷	ڭ	∴	دَڭ	نیند
			دُڭ	سخت
۸	ݷ	۴ = ∷	اَیاٗ	میرے باپ
			لاݷ	کھیرا

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
چوٗر	جلدی	چیٗر	بکری
اَڅوٗ	مت آ	رَڅ	حفاظت
ھلنڎ	چاند	گُنڎ	دن
ژال	قوم	ژُوٗ	آجا
سوٗک	پھندہ	سَک	گلی
ضَم	بھوک	ضپ	تیراندازی
جڭ	جنگ	اِڭگیٗ	اُس کے سامنے
تغاٰیٖ	گارا	داٰیٖ	موٹا

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

دو (۲) اور تین (۳) کی علامتیں

بُروشسکی زبان کے حروفِ علت اگرچہ اساسی طور پر تین ہیں (یعنی الف، و، ی) لیکن یہی بنیادی حروف دوؔ اور تینؔ کی علامتوں کی مدد سے پندرہ شاخوں میں بٹ کر اس زبان کے درست و صحیح تلفظ کی امکانیت پیدا کر دیتے ہیں، جن کی چند مثالیں ذیل میں پیش کی جاتی ہیں:۔

مثال ۱: الف جب حرفِ علت کے طور پر آتا ہے تو اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں اور وہ یہ ہیں: ا، اؕ، آ، جیسے اِن الفاظ میں ہیں: کات، کاٹ (کٹ)، کاٹ (جن کے معنی ہیں: ساتھ، تلچھٹ، عہد) چھاکٹ، چھاکٹ (چھکٹ)، چھاکٹ (کانٹے، قے، ٹپکنا) ناس!، ناس (نس)، ناس (اے بُو!، بُو، تھوڑی سی بُو)

اِس مثال میں پہلا الف عربی، فارسی اور اُردو کے عام معمول کے مطابق آواز دے رہا ہے، مگر اس کے برعکس دُوسرا الف اتنا مختصر ہے کہ وہ صرف زبر کے طور پر استعمال ہُوا ہے، لہٰذا اس کو الفِ مقصورہ کہنا چاہیئے، اور تیسرے الف کو ذو بخشین کہنا درست ہے، کیونکہ اس کی آواز کے دو ٹکڑے ہیں، جیسے چھاآکٹ کو چھاءکٹ کی طرح بولتے ہیں، مگر ہمزہ کو الگ نہیں بلکہ الف کے اُوپر ملا کر چھاآکٹ کہا جاتا ہے۔

مثال ۲: واوٗ معروف کی تین قسمیں ہیں: ـُو، ـُوٗ، ـُوؕ، اور یہ ان لفظوں میں استعمال ہُوئے ہیں: بُوٹ، بُوٹ (بُٹ)، بُوٹ (یعنی جوتے، زیادہ،

کسی قدر زیادہ) جُوک، جُوٗک (جُک)، جوٓک (درد، مِلا ہوا، ذرا مِلنا)
مُو، مَمُوٗ، مُوٓ (اُس عورت کا باپ، دودھ، اُس عورت کے آنسو) یہاں تین مقامات پر واو کی پہلی آواز اردو رواج کے مطابق ہے، دُوسری آواز پیش کی طرح مختصر ہے، اِس لئے وہ واوٗ مقصورہ کہلائے گا، اور تیسری آواز معمول سے ذرا لمبی اور دو ٹکڑوں میں ہے، پس یہ حرف واوٗ ذوالجتین ہے، جیسے ''بوٓٹ'' کو بُوُوٹ کی طرح بولتے ہیں۔

مثال ۳: واوٗ مجہول تین ہیں: و، وٗ، وٓ، الفاظ کی مثالیں یہ ہیں: جوٹ!، جوٗٹ، جوٓٹ (ارے چھوٹے!، چھوٹا، ذرا چھوٹا) خوش!، خوٗش، خوٓش (اظہارِ ناراضگی اور عتاب کی خبر دینا، خوش ہو جانا، ذرا خوش ہو جانا) گوس، گوٗس، گوٓس (میدان چراگاہ، تیرا دل، قدرے تیرا دل) یہاں جس طرح جوٹ! خوش! اور گوس کے الفاظ درج ہُوئے ہیں، اُن میں واوٗ مجہول عام طریق پر استعمال ہوا ہے، جوٗٹ، خوٗش اور گوٗس میں واوٗ مجہولہ مقصورہ ہے اور جوٓٹ، خوٓش اور گوٓس میں واوٗ ذوالجتین استعمال ہوا ہے، جیسے ''جوٓٹ'' کو جووٹ (JOWT) کی طرح بولتے ہیں۔

مثال ۴: یائے معروف کی تین قِسمیں ہیں: ـِ ی، ـِ یٗ، ـِ یٓ، جیسے:
ہِیش، ہِیٗش (ہِش) ہِیٓش (آہیں بھرنا، سانس، سانس لینا) ہِیر، ہِیٗر، ہِیٓر (ترتیب ٹینا زبان میں، ترتیب، بکری) مِیل، مِیٗل (مِل)، مِیٓل (مِیل، کارخانہ، ہمارا پیٹ) یہاں ہِیش، ہِیر، مِیل میں حرف ''ی'' کی آواز اردو کی طرح

ہے،مگر ہِیِش (ھِش)، ہِیِر (ہِر)، مِیِل (مِل) میں اس کی آواز زیر کی طرح مختصر ہے، اِس لئے وہ دو[۲] کی علامت والے الفاظ میں یائے مقصورہ ہے، اور ہِیِش، مِیِل، ہِیِر کے لفظوں میں یائے ذوبجتین ہے، جس پر تین کی علامت لگی ہوئی ہے اور اِس ایک حرف میں آواز کے دوٹکڑے ہونے کی مثال یہ ہے کہ لفظِ ھِیِش کو ھِیِیش کی طرح بولتے ہیں۔

مثال ۵: یائے مجہول تین قسم کی ہے: ے، ۓ، ۓ، اور طریق استعمال کا نمونہ اِس طرح ہے: میل!، میِل (MEL)، میِل (اے شراب! شراب، چھاچھ شِنا زبان میں) میسکی، میِش، میِش (ہمارا تکیہ، ہماری گردن، چمڑے کا تھیلا) غمیس!، غمیِس، غمیِس (اے دولتمند!، دولتمند، کسی قدر دولتمند) یہاں تینوں مقامات پر پہلے تو عام یائے مجہول ہے، پھر یائے مجہولۂ مقصورہ ہے اور آخر میں یائے مجہولۂ ذوبجتین ہے، جس کا تلفظ "میِل" جیسے لفظ میں میئل (ME-EL) کی طرح ہے۔

نوٹ: یہاں حروفِ علّت کی شناخت کے سلسلے میں مثال کے طور پر جو الفاظ استعمال کئے گئے ہیں، ان کے محدود معنی درج ہوئے ہیں تاکہ مثال آسان اور عام فہم ہو، ورنہ ان میں سے بعض کے اور بھی معانی ہیں، جس طرح مثال نمبر ۲ میں "مُوٗ" کا ترجمہ "اُس عورت کے آنسو" کردیا ہے، حالانکہ اس کے معنی "اُس عورت کو دیدے" بھی ہیں، اور اس کا مطلب "اب، اِس وقت" بھی ہے۔

مَپیر جٹُکس کے مو۲مِشو

ہِن مپَیر جٹُکسَن بو۲م اِنمو ہِن مویِّے مو۲مِسَن بَم ہِن موئمو۲ مو۲مِسَن بَم۔ اوہ۲ اولتِک اِنمو شُغل بَم اِنمو ھالیے۔ مگر اِ نے بیٔچو بو۲م۔ موئیے مومِسِے حمایت کاآم ایچُبو۲م۔ موئمو۲ مومِسیے حمایت بُٹ ایچُبو۲م۔ چُھٹُکس لَسَر مَنِمی کہ اِنر یومو، فِھٹی اویو مَن اِنَر ایتُمو، مُغَرُم اِنر بیٔسن کِھیل ایتمو، شیولُم آلووَن یومو دا بُٹیَرن کہ اِچھمو ھنیَن یُومو بُٹ مو۲یَرم کُسّ بِلُم۔ اِ ن موئیے مومِسَر تیرُمَن ایر اَپَریبو۲م، ھِکولتو خیال دیمی کہ اَچھوا کھوے ڈم ھَن امتحانن گیَم نوسے اشکٰایو موپَتن ڈے ڈیپ ڈاآپ نہ وَایرآم نوسے شِتیولو مُکھر مَلَق ایرُمو، موکھر مَلَق ایرَسے کا اِنے موئمو مومِسے موئیے مومِسر تیئی سیبَئی، بَریلیہ۲ ما اَپی موئیرُمو نو۲سے ایلُم دوسِن نِمی۔ موئیےمومِسے وآ اِبا اَپی جامَما۲ گوآرے بے گومَنُما۲ نُسے موٹِک مورینچکُنڈے ڈیپ ڈاآپ ایتمی۔ تیرمَنڈر اپی دیئن تیئی سیئبو اَخا۲ ٹ ایمنا دَکھُرمَن ایر بَرینَم ۔کھولتو کِھنے وفا یہ اکھُرمَن مَنِمی نوسین اِ تے ڈم اِلجِنے اولتِکر برابر خیال اوسُمو، دا ساجو بَرئِنمو۔

بَغرک بَجَٹے مِنَس

یر زماناوٗلو ھِن بَغَرک سِسَن بَم انیر بغَرک بَجَٹ ایشَم، ھو اِنے بغَرک بَجَٹے ژ کُنٹے بلدان نیٖین اَمُلر نِچم۔ ھِک تھانر نِیَسے کھینے ھو ایسے ژکُن ناٰ گنلوٗ مَرَقڈنوٗ گوٗ چھاٰمی دا اِنے بغَرک بَجَٹ لیل اماٰنِمی تیرُمَنَر اِناٰلے اِمِس ڈموَن بِمَکه اسے ٹرٖ ژکُن تیٖلجر دُونمی۔ کَمَن وقتڈم اِنے ڈمو تَق اِمانِمی۔ ھو مو بیچی ایس ڈمو بِمَن تق اماٰنِمی۔ اِتپه ڈوٗمَنَٹر دُوسِن قو ایچر دُونِمی واٰ اٰاِ لآؤ۔ ایت آؤ اَپم کُلی سیَر دُونِمی، دُرونِن گوو شِک اوٗتی لآوٴ؛ واٰ ایٖڈ گووشلو بیٖکِچک ایگی لآؤ سیئبَی۔ واٰ اِکرے بیٖکِچکے اُیوٗنکو ڈمومُڈ مَنُمے کا ناٰ توٗ رُموَن تُرمالتڈن ڈموٗمُڈ مَنُمے کا ایٖڈ ہ نوٗیَن یه ژوکه گوسے ژکُن اِچرکَیَن۔ بیلَٹے اَتیَچِبی که بَریٖیَن سیٖنِمی۔ ایس ژکُنے ایٖلتُمَل ایرچِبم چِغه اُیون دیٖلِن ڈوک سَمبه ایٖتمی۔ سَمبه نے سیٖنِمی که بیشَلَر گووشوٗدوٗ سمَئمِی، دا ایک بیٖکِچک بیشلَر چلَن نه دَل تَلیئمی۔ بیشَلَر ڈمومُڈ میئمِین۔ دا بیشَلَر ڈمومُڈ دُشومَن اَدیٖلسے گنے، اِتے خاسِکر اَپَتِک غشَچی یه اِتے ڈم که اَکَس دِئیٖچم نوسیٖن ھوٗ ژکُن دِئیٖمی ۔ دا تَھلا تَھلا کَھاک میئمے بَدَه بِشَچر دُونِمی ۔

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اُیَم باسؕ

۱۔ شَکَر مماؔ، شَکَر ایاؔ، جیّہ مماؔ، جیّہ ایاؔ۔
۲۔ جامَمُوہ بُل مماؔ، جا شُل بلی کِسؕ ایاؔ۔
۳۔ جا اَیَرُم ایئی، جا اَیَرُم اَی،
۴۔ اَلچِنہ گریٰ ایئی، اَلچِنہ گریٰ اَی۔
۵۔ یہ ژُوَلہ شَکَر اساؔغُون!
۶۔ جا جیّہ مِلی ! اسہ گری!
۷۔ اسہ فموؕل، جیّہ بازار!
۸۔ جیّہ یَران! جیّہ شُگلو!
۹۔ شَکَر یَران! شَکَر سوؕموؕ!
۱۰۔ اسہ مِلی! اکِنہ پوان!
۱۱۔ گویک دلتاس! گچَھر دلتاس!
۱۲۔ دُکوماؔلہ مُوک! یہ ژُوَلہ بُلبُول!
۱۳۔ یہ برہ نا ایاؔ شیر!
۱۴۔ جا جیّہ دان!
۱۵۔ یہ ژُوَلہ اسہ خوشی!

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

۱۶۔ جا شِنی بہارہ میون!

۱۷۔ جا سُجُو پُونرہ بَٹو!

۱۸۔ جیّہ سُکُوین!

۱۹۔ ایاجِگار ! مما موڑ جِگار!

۲۰۔ شَکَر اخو! شَکَر ایاس!

۲۱۔ شَکَر اُستاد!

۲۲۔ گل بُل!

۲۳۔ جا دلتاس!

۲۴۔ جا فُوڑٹ دلتاس!

۲۵۔ جا چغہ مِکْ دلتش کو!

۲۶۔ جا گلچومُڈ دلتش کو!

۲۷۔ جا چغہ مِکْ اُیام!

۲۸۔ جا شیر!

۲۹۔ اسِخکہ چنداک!

۳۰۔ جا ڈُٹکْ لُم گری!

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

بُروشسکی الفاظ اور اردو ترجمہ

بُروشسکی	اُردو ترجمہ	بُروشسکی	اُردو ترجمہ
شتِلو	شت سے، طاقت والا	نکلو	نک سے، حمایت کرنا والا
بکآ لو	باک (اذان) سے اذان دینے والا	ڈکآ لو	ڈک سے، لوہار
		چکآ لو	چک سے، تَرکھان
بپآ لو	بپ (خراج) سے خراج دینے والا	تُمَق فالو	بندوقچی، بندوق چلانے والا
		مَرُڎ	مَرُو سے، کسی دریا کی ریت سے سونے کے ذرّات نکالنے والا
دَرُڎ	دَرو سے، صیّاد، شکاری		
سُرَنای چی	سُرَنای بجانے والا		
نقار چی	نقارے بجانے والا	ڈامل چی	
ڈڈک چی	ڈھول بجانے والا	ترشفا	مقدّم، نمبردار
پُھردِلو	پُردِل (ف)فُکلو، فرچونو	هوئیلترڈ	چوپان، چرواھا
		بوالترڈ	گوال، گوالا
چل گلَس	چل یلس اِنیے	موئکشترڈ	هیزرکش
ڈاکچی	ڈاک والا	ایل چی، یُوپچی	سفیر
جالوان	جالابان	ڈاک ولو	ڈاکیا، پوسٹ مین، چھٹی رسان، هرکارہ
زرگر	سُنار		
غُلچِن	گل چین	گومالی	گوم پر بیٹھنے والا

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

قدیم علاقائی طریقِ علاج

فُو اوسَس	تھونے ہَک	سِکرک ملی= ممیرا
سِیر دیلس= نشتر لگانا	گبی له مُذ = مَکو=	ہَنی
	عِنَبُ الثّعلب	
مَمُو سِقا	بُوڑھا بُوڑھی	تِلی = بَلِٹ
ساسپر	ہریئے ہَک	ذُرُو= لونگ
ڈآپ = مالِش	تولے پھوس = افتیمون	بَٹیر
چوٹَل	فُتے سَروٹ	ہَلِٹخی = ہلدی
لِلیو = بنفشه	ہُک گر کُورِشو =	غَقاۓ موَن
	چھار میخ	
ہَک= بھاپ	گس مَلی،نسکی=	مَردَہ کھپ = پوست
	رَیحان= نازبُو	
سُوجو پُونَر	سَروٹ	دیل ہَرِی = تِل
حُروغو = عرَق	بَت غَشُو	ڈوٹ ہَر= سرسوں
شِکوُر	بُقپا= لهسن=	سَقُرِ کی = غوره
	سِیرف=GARLIC	

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

شاآپِچگ

۱۔ تھا اُو تھا اوٗ پیٗ (گوماٗنِسٗ)!

۲۔ تھا دَمَن گوماٗنِسٗ !

۳۔ نُوح پیغبرہ عُمر، سلیمان پیغمبرہ تخت!

۴۔ عُمر غُساآنُم مَنِسٗ !

۵۔ عُمر گچھِسٗ!

۶۔ عُمرے بَرکَت گچِسٗ!

۷۔ گوخاٗچی شَکر بَلِسٗ!

۸۔ خُدایےٗ گور شُوَہ اِیَتِسٗ !

۹۔ گویُوَر رَحت منِسٗ !

۱۰۔ سَبسٗ گور!

۱۱۔ گور آفرین ! آفرین گور!

۱۲۔ جُوٗ بَرکَت مار!

۱۳۔ سُوخیموٗ مَنِسٗ !

۱۴۔ خدا رِضا، پیغمبر رِضا، پیر رِضا، ارواح رِضا!

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

گلی	تیرتُومُروٗ	هِکٹ = هینگ
مِنَل = کُٹھ = کُوٹھ =	سودر کِیکٹ = نِک	دَن چل = گندھک
قسط COSKUS	چِھکنی کھسؔ	
لوٹو = چِکی = کستوری	شِکاناآچی = کَاسَنی = هِندباء	هُمَن
بَل مناس	کَاسَنی = جنگی ترقُٹ	مَتی
گِیاکُم مرچ =	پودینه۔فِلَلُ =	هَلِیلَه
کالی مِرچ	پودینۂ کُوهی	
مادیان	سُپَندُر = اِسپند = هرمل	بَدَم = بادام
تُلپو = مُولی	خَیه غُنو	

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

۱۵۔ شُواؔ ھانرے دَمَن گومَنِسؔ!

۱۶۔ چھسؔ بُنرے دَمَن رِضا!

۱۷۔ ھالرے پُن سُپُن دیورُٹِسؔ !

۱۸۔ تھوؔسؔ گٹُو جوؔ میؔن شُروؔ جوؔ!

۱۹۔ اُن تھاؔ تھوؔسؔ گٹُو تھاؔ میؔن!

۲۰۔ ضاؔی بیاؔی مَتھن مَنِسؔ !

۲۱۔ بُمبَرَکی ! بُبارَک نا!

۲۲۔ سَبسؔ! سَبسؔ!

۲۳۔ شاؔم سلام ! روزعلیک!

۲۴۔ جُوؔنا! جُونا!

۲۵۔ گویَٹُم خُدیی اَمَنسَاؔ!

۲۶۔ مَماؔ نَذر! مَماؔ گواؔرے!

۲۷۔ خُربان اَماؔنُوم!

۲۸۔ نَذر اماؔنُوم! نذر!

۲۹۔ فِدا اَماؔنُوم ! فِدا! جاجی فدا!

۳۰۔ جاجی فدا (منوم)!

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

۳۱۔ کَلتسَئے گوچھقَر مَنِش!

۳۲۔ گویَٹُم خیر اَمَنُوم!

۳۳۔ گوچِرِش کَھیَر گویَلتَر چِھسَر!

۳۴۔ دُنیاتَ ٹِے تھانُم گمَنِش!

۳۵۔ دُشمَن گوٹِس یارے!

۳۶۔ گویک یَٹُم گوچَھر یَٹُم!

۳۷۔ دُنیاتے ھِک گمَنُوم!

۳۸۔ مُلک ڈُم بَلا مَتھن مَنِش!

۳۹۔ سَپَر بُبارَک!

۴۰۔ سُمَن بَرکت!

۴۱۔ بَخت، دولت!

۴۲۔ ھن کے تھیکُسَن گور مَنِش!

۴۳۔ دآ کِرے اُنِے تَخت بَخت تَھانُم مَنِش!

۴۴۔ خدایے دآ کِرے اُنِے اعمال تَھانُم گوتِش!

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

سَہ اَسقُر = سورج مُکھی = گلِ آفتاب پرست =

SUN FLOWER

سَہ اَسقُرے اُیون ڈم اکھیَس خاصیت گوتے بِلہ کہ ایت ہَر وَقت سَہ یَکل فَر میئبِلہ، سَہ اَسقُر سِکَرک رَکُثے بِلہ، دا ایٹ اسقُرِکُٹ اُیون ڈم بُٹ اُیم بِلہ۔ ڈِشکارو تھانُم دا مضبوط میئبی، اَسقُرلو کافی غُنو میئبیین، یارکنے آبادیولو سَہ اَسقُرِکُثے فَصَل بُٹ اکھیس دَلتَسَن ئیڈم، سَة اسقُرے غُنو نُوفَتَر سَوخان دا کارخانولو دیَل دِیوشان۔ دا شہر بہ شہر گس اوچان۔

می مُو طِبے کتابُ لو کے بَریَن گوتے اَسقُرَر عَرَبیولو آذریون سیئبان، سَہ اَسقُر طِبے کتابُ لو کے بِلَہ: اِمت دشُ لو سَہ اَسقُرِکُثے شَنی مَنِمی کے تیلے موسِمی بُخار پھیلا اومائبلہ۔

بحوالہ کتابُ المُفردات خواص الادویہ ص ۲۹۷۔

سُورَج مُکھی پر بُرُوشسکی میں یہ تمثیلی شعر ہے: (اے معشوقِ نورانی!) تُو آفتابِ نُور ہے اور میرا دل یقیناً تیرے عشق کا سُورَج مُکھی ہے لٰھذا ہر اُس مقام پر جہاں تُو جاتا ہے، میرے دل کو اپنی طرف سیدھا کر لینا، یہ تمثیلی شعر ازحد خوبصورت اور دِلنواز ہے۔

چِھس بُن کے تھانُم رکُٹ لو اَسقُرِکُٹ مئِنے ایگی بان؟ خداوند تعالیٰ اِیموخزانہ مُذلُم نازِل ایَتای (۲۱:۱۵) الحمدُ للہ گوتہ ھَن اِنابے مَعرِفَتَن بِلہ۔

فٰارسی ڎم مِشاسکِیَر دیم بَرِݣ

فارسی	بُروشسکی	فارسی	بُروشسکی
خط بَر	خط بَر	پیغمبر	پیغمبر
خدا	خدا	قاصد	دَرُڎ
شهر	شار/ݜار	سر(بسر)	ݜر (ٹھم اے)
شب دیگ	ݜپ دِیک	شوربا	ݜربو
هریسه	هَریسه	آردآب	ارداب
تخم	توقُم	خُرما	خُرماً /خُرمه
سُلطان	سُلطن	گوشوار	کݜاوار
عقیق	حقِق	صدف	سدپ
تمغه	تَکمه	اشرفی	اشرپی
دینار	دِنار	خزانه	خزانه/غزانه
خلیفه	خلیپه	گل چین	غُل چِن / غُلچِن

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

محرم	مَرَم	داروغه	دَرَغه
دوغ آب	دُغوپ	چائے جوش	چَجُوݜ
آتش گیر	اتش گیر	آتش بیل	اتش بیل
چِراغ	چِرَق	چرخ	چَرق
دُوک	دُک	خنجر	خنجر
تیشه،تیشک	تِݜَک	تیر کش	ترکݜ
کِشتی	کِشتی	پهلوان	پالواَن
جالابان	جالوان	فرّاش	فراج
دیگ	ڈیِک	لگن	لگن
کَمند	کَمن	بلند	بلک
آسمان	آسمان/اسمان	اَستر	اِستر (ISTAR)
تُوشک	تُوشیک	صُراحی	صُوائے(پُون)
نَوروز	نَوروس	باز	باس
بُزکشی	بوت کشی	یابو	یبو

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

تنگ	ترکؕ کھسؔ	دوان	دَوَن
زنگ	زکؕ	تُند	تُن
بند	بن	کتاب	گتاپ
گلاب	غُلاپ	شِمال باغ	شِمول بوق
دولت شاہ	دولتشو/دولہ شو	شہباز	شبوس
میرشکار	می شکار	مزار	مزر
آستان	استان	زیارت	زیارت
خرگاہ	خِرگو	کَمربند	کبربن
دست موزہ	تَسمُزہ	چُوغہ	شُقہ
جُوراب	جَراپ	مَگس پران	مَگسَر
تکیہ	تکیہ	سیخ	سِق
میخ	مِق	در(دروازہ)	در(کُس)
دربدر	درپدر	درماندہ	درمندہ
غِربال	غَربیل	آغِل	اغیل

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

کُور (اندھا)	کُور (ایک چڑیا)	سُرخ	سُر (ڞِن)
سیاہ	سِیاہ(مَتُم ھَغُر)	نیزہ	نِزہ
درویش	دربیش	گنبد	گوم بیز
تیردان	تِردون	قلمدان	قلمدون
رِحل	رَحِل	کاغذ	غقَس
سیاھی	سِیّئی	سُرما	سُرمہ

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

قدیم الفاظ

(۱) چِل، چِلُم، چِلغُبُم، چِلبَشو، چِلے بَش، چِلکِثے، چُلمَیش، چِلغَلغَنَس۔

(۲) فُو ایّتس/ سَوّن ایّتس، فُلتُنِش، اِفُلتِنَس، تَرِکٹ یا چُلمَیش فُو ایّتس۔

(۳) دَو (توا) دوَّلتَس (دَوَڑے هَنی وغیرہ خآر اوتَس)۔

(۴) اَسقُر، ایَسقَرنس، اسقُرِکٹ ایّتس۔

(۵) دَرڈ بَراس، بُوَہ اوّرَس، بُوَہ اوبَرآس۔

(٦) هَر، هَرش، هَرخم، هَرکی، هلاگون، هَرِش، هَرُم، هَرکَئ

(۷) هیر، هیرچُوَس، بی هیر، هیرو، اَهیرو (اتهیرو)۔

(۸) شَکٹ، شآکٹ، اَشاکٹ، اشاکٹو، اَشَکٹایو۔

(۹) غر (خوراک،حصہ) درڈے غر، اَغرُم، اِغرُمَن اِچهی، اِغرَڑے ایوَلِمی۔

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

(۱۰) ایکؤے (ساتھ)، گنکؤے مَل (وہ کھیت جو راستے کے ساتھ ہے)۔

(۱۱) ''و'' (کا، کے، کی) بُوآؤ چھپ، گِرِیو بَٹ، ھُیوؤ دِلتَر۔

(۱۲) شالا (گھر، مکان، جگہ) دِرَمِی شَل، بَراَشَل، بُروکشَل، خُرُوکُوشَل، وغیرہ۔

(۱۳) دَسَمَن (دانشمند، آخوند) غَقُوز (دُشمَن) غَقُوچو (جمع)۔

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

قدیم الفاظ

وارا، وارنا	صدقے کرنا، نچھاور کرنا، قربان کرنا	گوارے = تجھ سے قربان	گوارے تلییَم
بھاگ (حصہ)	باگو	کپال (کھوپڑی)	گپَل (سر، پیشانی)
ماتھا	پیشانی	مَتو	دماغ
اِتھوغیکْ	پیشانی کے بال	بہت = بُٹ	
بُھوت = فُت	شِری (جناب، صاحب، مسٹر)	شِری ڈکو، شری بَرت	شِری جوَن
بائی	ذی عزت عورت	ھری بائی	وہ باعزت خاتون جو خدا کو مانتی ہے۔
رُزی بائی	خوش نصیب خاتون	پُونابائی	نیک خاتون
دُدھار،	وہ شخص جس کے پاس دودھ کی فراوانی ہو	دُدھیلی	وہ عورت جس کے پاس بکثرت دودھ ہو
رشی بائی	خدا پرست خاتون		
شہ مُلی	شہزادی	بی بی سَہ	خورشید بانو

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

دُمَنِي (دُمَنِسْ!)	ہر نیک کام بن جائے! دعائیہ نام	گل بی بی	درخت عرعر
چِکی مُجر (عورت کا نام)	بیدِ مُشک	گرگِ علی سگِ علی	کلبِ علی
میلے گس، میَل گس	میَل گس	ساجو	برابر، عادل
سپو، سَپُویآر	عیالدار	بال، بالگوین	کنبہ دار
میسْ، میسْکی (تکیہ)	اژدر، اژدھا، اَشدَر	پاپوش، بأپُد/بَپُد	تنیلو (چور)
		اَرَسُو (نِکما)	ھمه لاسُو (بسیار خور)
بَغریلَو (کم بخت)	فُتیسو (دیوانہ)	غژمو (اُچکا)	
		اَپُوسو (کھرو کِسْ)	گوُنو (نسکسْ)
فو کِلو، فُردِلو	پُھر تیلا	ڈوپو	چھوٹا قد شکم بزرگ

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

قدیم الفاظ

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
سَٹیَش	آرائش، سجاوٹ	گمیَش	زینت، رونق
تِمیَش	تحمل، برداشت	فریَش	پھیلاؤ، پھیل جانا
تَھمَریَش	چکّر آنا، سر گھومنا	شُرائیَش	خوشی، شادمانی
فَٹکیَش	نہر کے پانی کو جگہ جگہ سے منقطع کرنا	جریَش	ہضم، ہضم کرنا، برداشت
بَگیَش	تقسیم کرنا، بانٹنا	رَمیَش	ہلانا، مانوس کرنا، سیدھانا
چَر کَٹیَش	جگہ جگہ سے کاٹنا		
ھَکیَش	ملامت کرنا	دَدَلیَش	گھسیٹنا
غژمیَش	کسی وسیع چیز کو جگہ جگہ سے اُچک لینا	لولیَش	مُردہ کی رسمِ غم ادا کرنا

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

کچیَش	خرابی، بربادی	فَفَریَش	حرکت میں آنا
غُندیَش	ناراض ہوکر بات نہ کرنا	کَکَریَش	دوڑ دھوپ کرنا
فٹیَش	ساتھ رہنا، ساتھ رکھنا	تَتَریَش	پروں کو پھٹپھٹانا
زقیَش	جگہ جگہ سے دھکّے دینا	ٹَھکَٹیَش	دھکّم دھکّا
اگائیَش	غیر زرخیز، بنجر	ژَکَھلیَش	تِتّر بِتّر بستر وغیرہ
دَرچَھنیَش	مخبوط، خبطی، جُنون	پُورا ٓئیَش	تکمیل، پورا کرنا
ڈ ڈ پیَش	محتاج و لاچار ہو جانا		

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

ذُومعنی الفاظ

سر= دھاگا	سر= خرگوش	سر= جھیل	سر= گَخچی چل سر مناس
ھر = بیل	ھر= کھڈ	ھر= بپوہر	ھر= ھرھِن
گٹ = کینہ	گٹ= اُیُم (گٹ ھرِسّ)	گٹ (گانٹھ)	گٹ = فِلَم گٹ ایتس
چَھر= پہاڑی	چَھر = خربوزے وغیرہ کا ایک ٹکڑا	چَھر = اِچَھر	چھر+ چی = چھرچی
سِقر= بھڑ	سِقر= شرم	سَقہ = گھاس	سَقہ = جادو
فَٹ = کُند	.فٹ ۔ اِفَٹ	بالت = سیب	بالت = ڈھولے
(فِلم) ڈم	ڈم (دَرُو)	ڈم (نُمہَ دُومَن)	(ڈڈَک) ڈم
ڈم (فت)	شُلُ (محبت)	(مُ)شُل (دردِزہ)	شُل (ہاتھ پاؤں میں سردی کا درد)
خر (بھُونا ہُوا گوشت	خر (دریا کا دو شاخہ)	خر (اِخر)	خر (سونے کا ایک وزن)
چر (ترتیب، سلسلہ)	(اِ) چر (آنت)	(اِ) چر (عادت)	(اِ) چر (سینہ)

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

مَن (چبوترا) غیٰنِس (سونا) گشپُر (ایک ہڈی) (هریپ) ایلتَلَنَس	مَن (ایک غُدّہ) غیٰنِس (رانی) گشپُر (شہزادہ) (مُریکٹ) ایلتَلَنَس	(مُ)من (گُس) گس (بانا) (مَمُو) ایلتَلَنَس (چِل) ایلتَلَنَس	(اِ) من (جوڑا) گَس (شہزادی) (سَپِک) ایلتَلَنس (درڈ) ایلتَلَنَس

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

ذو معنی الفاظ

دَرُ (فُرصت)	دَرُ (خوف)	دَرُ (دروازہ)	دَرُ دَرُ=
			دَدَرُ (کپکپی)
دُرُ (مَوت)	دُرُ (موتی)	دُرُ (دُردُرمناس)	
(دپ) چِر	(میش) چِر (مناس)	چِر (مناس =	
ایتس		گارڈس)	
(فَلوڑے) ٹِس	(مُوٗلوٗ) ٹِس	(غُونیے) ٹِس	(بُلا)ٹِس
			(جمع ٹِشِیو)
دِرَم	دِرَم (فلو)	دِرَم (دغوَک)	دِرَم (فِٹی)
دِرَم (چھراس)	دِرَم (شُروٗ)	دِرَم (خِمشدون)	(ژڈِیو) دِرَم
(ڈُک) دِرَم			
سوٗق (گپ)	سوٗق (بسی)	سوٗق (کھسک جانا)	
تُل (دریشل)	تُل (دِیولُم گوڈِل)	تُل (طاقت، بساط)	تُل (پانی کیلئے
			مقررکردہ سوراخ)
تُل (سُرنگ)	۔ تُل (اِلتُل)	تُل (بیُولتُر)	
بپوٗ (دادو)	بپوٗ (خلک)	بپوٗ (فُت)	بپوٗ (ھَر)

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

ممن (پری)	ممن (برائے)	ممن (بلَس)	ممن (ڈک لٹھس)
گرِی (روشنی)	گرِی (آنکھ کی پتلی)		
دُرؤسکُوین	دُرؤسکُوین (بُٹ		
ھِر یا گس	دُرؤ ایٹس)		
اُیم (بڑا)	اُیم (ایک عہدہ دار)		
گریئ (بڑی قینچی)	گریئ (دامِ عصفور)	گریئ (اَچس	
		گریئ ایئس)	
بوت (آسمان کا بادلوں سے صاف ہونا)	بوت (جیت، کامیابی)		
اگوٗن[1] (گیلری)	اگوٗن (چاند کے گرد ہالہ)		
جمات (شوہر)	جمات (بیوی)		

[1] سر کے بلدی۔

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

ذو معنی الفاظ

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَسقُر	پھول	اَسقُر	چیچک
لَمَنُ	دامن	لَمَنُ	درخت کے پست شاخ
جَرپَہ	سپیدار	جَرپَہ	جُرمانہ
غَش	جھاگ، کف	غَش	پہاڑ پر کوئی مشکل راستہ
بَل	دیوار	بَل	اخروٹ کا مغز
بَل	ہڈیوں کا مغز	بَل	لٹک، آویزش
بَل بَل/بَبَل	ایک کھیل		
بُلَہ	ٹھری	بُلَہ	تیتر
چُھوَ	خوشہ، بالی	چُھوَ	ننگے پاؤں
چُھوَ	فنچے چھو		
فِرَن	مکڑی	فِرَن	تانے یا بانے کا چھوٹا سا گولہ
توَل	سُتاری، سُتالی	توَل	سانپ

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

غُسَنُم	تۆل	غُسَنُم	لمبا
تُس	قبر	تُس	نوچنا، اُکھاڑنا
(اِل)تُس	اُسکی قبر		
چِھش	سیڑھی	چِھش	پہاڑ
چِھش	کِنس=شکایت		
بَر	چَغَه	بَر	کپڑے کی چوڑائی
بَر	وادی		
ایش	گردن	ایش	گریبان
ایش	کھیت میں چھوٹی سی نہر		
وَٹ	چھلکا	(اِ) وَٹ	اُسکی جلد
وَٹ	ہل چلانا	وَٹ	میٹمے اَقر
دَم	سانس	دَم	دعا
دَم	ہمّت		

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

ڎُر (مَنُم هلنڈ) ڈِرو (گول چیز) هُوٓش (چوکوسِقاکِس) (دِلتَرے) تَرِکْ ڎُر(و،شَبَرَن ایڈیس ڎُرو = بُخے اُیم ٹوٓرُوَن بِم	ڎُرڎُر/ڎُڎُر ڈِرو (کُس [1]) (چل) هُوٓش (مناس) (مَرِچوٓ) ترکْ	(مَلَتسے) ڎُر ڈِرو (گولی) هُوٓش/هُشکِنَس (فُولِسے) تَرِکْ

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

[1] مَغن ڈِری اوٓتَس دِش

لفظ = آواز

لفظ	آواز	لفظ	آواز
غَشُو	غَ شُ	غُقُو	غُ قُ
دَتُو	دَ تُ	غُو	غُ
گرُوُ	گـ رُ	اَقُوُ	اَقُ
غَمُو	غَ مُ	چَغَه	چَ غَ
سَغُو	سَ غُ	چَھغَه	چَھ غَ
دُو	دُ	گِلَه	گِـ لَ
جُو	جُ	زَمَه	زَ مَ
سُو	سُ	ژَپَه	ژَپَ
اسُو	اَسُ	گپَه / گپا	گَـ پَ
ژُو	ژُ	کَھمَه	کَھ مَ
ڇُو	ڇُ	گرمَه	گَـ رُمَ
سُو	سُ	نِی	نِ
گُو	گـُ	گِی	گِـ
مَمُو	مَ مُ	تِھی	تِھ
هُرُو	هُرُ	بِی	بِ

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

زُزُو	زُزُ	سِی	ش
شِنِی	شِ نِ	زَپُو (نام)	زَپُ
گِرِی	گِ رِ	بِیُو	بَ یِیُ
گَرِی	گَ رِ	شِتی	شِ تِ
بَسِی	بَ سِ	سَتاَ	سَ تَ
اِجُو	اِجُ	مَخَه	مَ خَ
بَسَاَ	بَ سَ	کَکَاَ	کَ کَ
دَغاَ	دَ غَ	چَمَاَ / چمه	چَ مَ
گَٹُو	گَ ٹُ	بَبَاَ	بَ بَ
شُقَه / شُقَاَ	شُ قَ	زِزِی	زِزِ
گَلِی	گَ لِ	مَمَا	مَ مَ
زُٹُو	زُٹُ (ناپاک)	اَیَا	اَیَ

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

امر ذم مصدر

امر	مصدر	امر	مصدر
ایسِسِن	ایسِسِنَس	دُوَل	دُوَلس
ایٔغُلتُر	ایٔغُلتُرَس	دِیٔول	دِیٔولَس
ایٔغلتِر	ایٔغلتِرَس	یوّل	یوّلس
ایٔسقَرَن	ایٔسقَرَنس	بالت	بالتَس
هَکِن ایٔسپل	هکِن ایٔسپلس	یالت	یالتَس
گرگِن	گرگِنَس	اِخر	اِخرَس
یَل	یَلس	دِقَر	دِقَرس
دور	دورس	اِسَرک	اسَرکَس
اِفَتَر	اِفَتَرس	اِلتَن	اِلتَنَس
ایٔخرٹ	ایٔخرَٹَس	دیسقَٹ	دیسقَٹس
وار	وارس	سِیٓ	سِیَس
گارڈ	گارڈس	مِنۓ	مِناٰس

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اِلتَغي	اِلتَغیَس	نِی	نِیَس
چِرکِن	چِرکِنَس	زُوَ	زُوَس
دُ گو	دُگوَس	دیٔخُلَن/دیٔقُلَن	دیٔخُلَنَس
گِرَت	گِرَتَس		دیٔقُلَنَس
دیٔچِل/دیٔسِل	دیٔچِلَس/دیٔسِلَس		
دِقر	دِقَرَس	دِخَر	دِخَرَس
دیٔچَھغُر/دیٔچَقُر	دیٔچھغُرس/ دیٔچقُرس	ایفَن/ایپَن	ایفَنَس/ایپَنَس

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

امر، مصدر، اسمِ مفعول

امر	مصدر	اسمِ مفعول
خُلَن	خُلَنَس	خُلَنُم
یَل	یَلَس	یَلُم
اِخَر	اِخَرَس	اِخَرُم
اِجَل	اِجَلَس	اِجَلُم
دُوَل	دُوَلَس	دُوَلُم
اِفَٹَر	اِفَٹَرَس	اِفَٹَرُم
دِنڈِر	دِنڈِرَس	دِنڈِرُم
دُمَڈ	دُمَڈس	دُمَڈم
اِدَمی	اِدَمِیَس	اِدَمِم
دیشَہ	دیشَیَس	دیشَم
اِسَرک	اِسَرکَس	اِسَرکُم
اِغَرک	اِغَرکَس	اِغَرکُم
دیڈا	دیڈایَس	دیڈم
دیوَل	دیوَلَس	دیوَلُم

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

خَرَٹ	خَرَٹَس	خَرَٹُم
گِرمِن	گِرمِنَش	گِرمِنُم
غَتَن	غَتَنَس	غَتَنُم
دُمَر	دُمَرَس	دُمَرُم
ڈُپَن	ڈُپَنَس	ڈُپَنُم
دِقَر	دِقَرَس	دِقَرُم
بَرین	بَرینَس	بَرینُم
غَرے	غَراس	غَرُم
گارڈ	گارڈَس	گارڈُم
سوٗک	سوٗکَس	سوٗکُم
هُلجه	هُولجَاَیَس	هُولجَم
یوٗل	یولَس	یولُم
دُوٗس	دُوسَس	دُوسُم

امر، مصدر، مفعول

امر	مصدر	مفعول
دِسَٹھ اِچھکِن	دِسَٹھ اِچھکِنَس	دِسَٹھ اِچھکِنُم
دُوٙیل	دُیلس	دُیلُم
اِخُٹوٙ دیٙلتَمُوِي	دیٙلتمویس	دیٙلتَمُم
ایٙسقَرَن	ایٙسقَرَنَس	ایٙسقَرنُم
چُلمایٙسٙ اِفُلتِن	اِفُلتِنس	اِفُلتِنُم
ایٙسمِل	ایٙسمِلَس	ایٙسمِلُم
اِدَمی	اِدَمِیس	اِدَمِم
اِموٙق	اِموٙقَس	اِموٙقُم
اِکھکر	اِکھکرَس	اِکھکرُم
دیيَن	دیيَنس	دیيَنم
ایٙستوِي	ایٙستُووَس	ایٙستُم
—	دیغُوٙٹس	دیغُٹُم
دیشکُکوٙن	دیشکُکُنس	دیشکُکنم

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

دیَسل	دیَسِلس	دیسِلُم
دیَچَغُر	دیَچقُرس	دیَچھقُرم
دقر	دِقَرس	دِقُرم
ڈوَر ایَٔ	ڈوَر ایَتس	ڈوَر ایَتُم
چھاَ اُچھکِن	چھاَ اُچھکِنَس	چھاَ اُچھکِنُم

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

مَنےؔ (امر)، مَناس (مصدر)

مَنے (امر)	مناس (مصدر)	مَنے (امر)	مناس (مصدر)
مَناس	مَنِسؔ	وارِسؔ	یٹے وارِسؔ
غَراس	غَرِسؔ	بَرِسؔ	اِنے دَرڈ بَرِسؔ
گٹاس	گٹِسؔ	هَلکِسؔ	جا بُواَ هَلکِسؔ
شَلاس	شَلِسؔ	دراس	دِرِسؔ
غَراس	غَرِسؔ	بَلاس	بَلِسؔ
گِراس	گِرِسؔ	مَساس	مَسِسؔ
نِیَس	نِسؔ	ژُوَس	ژُسؔ
سَیس	سِسؔ	تَناس	تَنِسؔ
قِساس	قِسِسؔ	غَناس	غَنِسؔ
دِمِیَس	دِمِسؔ	مِناس	مِنِسؔ
بَراس	بَرِسؔ	چرِسؔ	چرِسؔ

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

سُوَس(مصدر) سُو (امر)

سُو	سُو + چا	سُوچا	سُچا
سُو	سُو + وَم	سُووَم	سُوَم
سُو	سُو + چَم	سُوچَم	سُچَم
سُو	سُو + چون	سُوچون	سُچون
سُو	سُو + چُمَن	سُوچُمَن	سُچُمَن
سُو	سُو + چَما	سُوچُما	سُچُما
سُو	سُو + سَ	سُوسَ	سُسَ
سُو	سُو + یَن	سُویَن	سُیَن
سُو	سُ + سَن	سُوسَن	سُسَن
سُو	سُو + وان	سُووان	سُوان
سُو	سُو + مَن	سُومَن	سُمَن
سُو	سُو + وَی	سُو وَی	سُوَی
سُو	سُو + ئی	سُوئی	سُئی

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

مصدَریٹ

ایس گراس	دیمرایتس	دُکَھَرس	دُرمُشَیَس	ایٔس دُرگِنَس
دُخؤقُوَس	دُسَلَٹس	دُچُھلغوس	دُمُرمُوس	دُچَھقَرَس
دُچَھغَرَس	دُوَلتَلَس	دِکِھکِنَس	دُوٓشکِکِنَس	دُفَتَرَس
دیتَرکَنَس	دیمَتَلَس	دُفَکُوَس	دُشَقُوَس	دُغَنَس
دُغاٹَس	دُغَرُسَس	دُفَٹَرَس	دُواَرَس	دُوالتَس
دُسؔقُرس	دیٔمِیَس	دے مِیَس	دیٔسقَٹَس	دیٔسؔقَلتَس
دیٔمیس	دیٔسپِپِنس	دیٔسکِرَس	دیٔسگَٹَس	دیٔسؔوَرَس
دیٔسمِلَس	دیٔستِہَس	دیٔڈیَس	دیٔسقُنَس	دیٔستَلَس
دیگَکَرس	دے شُشُنَس	دے قُوَس	دیگَنَس	دیقَرَس
دیٔشُنس	دیٔورُٹَس	دیٔسکِرس	دیٔستُوَس	دیٔسقُنَس
دیٔسؔقَلتَس	دیٔسؔاوَرَس	دیٔسکُوَس	دیٔڈِیَس	

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

مصدر کرے حاصلِ مصدر

حاصلِ مصدر	مصدر
بِسَرِسْ = درانتی	بِسَرکَس = فصل کاٹنا
شیَیِسْ = کھانے پینے کی راحت	شیَیس = کھانا
غَرِسْ	غَراس = بولنا
گٹِسْ	گٹاس
گھَجَرِسْ = چپال	گھَجَرَس
مَلڈِسْ	مَلڈاس
گمِسْ = عِوض۔ بدلہ۔ اجر	گمِیَس = خرچ وغیرہ ادا کرنا
غُلِسْ	غُلاس = جلنا یا سوکھ جانا
غُرڈِسْ	غُرڈاس = غوطہ لگانا
چندِسْ	چنداس
هَلکِسْ	هَلکاس = گائے بکری وغیرہ کا بچہ جننا

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

بَراس = گاہنا	بَرِسؕ
اِلتَلِیَس	تَلِسؕ، تَلسؕ
وارَس = ڈھانکنا	وارِسؕ = ڈھکنا
اِلتَنَس = کوٹنا	تَنوؕس = اوکھلی
یُوؕرگِنَس	گووس

ضَیمرِ مُتّصِل کے بغیر اِسم

فٹِی	اِفٹِی	وَٹ	اَوَٹ
دُمُس	اَدُمُس	یالِی	اَیالِی
سُسُن	اَسُسُن	تُمَل	اِتُمَل
وُری	اُوُرِی	ندِل	اِندِل
فویکٹ	اِفویکٹ	قَت	ایقَت
مِسٛ	اَمِسٛ	غُویَکٹ	مُوغُیَکٹ
یاآلُمن	اَیاآلُمن	خُرپَت	اِخُرپَت
یِٹس	اِیِٹس (اِ) یِٹس	وول	اُوَل
ووٹِس	اوَٹِس	سو	اَسو
توٗتو	اِتوتو	س	اَس
تَتَس	اِتَتَس	کِن	اَکِن

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

تَنڈ	اِلتنڈ	چر	اِچر
سُوی	اِسُوی	تانڈ	اَلتَانڈ
میٰلخ	اَمیٰلخ	وَسٙ	اِوَسٙ
سٙ	اَسٙ	تهوٙغُویَکٹ	اِتهوٙغُویَکٹ
تَهن	اَتَهن	موٙقِسٙ	اِموٙقِسٙ
غُوٙمَر	اِغُوٙمَر		

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

ضمیرِ مُتّصِل کے بغیر اِسم

وَلدَس	اَوَلدَس	تِن	اِلتِن
دُمُس	گدُمُس	سَن	ہُوسَن
رین / ریکٹ	اِرین / اِریکٹ	خَت	گخَت
مۓ	شیرے اِمۓ	مُپُش	گِہاسے اِمُپُش
لِچن	گرمُنے اِلچِن	چُو	پیرُے اِچُو
غان	اُغان خَرَس	ئیَل	اُئیَل فانَس
چھوقُرَکٹ	دَسِن مو مُچھوقُرَکٹ	میش (پودا)	امیش
چھقَر	کَلتَسے گچھقَر مَنِش!	چھِش	عمر گچھِش!
چَھر	میوانے اِچَھر		

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

ضمائرِ متّصِل سے آزاد اَسماء

- خَت	مُنہ	اِخَت (اُسکا مُنہ)
- فَتی	پیشانی	اَفَتی (میری پیشانی)
- وَٹ	کھال، چھلکا	اِوَٹ سُومَنِمی
- دُمُس	گھٹنہ	جا اَدُمُس
- تُمَل	کان	اَلتُمَل
- سَن	ٹھوڑی	گُوسَن
- کَھر	خور	اِکَھر
- غُیَک	بال	گُغُیَک
- مے	دانت	اَمے
- مِش	اُنگلی	موٗمِش
- وُوری	ناخن	مُوری
- رِیک	ہاتھ	گریک
- وُٹِس	پاؤں	یُوٹِس
- وُول	پیٹ	گوٗل

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

۔ وُو	باپ	اَوو
۔ لِچن	آنکھ	مُلچِن، اِلچِن، اُلچِن

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

درجِ ذیل اسماء میں ضمیرِ مُتّصِل لگانے کی مشق کرو:

لَمت	دامن	س	دِل
سوٗغُت	جیب	سٚ	گردن
شُسُن	کہنی	لِچن	آنکھ
سَن	ٹھوڑی	تانڈ	ابرو
مِسٚ	اُنگلی	غُیَک	
تُمَل	کان	چھوٗقُرَک	
غان	ایڑی	تھوٗغُیَک	
فَٹی	پیشانی	کِن	جگر
شَک	بازو	چر = چرِک	آنت = آنتیں
وَلدَس	پِٹھ	خُرپَت	پھیپھڑا
فوٗیَک	کندھا	یالمُن	پسلی
قَت	بغل	یول	پیٹ
رِیَک	ہاتھ	وُولجی	خواب
پَت	پہلو	ییل	ہونٹ

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

مُوٗپُش	ناک	کَهر	اپنے آپ
مَمُت	پستان	غُمَرُ (اِغُمَر)	بدن کا اندرونی حصہ
سِکل	چہرہ	مُلتُر	نتھنا
چَهر	آواز	دُمُس	زانو
سَنُ	تِلی	تَتَس	ہتھیلی
سو	گردہ	خَت	مُنہ
تِن	ہڈی	میَلخ	جبڑا
تُر	سینگ، نقل کرنا	وَش	ڈاڑھ
تُس	قبر	مے	دانت
تَنڈ	ٹانگ	وَٹ	جلد
ندِل	سینہ	وول	پیٹ

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اسمِ مُکَبَّرُ، اسمِ مُصَغّر

اسمِ مُکَبَّرُ NON.DIMINUTIVE NOUN	اسمِ مُصَغّر DIMINUTIVE
ھأ = ھَه، گھر	گٹی = غریب خانه
جَرپاٗ = سفیدار	ھُلخ
ھَغُر = گھوڑا	بُڈوڑکو
چِغُر	بُڈوڑک
فَری = تالاب	ڈوکو
گشک = رسّی	وَلگی
ٹوَق	غَشِل
بُسّاٰی	گووّس
بَلدا	بَٹو
سَرمُڈ	میسّ
بَلدا = بوجھ	ژَپاٗ

BRA BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY living ancient language

گس	دَسِن
ھِر = جوان مرد	ھِلِیس
ھَلدیٔن	ژیئت یا بُٹَر
کھانا	فَقو = تُاتوپو
شُرو	فِٹی
خِستہ = قِستہ	بَغوٗندو
گِراٗن	کَھریٹی
فَری = بڑا کھیت	مَل
دولت	دِجاکل
ژُوٚ (درختِ خوبانی)	مُومیٔس

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اسمِ مُکَبّرُ NON.DIMINUTIVE NOUN		اسمِ مُصَغّر DIMINUTIVE	
اردو(بُ)	رومَن(بُ)	اردو(بُ)	رومَن(بُ)
هاً /هَه	HA	گٹی	GUṬI
مَل	MAL	گیوس	GUẎOOS
هُرش	HURṢ	ڈوٗکو	DŐKO
گشک	GAŚK	وَلگی	WĀLGI
بَلده	BALDA	بٹو/ ژپَه	BĀṬO/ŻAPĀ
سِپک	ṢAPIK	تُلتوٗپو / فقو	TULTŐPO/FĀQO
هَلدیٔن	HALDÉN	ژیئت	ŻEYT
گس	GUS	دَسِن	DASIN
جَرپاً	JARPA	هُلخ	HULÇ
سَرمُڈ	SARMUĊ	میّش	MEEṢ
روپیه	RUPIYA	پیسه	PEYSA
هَغُر	HAĠÚR	بُڈوٗکو	BUḌOKO

BRA BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY living ancient language

ḌOOKO	ڈوکو	FĀRI	فَری
KHAREṬI	کَھریٹی	GIRÁN	گِرَن
BUḌÕK	بُڈوک	ĊHAĠUR	چغُر
BAṬIṄ	بَٹِنگ	DAĠOWAṄ	دَغووِنگ
MEṢ	میٔش	ŻUU	ژُوٗ
ĠAŚIL	غشِل	ṬOQ	ٹوٗق
ĊHIYAR	چیَر	HAR	هَر
ḌWĀQO	ڈوَقو	SAMDAN	سَمدَن
TOĠULI	توغُلی	BASKĀRAṬ	بَسکَرَٹ
FĪṬI	فِٹی	ŚURŌ	شُرو
GIRGĪN	گِرگِن	TARIṄ	تَرِنگ

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

بی کرے بِلا ھرکْ لوفرق

بِلا	بی	بِلا	بی
توٓم	گمن	سوٓیٹ	جَچر
کِھي	اِتهن	دِندِسٓ	خَقَس
اَسقُر	ڈِمو،ڈمو	نیشکِچِکْ	سَپ
چرِسٓ	مُن	فوٓپُس	تِلتِنِسٓ
ژپُل	مِیوه	غیٖنِکْ	غُنو
وَٹ	فَموٓل	تَرقُٹ	شِکَناچی
چَھنجِل	سَر	هوٓی	فَریٖس
هُموٓل	جُروٹی	غَغُٹ	هوٓسَر
گلتَر	هَنی	سَقُرِکی	ٹُورو
چَهسٓ	تِلی	شوہو	لاي
موٓن	تُماٰي	فِلَل	بُوپُسٓ
گل	سوٓلتوٓ	پوٓکْ	غوٓن
گشی	شُن	رَبوٓکْ	بُوَر/ بُووَر

سِقا	بِلِس	گر	غَسُن
جُت	رُٹ	بَپ	مَرداکَھپ
سِقَم	غَسک	هَری	گِرگِر
بَل	جَقَر	بَرُو	چھا
بَٹیر	یَن	خُرک	بُوکَک
شیره	گلی		مَکای

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

مادّہ اور الفاظ

پہلا لفظ	دوسرا لفظ	پہلا لفظ	دوسرا لفظ
یَن	یَن چِل	باز	باس
یَن	یَن چی	بیگ	بیک
یَن	دسته	خان	خان = خَن
وَٹ	اِوَٹ	اَمبال	اَمبون
مَن	اِمَن	اَلمانگ	اِلبَن
مَن	مُمَن گس	طوطا	طوطی
اَسقُر	ایَسقَرَنس	تُر	تُراک کِش=
اِمَن	اِمَیو		تُراکِش
کُم	وَل کُم	تُر	اِلتُر
کُم	یَٹ کُم	چَھر	اِچھَر
کُم	هوَل کُم	چَھر	چَھر کو

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

یار	یارتَلی کُس	چَھر	بُووَرے چَھر
یَٹ	یَٹ کُس	چَھر	شُرووے چَھر
دَر	دَر کُس	چَھر،چَھل	چَھرچی، چَھل چی،
چِراغ	چِرَق		چُھل چَھل
چِراغ	چِروق	غَریب =	غَریپ بِسں =
یَر، یَر یَر	یَرُم، یار پامو	غَریپ	غَریپس
یَٹ = بہانہ	یَٹ اَیَچآی	ھمراہ	اَمرو
	یَٹے یَٹے	بَر، بِر، بُر	چَغہ، ھِک، بال
یاران	یَران	ڈِم	اِڈم، ڈِمو
سوم	سؤمو		

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

بُروشسکی قواعد

امرِ واحد	مصدر	اسمِ مفعول
نیَ	نِیَس	نِم
گِرمِن	گِرمِنَس	گِرمِنُم
غَتَن	غَتَنَس	غَتَنُم
هُرُٹ	هُرُٹَس	هُرُٹُم
اوآنی	اوآنِیَس	اوآنِم
سیَن	سیَنَس	سیَنُم
یوآل	یوآلَس	یوآلُم
گن	گنَس	گنُم

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

الفاظ کا ارتقاء

پہلا لفظ	دوسرا لفظ	پہلا لفظ	دوسرا لفظ
ایَسّ بَٹ	ایَسّ پَٹ	گیَن کِسّ	گیَکِسّ
ایَسّ غن	ایَسّقن	یُول تُل	یُولتر
بَیُوتُل	بَیُولتُر	شی دَن	شُتِن
جَقَر	دیَجَقر = دیَچقر	جَٹ گَس	جَٹ کُس
چھقَر	اِچھقَر	چھیئی تُل	چھیئل تُر
چَھنُم	دَچَھنم = دَچَنم	اموُیَسّ تُل	اُمُلتر
بَغو	بَغوخ	اِلچن بُر	اِلپُر
اَیُو	اَیُو چِھسّ	اِلچن گٹ	اِلگٹ
اُولو تیر	اُلتَر	قَسّ	اِغَسّ
دَلُم تیر	دَلتر	خَتُم تیر	خَل تَر
دَلُم کَھن	دَل کَھن	خَتُم کَھن	خه کَھن
جَنگل باغ	جگگل بوق	شمال باغ	شمول بوق
تیر دان	تِردون	قلمدان	قلمدون

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

الفاظ کا ارتقاء

پہلا لفظ	دوسرا لفظ	پہلا لفظ	دوسرا لفظ
غُٹ غُندِل	غُغُندِل	غُرڈسٔ	غوطہ خور
غَرِیب سِس	غرِیِپس	طَعَام	طام
فَرزَند	فرزن	ھَرِیپ	دُھن
یَال پُوش	یَل پُوشٔ	نوٓس	نسل
غُٹُم	گہرا، گہری	تلہ سو/تلا اسو	اُتھلا
شُشُو	دَتَغر	غَشِل	لکڑی
ڈُکو	ستُون	گن	راستہ
دَن	پتھر	گٹی / چوٗکٹی	جھونپڑا، جھونپڑی
فُورُو / فُرو	نرسل، نرکل، سرکنڈا	فُرُوے چوٗکُٹی	سرکنڈوں کا چھپّر
گنخ	تکلا	گشِسکِی	زنانہ
ھِرِسکِی	مردانہ	ھُرتَہ	ھُسٔ
ھُرت	کھیت وغیرہ کی دیوار		

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

سابقه کی مثال

اَپُو + چهسٗ = اَپُوچهسٗ	مِلی شُن
اخوُ + بَر = اخوُبَر	بِس دَن
ژُو + بَر = ژُوبَر	پُهو ریلو = پُریلو
بُن + بیپاي = بُن بیپاي	سُورت=اورت
غه + موَن = غه موَن	او + اوکهرن
فنڈیر + غه = فنڈیر غه	اے + ایچی
سَه + اَسقُر = سَه اَسقُر	اَ + اَکِرمِن
هُک + گِنڈاَوَر = هُک گِنڈاَوَر	سَلُر = نَوشادَر
میل + گس = میل گس	سوق، اکورچ
چِر + پُپسٗ = چِرپُپسٗ	
هر + بَرو = هربَرو	مُولوبو کِشُم ضِمُن
مِلی + غیئک = مِلی غیئک	گورجُونے (غزن خان)
هَلدین + تُر = هَلدین تُر	
یَم + یوَر = یم یوَر	جَخوقورش

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

ڈوِم بُش = ڈوِم بُش	جَچِرمُنایِ
تِلی ڞِنُ = تِلی ڞِنُ	یَلتَر
گل ڞِنُ = گل ڞِنُ	تَلتَر = اِلتَلتَر
سُرخ ڞِنُ = سُرڞِنُ	ایَس بَٹ = ایَس پَٹ
کُور=کُور	وَلدَس = اِوَلدَس
مُمی جَچَرم مُوی سَغِسَم	

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

"کُم" کا لاحقہ

یَٹِسکُم	یَٹکُم	یٹُم
یارِسکُم	یارکُم	یارُم
اولِسکُم	اولکُم	اولُم
ھولِسکُم	ھولکُم	ھولَم
دَلِسکُم	دَلکُم	دَلُم
خَٹِسکُم	خَکُم (خَٹکُم)	خَٹُم
یَرِسکُم	یَرکُم	یَرُم
اِلجِسکُم	اِلجِکُم	اِلجُم

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

"کُم" کا لاحقہ

یارے	یارکُم	یٹے	یَٹکُم
ھوٗلے	ھوٗلکُم	اولو	اُلکُم
ھُوٗئیٔس	ھُوٗئیٔسکُم	بُوا	بُواوکُم
سُجو	سُوجوکُم	چوٗکِسکی	چوٗڑِسکُم
ٹوٗک	ٹوٗکِسکُم	اِلجِسکی	اِلجِسکُم
چَپ	چَپسکُم	چُپ	چُپِسکُم
تَھپ	تَھپسکُم	مِیارتِک	مِیارکُم

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

لاحقۂ "چی"

ہَلاچی	ہَرچی	اُولاٗ چی
اَلَماٗ چی	یغُوچی	یُوَلی چی
اِخاٗ چی	ایَقا چی	ہُولوچی
بوچی	ہَرَلچی	اِچِھپ چی
گلچی	اِغری چی	چِھل چی=چھرچی
بَرچی	یَن چی	اِلتُمَل چی
یَچی	یُوچی	ایَپت چی= ایَپچی
اِخوٗقُچی=اِخوٗقُٹچی	اِسوغُچی	ایَدَلچی
فُولی چی	ہَپَچی	مَراچی

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

لاحقہ کی (SUFFIX)

دشَکی	ایٔپت کی	شِنِکی	یاری کی
دَتوکی	یٔٹے کی	گرُوکی	یَرِسکی
هَرکی	مِشاسکی	مَنوٹِکی	گوشاسکی
فُروٗکی	تَھمِسکی	مُوژِلکی	ڈوٗنِسکی
تُھوکی	اَزوارِسکی	اِغَرِکی	سٔینِسکی
ایٔس ایغُولِکی	تُلِکی	یَرِکی	چَھمُرِکی
اِلجِکی			

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

ایسے الفاظ کی ایک فہرست جن کا آخری حرف "خ" ہے

بُخ	چنار	آچا=آخ=اَخو	
مُخ	مٹھی	هُلخ	پھل یا پتے گرانے کے لمبی لکڑی
گسَنخ	باز (واحد)	بَخ، باخ، بیخ	گلیشیر کا شگاف
گسَانخ	باز (جمع)	بَرینخ	نظر= نگاہ
هَلخ		کَنخ	پھسل جانا
سَلخ	ہل کی لمبی لکڑی	بَخ	بہت ٹھنڈا
لخ	بھیڑ بکریاں	گخ	کونہ= گوشہ
لَخ کَخ		بِرَنخ	درخت توت
رَخ	حِفاظت	بِرَنخ	توت کا پھل
سِنخ	شہتیر	گیاکُم بِرَنخ	شہتوت
ضنخ	دفعہ=بار	ژُو+گنخ=ژُوکَنخ	
قَنخ		کَھخ	
هَرنخ (دِلکے جقر)		مُخ مُخ=مُمخ	

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

هَرَنخ	چھاج=غلہ آفشانی	اِلخ	آنول
مَنخ	تیشہ	فُوبَریٔنخ	آگ کی سگنل
کِخ=کِرچ	تلوار	اِمیٔلخ	جبڑا
غتیٔنخ	تلوار		
رُخ=رُوخو		گنخ	تکلا
فَخ (اِفَخی)	گُھر	سُخ	
تولخ		رُخو=رخ	
بَغُخ		چَنخ	
بیٔلخ	ذِرَہ	نوخ	موقع
بَکِنخ	اُسترہ		

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

لفظ کا آخری حرف ''پ''

دَپ (شےدَپ، گرے دَپ)	غَسٹپ	تھاَپ
ڈپ	غَسٹیپ	قراَپ
زَپ (سبق زَپ)	تَھڈَپ	ذراَپ
ژَپ (ژَپ اے مَنَس)	خَڈَپ (خَڈاپ)	
قَپ (قَپ = بوری)	قَرَپ	ہُچپ چاپ
قَپ (هَغُر یَرَق اے یلس)	ذَرَپ	ہُچپ چُوپ
صَدَپ (صَدَف= سِیپ)		ھُوپ
تَھپ	اَدَپ	پُھوپ
خَپ	اَدَپ	شاپ (دعا)
ڈَپ (ڈَپ= سٹور، بَلدِیولُم	خَپ	ڈاپ
اِما گٹی)	گپ	جَمِپ
تِھپ	لِپ	تِھپ
غِڈِپ	لَپ	تِرپ

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

ڈُپ	درَپ	ترَپ
قُپ قَپ	ترُپ	صَپ
ترِپ	رَپ رَپ	ٹَپ
خاآپ	سَپ (شب دیک)	
	(سَب دیک)	
لاآپ	تھَڑاپ	غَسَاآپ

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

بُروشسکی نام

دَستۂ گل = دَستہ گل = گلدستہ

گلِ اناری = گلناری

شمال باغ = شمول بوق

جَنگل باغ = جَنْگل بوق

بُل مَل

جِل مَل

نَو باغ

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

چند قدیم نام

بوڑھا بوڑھی موڑ شَنیٔک	قُرُوٗ قرَمُ لُم ہوٗل
بلُ لُم سٔورو	نوک ژیکو
خُدا موھَروٗ	خُدا مولر کَھرونِم جُوَن
سَثگِ علی	گرگِ علی
کلبِ علی	ہُکو
شہ مولی گس	گش پُور
بیگ، بیک (ترکی)لارڈ،	خان (منگولیا کے بادشاہوں کا ٹائٹل)
پرنس	
خانُم، خانیم	
بیگم (ترکی)	

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

چند بُرُشسکی الفاظ

اَلُوشوٗ	باآڑی بَنیَش	پَھنِس	اَپُوٗسوٗ (اپوٗ ڈُم)
مَنوٗٹ	تَنوٗس	فُتیٗسو	ڞِنے مَنوٹ ھرے ھَو
گشوٗنوٗ	چَکَس	سَل	شِرِی جُوَن
گووس	ٹوٗق (۱)	پُھروٗکی	ھوٗسَرے سُورو
ٹوٗق (۲)	مَنوٗڑِکی	ڈَڈَکْ	ھوٗ سَرے ژُکَن
دِشَکی	ڈُڈُکْ	پُھرُوٗکُس	سیریٗ (بُزیٗری)
پو	ژوٗلی	پِسوٗک	اُغَرِکی
تَنَاس	کَشَم	غِٹُم	میٗمَش (مُومیٗمَش)
اِچُوٗک	خَلپاک	تُرگوٹی	چَھشے پَھتُسی
سِکم دَرُسی	گُووٗرے گکاي	یَخُو	اَرداب (اردابد)
غَرَسَلَکْ	گشکُر	ٹَسکاٗر	مُوموٗشَل
فُتے مَلتَش	بُپوٗی	بَپوٗ	شیٗلدَن
یَلپُوش	سُم (۱)	شِنِکی	مگساٗر
سُم (۲)	دَتوٗکی	گِنڈاٗورڞِن	(تِلی) ڞِن

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

هری ڞِن	بَڈاٗلِک	تِتاٗل	تَهنَس
چِنتاٗ	بِباہو	تَلتَنَس	بَرُوجوٗٹو
ڈواٗقو	سندن	دیٗل کهاس	ساسپَر
بَسپِن			

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

واحد بُروشسکی	ترجمہ اُردو	جمع بُروشسکی	واحد بُروشسکی	ترجمہ اُردو	جمع بُروشسکی
میٔش	پودا	ماک	بَلَس	پرندہ	بَلَشو
چَھش	کانٹا	چھاک	ھِلیٔس	لڑکا	ھِلیٔشو
مَنخ	تیشہ	مَاک	بیٔلِس	بھیڑ	بیٔلِشو
گنخ	تکلا	گاک	غمیٔس	دولتمند	غَمیٔشو
بِرَنخ	درختِ توت	بِراک	تھریٔس	یتیم	تَھریٔشو
ھَرَنخ	چھاج	ھَراک	فریٔس	ایک بوٹی	فَریٔشو
تھؤش	نیا	تُھواک/	بریٔس	رَگ	بَریٔشو
		تُھوانڈ	غریپ		
چِرِش	جڑ	چِراک	سِس		غَریپشو
مَچِش		مَچاک	مُٹُھس		مُٹُھشو
جَش		جَاک	کِھس	مچھر	کِھشو
غَچِش		غَچاک	غُنیٔس		غُنیٔشو
غَتیٔنخ	تلوار	غَتاک	ایٔمِس	اس کا پوتا	ایٔمِشو

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

غه؟	واحد نہیں	غاکٹ	ھَمِس	ایک بہت چھوٹا جانور	ھَمِشو
فُوبَریلنخ	آتشی اِشارہ	فُوبَراکٹ	غندیٚسٚ		غنداکٹ
ٹَٹَس		ٹَٹَشو	مَشِسٚ		مَشاکٹ
کُھٹ کُس		کُھٹ کُشو	فُسٚ	خالی	فُواکٹ / فُوانڈ
اِمیٚکُس	زینہ	اِمیٚکُشو	خُسٚ	خالی	خُواکٹ / خوانڈ
جَٹ کُس	بُوڑھی	جَٹ کُشو	یَٹ کُس	مُوسَل	یَٹ کُشو
تَنوٚس	تاوکھلی	تَنوٚشو	شَپوٚس	لحاف	شَپوٚشو
چُھٹ کُس		چُھٹ کُشو	خَقَس		خَقشو

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

بُروشسکی	اُردو	بُروشسکی	اُردو
گرَو	گندم	مُولو	شلغم
توَلپو(تُلپِو)	مُولی	آلو	آلو
هَری	جَو	بَپی	باجرہ
دیل هَری	تِل	سِکَرکُٹ	میتھی
چها	چینا	پودینه	پودینہ
بُکَک	باقلا	پوَٹ	کُرَم
گرک	مَٹر	هوَسَر	گھیا
گِرگِر	مسور	خَم	سالن
رَبوَٹ	لوبیا	خَم	روکھی روٹی
هُمَن	اَلسی	برَس	چاوَل
ڈوَٹ هَر	سرسُوں	کَی	شوربا
سَینا بَلوگن	بینگن	چُرکوبلوگن	ٹماٹر
لاپی	کھیرا	غوَن	خربوزہ
بُووَر	تربوزہ	غَسُن	گاجر

بُرُوشسکی جاندارِشوے اُویَکِچِکٹ دا اُچَھرِکٹ

نام	آواز
گس قَرقاَمُڈ	قُت قُت، قُت قُت، کاَک کاَک، قُت قُوتُوتو کُک کُک
ھِر قَرقاَ مُڈ	قَم قُرُوچوَ قُوَت
گہو	کوَ ڈرو کوَ ڈرو
بُلا	وَیوو وَیوو
مَمُوشِی	ما
چیر	مَعا مَعا
بَقتَہ/بَقتا	بَرا
بوَسوشوَ	بورو
بُوا	قوَک
ھَر	سِی سِی
پُوپو	پُوپ پُوپ پُوپو

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

کَپو	کَپ پو کَپ پو
ڞِن	چِیوچِیو چِیوچِیو
هَری ڞِن	چِریو چِریو
غان	قاقا
گپاس	اُوآ اُوآ
گِرکِس	ݸور ݸور ݸور ݸور
غَسَیِپ	سِٓق سِٓق، سِٓق سِٓق
تَل	غوں غوں، غوں غوں
هُک	وآو وآو، وآو وآو
مَیوٗن	پیچه پیچَو سِیَٓق

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اعراب کے ساتھ بُرُوشسکی الفاظ

دَکُ	اُمید	ھَکُ	بھاپ، حرارت
بَلُ	دیوار، مغز	زَلُ	ہلنا، ہلانا
تَھمُ	راجہ، حاکم	بُٹُ	بہت، زیادہ
ھِرُ	مرد	گُسُ	عورت
ڈِرُ	حد	دِشُ	جگہ
دَسُ	صحرا	تُسُ	قبر
مَزَرُ	مزار	اَستَان	آستانہ
مَرُقَدُ، مَرُقَتُ	مرقد	ھَرُ	بیل
ھَرُ	گھاٹی	ھَغُر	گھوڑا
مَلُ	کھیت	بَسِیُ	باغ
اَسُقُرُ	پھول	ھِکُ	ایک دوا
ھَرُمُ	ہری فصل	ھِرُمُ	تیز (اوزار)
تِنُ	ہڈی	تَنُ	دھونا
تُنُ	تُند، سخت	تُرُ	سینگ
رَشُ	روشنی	رَلُ	تیار

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

دَمْ	سانس	دَمْ	دعا
دُوَا	دُعا	هِکْ	ایک
هِکْ	بھرا	هُکْ	کُتا
هَلْ	لومڑی	هِڭ	دروازہ
هَڭ	عقل	فِنْ	مکھی
فَرْ	پھرنا	قَپْ	بُوری
بُتَنْ	تھیلا، تھیلی	بُرْ	ایک بال
رَڭ	رنگ	دَڭ	نیند

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اعراب کے ساتھ بُرُوشسکی الفاظ

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
کَمُ بِمُ	کم تھا	اُنْ ذُم	تجھ سے
خُدَا ذُمْ دُمَرُ	خدا سے طلب کر	خَبَرُ گن	خبر لے
سَبَقْ غَتَنُ	سبق پڑھ لے	قَلَمْ گَهٔ	یہ لے قلم
سَپِکْ سِین	کھانا کھالو	اِنُ مُسَافِرَنْ بَمْ	وہ ایک مُسافر تھا
تَهلاَ تَهلاَ نِهٔ	آہستہ آہستہ جا	تَهلاَ تَهلاَ ژُهٔ	آہستہ آہستہ آ
گَشُکْ دِشُنُ	رسّی کھول	بِیْ غَمْ اَپَمْ	بے غم نہ تھا
اِغَرُمْ اِچھِیْ	اس کو اس کا اپنا حصہ دے	چِلُ آمِنُ	مجھے پانی پلا دے
اُنْ بَازَارَرُ نِبَمْ؟	کیا تو بازار گیا تھا؟	اِنْ سَبُورُ اَمْ نِبَمْ؟	وہ کل کدھر گیا تھا؟
ژَکُنُ بَلْدَارشُوَ بِی	گدھا بوجھ کے لئے	چھغُرُمْ چِلُ	ٹھنڈا پانی
	اچھا ہے	گُرُرُمْ سَپِکْ	گرم روٹی
اُیَمْ مِیوَهٔ	میٹھا پھل	هِرُمْ خَنجَرُ	تیز خنجر
فَتْ ضَرُ	کند چھری	غُسَنُمْ گشُکْ	لمبی رسّی

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

چھنُمْ هَهْ ہُوَام بَلْدَهْ	تنگ گھر بھاری بوجھ	ڈُٹک تھپ	اندھیری رات

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

تجربۂ اعراب

بُرُوشَسکِی	ترجمہ
مَلُ، دِلُک، ہَرُمُ، چلُ یَلَسُ	کھیت،کھاد، ہری فصل، آبپاشی
دُغَنَسُ، بِسَرکَسُ، دُمَڈَسُ، بَراسُ	پکنا،کاٹنا، سمیٹنا، گاھنا (گاہنا)
ہَرَنُخ ، ایوَلَسُ، بَرقُبیشُ دیلَسُ	چھاج، پھٹکنا،موٹی چھلنی سے چھاننا
ہُییلُتَرڈہ ہُوییَسُ اُیَرَسُ	گڈریے کا بھیڑ بکریاں چَرانا
بُوَہ، چیریابیلِسُ ڞوایَتَس	گائے، بکری یا بھیڑ کو دُوہنا
ڞوُکِسُ (دُسَڈکُ)	دُوھنی، دُودھ دُوھنے کا برتن
تَرِکُ، کِرِکِنُ، دِلتَرُ	مشک، مشکیزہ، چھاچھ
غَہ مَمو / غَمآمو	پیُوسی، حیوانات کا وہ گاڑھا دودھ جو بچہ ہونیکے تین روز بعد تک رہتا ہے
مَسکَہ، مَلتَسُ، دیل	مکھن، گھی، تیل
تہمِسکِہ طَعَام	شاہی کھانا
گرےَ مَنوَٹ	دعوتِ ولیمہ
تہوَس ھا مَنوَٹ	نئے مکان کی دعوت

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

یوَرکوٗ	رسم ورواج، ہر رسمی دعوت، وغیرہ
کھوٗرَنُ ایَتسُ	بڑی ضیافت کرنا

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اصل لفظ

طوطا	طوطی	طُطی طُوَطیٹک ("ک" برائے تصغیر)
کَمر	کَمرک	کَھرمَک
پاپُوش	ھُچو	باپُڈ، باپُوچیٹک
کَمَربند	کَمَربَن	کَبرَبَن
اوَسخیک	اوَسَخم	
اِوَلدَس	اِوَلتَس	
بَلگی	بَلگِچک	وَلگِچک
چِل+ میس	چِل میس	چُل مائیس
مین (پُرانا)	وہ کھیت جس سے فصل اٹھائی گئی ہے	
ڈرو	ڈِرو	
ڈَڈر	ڈرمَنم ھَلَڈ	ڈُڈُر
آٹی (سینا)	آٹلی	ھَٹِلی

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

موخ (کھوار)	(اِسکِل)	موخیغی
ضو (کھوار)	گون	
کیچ	نی	کیڈی
کھيِ گا	کھیر گا	
گرےَ (کھوار)		
غَٹ هَرِسؐ	گٹ هرِسؐ	
چھیئی	چیئی	
رَخ	راخِی	
ڈر	ڈکھکوار	
تھان	تھاک	
آستان، آستانه (فارسی)	اَستان	
گین کِس (توشہ)	گیٖکِش	
گلی صَدبَرگ	گلی صَمبَر	
گلی داؤدی	گل داهوت	

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

گلاب	غُلاپ
تَنگ	تَرکْ
تَن کَش	تَرکْ کَھسٚ
شُروگٹُو	سٚپِک گٹُو
مَگس پَر	مَگسَر
یالپُوش	یالپُوسٚ
کِم خاب	خِم خاپ
اَطلَس	ھَدرَس
کلاباتون	خَلاباتو
شب دیگ	سٚپ دِیک

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

علاقے کے مشہور مقامات

قوَر قوَر بُن	اَشاهَر	فُتے بَلوسَ
گوَر یارے	اَشاچِهسَ	التُو گوَر
خَرُم بَت	پُهرُوے هَر=پُهروهَر	بُرُم موَس
اِغُرڈم چهر	مَدُورِکَ	کُهٹو کَل
گل خَن	شِریٗوٹ (ŚIRIWT)	تهوسَ کَهن
سینه کَهن	بُغوس (بُواغوَس)	ڈور کَهن
فوٹَلِکَ	مُچوبَر=مُچوَر	حَسَن آباد
گیوکِن	قَسِمے بَلدی	هَغُر هُروٹَس دَار
پیَرے گوَڈِل	پیَرے شُرو	پیَرَٹے
چُهمَر کَهن	دَل کَهن	شاه آباد = شابات
اَشا مَن	ڈُوٹَک سَکَ	خُرو کُشَل
چهریارے	گریَلت	جَقَر یاآیکَ
شَبَرَن	شَمیَڈ	

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

چند ضروری الفاظ

چُھو	چُو	خُورجین	خُورجِن
نیلاتھوتھا	نیلی توتو	توبرا	تُوپرا
پَلاس	پَلوّس	رسا	دَرابی
سیسا	شِسک	رسّی	گشک
بُوتُون	دُلے بُتّن	ڈوری	ڈُولو
خِیلتا		مٹی	ماٹی
گیچ	گیچ	پوستین	اِچُوک یخُو
چُونا	چُونا		
بَرڈی = مین یَخو		گُڑ	گوٹ
چینی	شَکر	چُوغہ	شُوقه
کَنزول		قلمدان= قلمدون	
تیردان=تیر دون		بوری	بوری = قَپ
چَپَن	یقتیی	کُھماچ دان	
چینی قَپ	چینی قَپ	پُوپُوے تاج	

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient languages

گہُوے گمبُری	مِنڈاقه گمبُری		
تَلے تاج	ٹِیرُوے تاج	طاؤسے تاج	تاؤسے گمبُری
اَرہ کشی	ھَرکَش	زرگر	ذَرگَر
نیزہ بازی	نِزہ بازی	بندوق	تمبُوک

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

ایک عمومی فہرست

تیَر۔ ضِد اچت	تیَرتوم	هُوئیلتَرڈ
موَیکٹ ترڈ	بُوالتَرڈ	تیَرغَشُو= بَت غَشُو
تیَر تُوموَرو	تیَرهَرکی	ہِلگلَس
یَٹ کُوین	ناظر	تیَرگوین
داروغه = دَرَغه	یَرفه = یَرپا	خلیفه (خلیپه)
تَرکُفه	تیَردوسُم =تیَرشیَم	وَلتی تیَرشیَم
تیَر بَراس	تیَرُم اَدَپ	تیَرُم فِٹی
تیَرُم غَشِل	تیَرهَراىِ	هِکُم هُوئیس = اِسکی
تیَرے هُرُونَس		تِهِسَ = هِک تِهِسَ هوئیس
گٹی	رویو بُٹَر یا مَمُوشی	تیَرے بِلِس
گل چین = غُلچِن	بَر+ پِٹ = بَرپِٹ	بَر+ پَٹ = بَرپَٹ
گش+ک=	بُر + پُٹ = بُرپُٹ	دنِرے+ ہرِسَ = دنیے ہرِسَ
گشک +ر=گشکُر		جَٹ + هِر= جَٹ هِر
غم، غم، غم		میل، میل غمو،میل

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

بل، بل، بل،بُلُ،بِل		سِقَر میل بَکْ میلو، میلی
بر، بر، بِر، بُر	فَٹ، فِٹ، فُٹ	شر، شر، شر
ٹک = بٹن	ٹک = باندھنا	ٹک = برابر، ٹک = کافی
		ٹک = ٹک ڈے ٹک
ڈک = سپک	ڈک ایَتس	ڈک = گوڈِلے ڈک
ڈک = دَل دِئیس		
غان = کوّا	غان = غیکڑے غان	غان فیسوے غان ، غان = اِغان

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

حِکَایَۃ صَوُت (ONOMATOPOEIC) :ONO

پُوپو=ھُدھُد	کَپو	ماؤ = بلی	ڈک ڈک=ڈڈک=ڈھول
ترقو TRAQO	کی کی	کراٹو	پُھوریلو=پُریلو= بانسری
واو = کُتّا	پِلتو	چَری	ڈک = لوہار کا کام
قمُقُروچو	ڈوقو=ہتھوڑا	سُویتو	تناس= تن تن تن
ڈمولٹھه	ٹُھوکو ٹھوکو	غک غاتو	ٹِیرو= پیچا پیچاؤ
قاٹو = کوّا	ٹھَٹھه قَس	ٹھکُس	خَرخَرخَر=خَر،ذَن خَر
ٹھق = چٹخارا	ٹھَٹھه کُس	قُورزَن	خِرخِرخِر =خِخِر
شَرَناي	شرداک ٹی	جَرداک ٹی	پھولتُونِس = پُھونکنی
سُوتَم=درخت	عبدالشَرک ٹی	ھُوہو=اُلّو	
سپیدار گرانے	قورو=اخروٹ کا		قروٹو ٹکٹو
کی آواز	ایک کھلونا		QURUUTWANINO
			TWAQQO ٹوقو

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

مختلفِ الفاظ و کلمات

سِپک سَی	گِپَل شے	گپ یَٹمُر	بَٹی گٹمُر
کُردی یالت	پَچی بالت	فَرڈِن یَن	لَقپِس گَن
فِٹی سِی	مَمُوشے	گمبُری یَن	اَسقُر گَن
شُوقا یول	چَپَن بیل	گرما دِیڈو	مِنا یُور گِن
ھَنی سَو	ھَنی اُلتَن	بَلِگ تَنے	کَھنی شے
دُل گرگِن	کَھما دُمَڈ	غینَگ بُری	سُرُگ اِلتَل
دِسَخا اِچھکِن	چھہ اُچھکِن	فلوایگر	ھَغر اِلتُل
چُل مائش اِفُلتِن	شَرما دِمَڈ	غَسَکو دُویل	تُمَق اِلتَل
مَلتَش اِخر	تِلی اِخر،	ٹورو۔	گِرَن اِلتَل
	ھَنی اِخَر	پُون ایقر	
جالی = ژولی	خَپ چَمَق	فُرو= سرکنڈا	سَل کے گورس
غِربال = غَربیل	چھلنی	بَل دال اے	سَل کے گیہوس
ماشه = مَشه	ڈِرو مِلیَگ	خورک سِقا	سیل کے سر
چَقماق	ترک غُورپُش	تول کے بَرپِٹ	جام جَمات
توڑے دار بندوق	تھی تُمَق	خُرڈ خندَل	شی کے دو

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اُش بَر	گل ضے	کِھس فِن	تَھمو بؤیو
گِرمِنَس	دُسڈک بارِش	کھاآش مَناس	کِھی کے
		تار مَناس	غَتیَنخ
دال خا	مَل بَسی	گلی گٹُو	تُر کے کِشتی
خَم سَپِک	چِھپ مَلتَش	توم تَلو	فِنج کے بُلا =
			ٹَھری
مؤن چِھرے	گرھَری	دَس کَھیٖ	بَپ چِھپ
تَل بَلَس	چِھه بَیٖ	چِھش بُن	چِل فُو
ھُک ھَل	ھُوئیَس بُوا	تیَرتی	رَجا کی دَوا کی
دُل گرگِن	گِرگِن لوچل گن	دُرووَس	اَسقُر گن
دُرومَس	گل بُل	ضم تَھت	خَمَلی سُو
شَرُم سِقَر	شُروگٹُو	سَک سَوک	تنؤس کے
			یٹوکُس
ھَرِش اِفُس	غسَک	اِخَر	غسکو دُویل
ھَرَنخے یُوری			

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

تکرار اور مُخفّف

قِتُ قِتُ	قِقِتُ	بِلُ بِلُ	بِبِلُ
هِلِ هِلِ	هِهِلُ	ڈِرُڈِرُ	ڈِڈِرُ
دَرُ دَرُ	دَدَرُ	زَرزَر	زَزَر
شَر شَر	شَشَر	چَرچَر	چَچَر
کَر کَر	کَکَر	مَرمَر	مَمَر
بَل بَل	بَبَل	جَم جَم	جَجَم
لَم لَم	لَلَم	لَکْ لَکْ	لَلَکْ
غَم غَم	غَغَم	غَت غَت	غَغَت
گِر گِر	گِگِر	رَم رَم	رَرَم
کَهَسّ کَهَسّ	کَهکَهَسّ	جَکْ جَکْ	جَجَکْ
ڎپ ڎپ	ڎڎپ	فَرفَر	فَفَر
ڈِم ڈِم	ڈِڈِم		

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

گِرَنرے اُصول

واحد	جمع	واحد	جمع
گِرَن	گِرَیو	دُشمَن	دُشمَیو
ڞِن	ڞِیو	شُلگوین	شُلگویو
فِن	فِیو	فِرَن	فِرَیو
گرمُن	گرمُیو	کِھن	کِھس/کِھشو
مَیوٚن	مَیویو	غان	غایو
دَن	دَیو	گمُن	گمُیو
اِتَھن	اِتھیو	ھَلدین	ھَلدیٖیو
دَمَن	دَمَیو	سِلاژن	سِلاژیو

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

بَلَسے اُصول

واحد	جمع	واحد	جمع
بَلَس	بَلاَشو	تَھرکُس	تَھرکُشو
تَھریَس	تَھریَشو	تَھنَس	تَھنَشو
ہِلیَس	ہِلیَشو	اَچَس	اَچَشو
چَکَس	چَکَشو	مِنایَس	مِنایَشو
فَریَس	فَریَشو	ہَلکاس	ہَلکاشو
تَنوَس	تَنوَشو	ٹَھکُس	ٹَھکُشو
کُھٹکُس	کُھٹکُشو	فُروکُس	فُروکُشو
چُھٹ کُس	چُھٹکُشو	یَٹ کُس	یَٹ کُشو
جَٹ کُس	جَٹ کُشو	فَرمناس	فَرمَناشو
اِمیَکُس	اِمیَکُشو	دَرکُس	دَرکُشو
ٹھَٹھ قَس	ٹھَٹھ کُشو	خَرَٹَس	خَرَٹَشو

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

غَمیَس	غَمیَشو	شَپوس	شَپوشو
غَنیَس	غَنیَشو	غَراس	غراشو
تَناس	تناشو		

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اُصولِ غسٔک

جمع	واحد
فِنچکو	فِنچ
سِنخکو	سِنخ
دَلتشکو	دَلتَس
بَغرکو	بَغرک
غسٔکو	غسٔک
اُیو ٹکو	اُیُم
غُسَای کو	غُسَانُم
دَغایکو	دَغَنُم
بِیِی کو	بِیِنُم
تَھریی کو	تَھرِنُم
گِلی کو	گِلِ گِنُم
گشکو	گشک + کو

اُصولِ شَرما[۲]

واحد	جمع
شَرمَه	شَرمامُڈ
گرمَه	گرمامُڈ
شُوقَه	شُوقامُڈ
تَهنَه	تَهنا مُڈ
ڈنه	ڈنامُڈ
چَمَه	چَمامُڈ
تُرَه	تُرامُڈ
مِنَه	مِنامُڈ
ژکه	ژکا مُڈ
چُره	چُرامُڈ
بَده	بَدامُڈ

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اصولِ گِشَسَکُوین

گِشَسَکُوین	مَرُوڑ کُوین/مَرُو کُوین	یَٹ کُوین
گر گوین	دُروسکُوین/دُرو کُوین	سُو کُوین
گٹ گوین	گلت گوین	سِقا کُوین
هَغُر کُوین	تَم گوین	یا یَکُ گوین
بَلگوین/هُموین	گِلَه کُوین	غلَه کُوین
جُم گوین	ساعت گوین/سات گوین	بَلدَه کُوین
بُلَه کُوین	دَرابی کُوین	ژَکگوین
ڈر گوین	اُسَگوین	حَق کُوین/حَپ کُوین
تیڑگوین	راخی کُوین	دُعا گوین
گَس گوین	دَروڑ کُوین	شُلگوین

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اصولِ گِشَسٔکُوین

واحد	جمع	واحد	جمع
گِشَسٔکو ین	گِشَسٔکُویو	تیٔر گُوین	تیٔر گُویو
یائکٔ گُوین	یائکٔ گُویو	گر گُوین	گر گُویو
ژکٔ گُوین	ژکٔ گُویو	شُلگُوین	شُلگُویو
سُکُوین	سُکُویو	بَل گوین	بَل گُویو
گَٹ گُوین	گَٹ گُویو	دَرڈ گُوین	دَرڈ گُویو
ھَغُر کُوین	ھَغُر کُویو	غلہ کُوین	غلہ کُویو
بُلہ کُوین	بُلہ کُویو	بَلدَا کُوین	بَلدَا کُویو
تَم گُوین	تَم گُویو	گِلہ کُوین	گِلہ کُویو
جُم گُوین	جُم گُویو	دَرابی کُوین	دَرابی کُویو

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اسمِ فاعل، کُوین = علامتِ فاعِل

بُرُوشسکی	اُردو	بُرُوشسکی	اُردو
هَغُر کُوین	راکب، شہسوار، سوار	بُله کُوین	چوگان باز، پولو کھیلنے والا
تَم گوین	شِناور، تیراک		
یا'یکٹ گوین	آسیابان، چکی والا	دَرابی کُوین	رسّا کش، رسّا کشی کرنے والا
یَٹکوین	مُلازمِ نہر		
بَلگوین	عیال دار، کُنبے والا	ژَنگُوین	مُقدّم، نمبردار
گِله کُوین	گِلہ کرنے والا	ڈر گوین	محافظ، گارڈ، سنتری
گلتگوین	آبپاشی کی نوبت والا	اُسَگوین	قرض دار، مقروض
دَرُو کُوین	صیّاد، شکار کرنے والا	حَق کُوین/ حَپکُوین	حقدار، مالک، شوہر
جُم گوین	تَش گوین [1]	تیرگوین	یایلاق والا
سُو کُوین	جدِّ اعلیٰ کی نسل سے رشتہ دار مرد	مَرو کُوین	کسی خاص دریا کی ریت سے سونے کے ذرات نکالنے والا

[1] زمانۂ قدیم میں یہ بھی ایک بہادری سمجھی جاتی تھی کہ کوئی شخص پہاڑ کی ایسی دُشوار جگہوں میں جائے جہاں دوسرے لوگ جا ہی نہیں سکتے تھے۔

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

گلّه/	بیل یا گائے کے استعمال		
غَله کُوین	میں شرکت کرنے والا	گِششُکُوین	بافِندہ، جُولاہا
ساعت گوین	قومی کام شروع	گٹ گوین	کینہ ور، مخالف
	کرنے والا	بَلدَہ کُوین	بوجھ اُٹھانے والا
گر گوین	جس صاحبِ خانہ کے	راشی کُوین	محافظ، فرشتہ
	وہاں کوئی شادی ہو		
سِقا کُوین	ساحر، جادوگر		

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

حرفِ نفی

لفظ	ضِد	لفظ	ضِد
هیَس	اکهیَس	شَک	اَشَک، اشاَ ڠو
شَت	اَشتو، اَشاَ تو	باَدُر یا سُوباَدو	اَباَدو
سُمُلو	اَمُلو	بیَ	اَبیَ
_ ڈِم، ڈِمو	اَڈِمو	هِسه	اَهِسه، ایئسه
سوَبوَم	ابوَم	گِہُومو	اَکِہُم ، اَکِرڈم
هیَر، هیرو	اَهیَرو، اَتهیرو	سوَگوہُو	اَگوہُو، اگاہُو
سُوَت	اوَت	وَرڈ	اَوَرڈ، اَپَرڈ
	اَرَسُو	—	اَراٹپ
—	AKARA؟ اَکرَہ	سُوجونو	اَجونو
—	اَپُوَروٹو	—	اَچاچو
چاک	اَچَکاہُو	—	اَغاَپو
—	اَرُون	سُوخیمو	اَخیمو

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

مُکھو (دلتس) سُوغُل مموغُ	امکھو، امُکو —	ژُو	اَخو

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

حرفِ نفی کی مثالیں

مثبت	معنی	منفی	معنی
ھیسَ	آشنا، شِناسا، واقف	اکھیسَ	اجنبی، ناواقف
وَرڈ	سیدھا، درست	اَپرڈ	اُلٹا، نادرست
بُوچَھسَ	سوکھنے والا کانٹا	اَپُوچَھسَ	ہرا رہنے والا کانٹا
شاآکَ	احتیاط، آہستہ	اَشاآکَ (و)	اچانک، بےخبر
گِیُومو	رونق، زینت	اَکِیُم	بےرونق
شَتِلو	طاقتور	اَشاتو	کمزور
اَڈمو	جو جسم میں بڑھتا نہ ہو	اِڈِمکِسَ	جسیم
ھینَس	جاننا، جاننے والا، دانا	اَکھینَس	نہ جاننا، نہ جاننے والا، نادان
سُجونو	جان پہچان والا آدمی	اَجونو	جس کو تم نہیں جانتے ہو
اَبادو	سست اور کاہل انسان	بہادر / باذر	

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

سُو گوپو	زرخیز زمین	اگاپو	جو زمین زرخیز نہ ہو
سُوخیمو	نیک قدم، شرافت والا	اَضیمو	بے رحم
گسئ	قیمت، مول	اکسئ	کام خراب ہو گیا
سُبَش		اَبَش	
ژُو بَر	ایسی وادی جہاں سے سے واپس آتے ہیں	اثوبَر	وہ وادی جہاں سے واپس نہیں آتا
سُمُلو	شریف، اصیل، عالی	اَمُلو	کمینہ، رذیل، فرومایہ
سوق	چلیے سوق = پانی کی فراوانی	اکوچ	چلیے اکوچ = پانی کی قلت
		اچاچو، اَچگا پو ابوم، اغاپو، ارسُو، اسِسُم، اکِرڈم	

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

تبعیض

واحد	جمع	تبعیض
تَهم	تَهمو	تَهمویک
گِری	گِری	گِرِیک
گہُو	گہُو	گَوُویک
بُلا	بُلا	بُلایک
بیَپَي	بیَپاي	بیَپایک
سِس	سِس	سِسیک
ڇیر	ڇیر	ڇیر یک
هَر	هَرو	هَرویک

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

قاعدۂ تقلیل

کَم = کاَم	سَوَک = سَوَک
چوَر = چوَر	فُوَٹ = فوَٹ
جوَٹ = جوَٹ	ڎر = ڎاَر
بُٹ = بُوَٹ	خٹ = خاَٹ
یَر = یاَر	فُوَس = فُوَس
لَکٔ = لاَکٔ	چُوَر = چُوَر
کُھٹ = کُھوَٹ	ڎپ = ڎاَپ
ڎٹ = ڎاَٹ	ھِک = ھِیَک
لَم = لاَم	قَر = قاَر
کِر کَر = کِیر کاَر	فر = فاَر
سَر = ساَر	ٹَم = ٹاَم
قَرَکٔ = قَراَکٔ	

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

دَرَجاتِ تقلیل

کَم	کَم کَم	کاآم	کَمَن	کاآمن	بُٹ کَم	
لَم	لَم لَم	لَلم	لاآم	لمَن	لاآمَن	لِم لَم
قَر	قَرقَر	قَقَر	قار	قاقار	قِیر قار	قِیرقِیر
فُوبَریُنخ	سِندہ تَریش	تلی	شُک	اوُقُنڈ	ترفیٹی	
دَر	دَر دَر	دَدَر	دار	دَرَن	دُدُر	
دور	دور	دوُر	دو دوُر	دَدَر		
دُورَس	دیورَس	دورَس				
ڈُر	ڈُرڈُر	ڈُڈُر	ڈِرو	ڈُڈِیرو		
ڈُر	ڈآر	ڈُ ڈُر	ڈُڈُور!	ڈُوَر	ڈُوَر	
چَر	چَر چَر	چَچَر	چرچُر			
تُرک =		اِیَتس	دیِلَس			
تَرَک کِش =		بُم بیَپای =				
تُراکِش		بُن بیَپای	ساجو	سُوری		
کیل	چِھش بُن	بُم	سُوجو	سوجُکم		

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

حرفِ نِدا

اسم	اسمِ نِدا	بَدل		حرفِ نِدا
نَدِر	نَدِیر!!	زیر	ی	ی
ھَجَر	ھَجارا	دوسرا زبر	الف	الف
چَمَن	چَمان!	دوسرا زبر	الف	الف
قَنبَر	قَنبار!	دوسرا زبر	الف	الف
گوھَر	گوھار!	زبر	الف	الف
سَلمان	سَلمان!	الف	الف	الف
شَریپوٗ	شریپو!	وٗ	و	و
حُبِّ/حُبِ	حُبی!	زیر	ی	ی
سگِ علی	سگی!	زیر	ی	ی

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

مترادف الفاظ

آسان / اَسانے	سَخو	مُشکِل	ڈوَم
شُل	محبّت	شُلگوین	دوست
تَرَق / تَلتَق	غَریب / گدا	دولَتمَن / امیر	غمیس / دولتدار
کَرکوی / ماتم	بُٹ هیُرَس	گارڈس	ثوٹ ایَتَس
اندازه	تِهک	بَثِک	باور
اُمید / اُمیت	دَک	دَغُوی	اَتِرِم / اَتیڈِرُم
جَچو	اَتِغُنم	گاَڈِیَن	بَغُوَن
هِک / بِل	بر / سَیٔک /	خالی / خُسّ	ثُن
	تَرپ	قید / قَیت	بَندی / غُن
کَتَل / پیدَل	پیاده	ثِرِک ثِراتی	خوش / اَیَش
غَم / تَکث	زُپُسّ	عادَت / عدَت	چر[١]
تَهم / حاکم	راجه/بادشاه	زمین / بُسّای	کِسّ / کِهسّ /
چِهسّ / بُن	جکّگل / تیر		مَل بَنسی

١ یہ لفظ ضمیرِ متصل کے بغیر ہے، اسمیں کوئی بھی ضمیر لگائیں۔

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

دِنار/جیَلو/گری	یار/یَران/	هری بَگَری	نامَوَر سِس
	سوٗمو	شَت / قوت	طاقت / شَتِلیاآر
غَلیس / رُگوٹو	بیمار/مریض	مِلی غیئکؕ	کِشمِش
هوئیس بُوا	مِیلتَسؕ	اَچشو	هوئیس(واحد/
ژال(جال)	جام جمات		جمع)
قام / قوم	قبیله	بُن / بُم بیَپایِ	جگٹگلی بیَپایِ
بِرگه / جُوَر	جَکؕ	غَتیَنخ / کِرچ	کِٹخ
کَمَربند	کَبَربن /	پرنده / دُوآلَس	تآرمناس/بَلَس
	اوٗشَخم	سرکے / ظاهر/	غَنُم /غناس/
چَپ /اُویمو/	باطن/پوشیده/	عیان	آشکار
اُلکُم/مخفی	اُلِسکُم		
میوه / پهل	فَموٗل	تیل / دیٗل	هلیل

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

تشبیہات

مَمو جُوَن بُرُم	شکر جُوَن اُیَم
پوؕکث جُوَن سِکرک	مُلتَن جُوَن باردُم
بُر جُوَن بِشِنُم	گپ جُوَن هُرگس
مُرکو جُوَن جَچَرُم	مَرُچ جُوَن بَبَرُم
فتاسِکث جُوَن سَقُرُم	مَصی جُوَن اُیَم
جَرپأ جُوَن تھانُم	بُخرے ٹورو جُوَن دَغَنُم
بُن جُوَن ڇوَم	غِل هَلی جُوَن گِلگِنُم
سَوے ٹوَق جُوَن جرئِکِش	شیر جُوَن اِیس ڈکث
هُک جُوَن بغَرک	هَل جُوَن مَرقِکش
بیّلِس جُوَن مَنوکُر	گِرکِس جُوَن غِیَن
گرمُن جُوَن اِلچِن هِرُم	هنجل جُوَن مَتُم
غمو جُوَن چھغُرُم	فُوجُوَن باردُم
چھش جُوَن اولَس	سِکِم جُوَن نَرُم

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

مُریل جُوَن غقہم

مَسکه جُوَن نَرم

شرمأ جُوَن جچرُم

چِکی جُوَن اُیَم نَس

جیٓ جُوَن اویرَم

حاتم جُوَن سَسا

نَوشیروان جُوَن عادِل

لُقمان جُوَن دانا

تِک جُوَن عاجِز

اِلتُلم هَغر جُوَن تیار

سلمان جُوَن بُزرگ

بُل جُوَن همیشه جاری مَناس

شِشا بَلدأ جُوَن نازُک

ائینه جُوَن صاف

بُلرِے چل جُوَن سِسِنَم

چهیَملِکُ جُوَن غقہم

سِرکه جُوَن سَقُرَم

عطر جُوَن اُیَم نَس

دُشمَن جُوَن اوغَم

قارون جُوَن قَرُم

رُستَم جُوَن پالوَن

فِرعون جُوَن ظالِم

سأ جُوَن ساجو

اُوپَل جُوَن دغنُم

قَنبَر جُوَن وفادار

میواتوَم جُوَن بهره کِش

غَمُوَتُم دَن جُوَن اَتوَسَس

دُخوقُم ژُوٓ جُوَن چقوٹی

موم جُوَن نَرم

هَغُذ جُوَن دَمآٹو

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

غقيِ ہَنِی جُوَن دَمآٹو کُکَ ٹُم قرقامُذجُوَن دال اوٓ منَس	تُرےٗ گِلی جُوَن ڈکٗ کُراٹی گِرگِن جُوَن اشآ تو

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

امر، نہی، (واحد)

امرِ واحد	نہیِ واحد	امرِ واحد	نہیِ واحد
گِرمِن	اَکِرمِن=اوٓگِرمِن		
گن	اَکَن = اوٓگن		
ہَل دیمی کے	خه اوہُرُٹ =	ہُک دیٔلی	ہُک ایدِلی
ہُک دِقَی اے	خه اورُٹ	چَپَن بیل	چَپَن اَپیل
ایلَرنی	ایلَراونی	شُروچُو	شُرواوٓچُو= اوڈو
ہُک ہِکْنْڈہ	ھالے اَئیورُٹ	دُواِغَرک	مَموشی اےٓ غَرک
ایورُٹ			چُھواوٓگچَر =
چورنی چورنی	تَھلا اومن=اوکَرَن		چُھواَکُوڈر
	گموس اَتوڈو=	سِپک سَی	غَمو اے سَی =
	اودُسو		غَمو اوسَی
غَشِل دِخَر=	اودِخر = اَتِقَر	دیچَل = دیسِل	اتَیچَل= اتیسِل
دِقَر		دُل گرگِن	اَچھو اَکُرگِن

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

شِنی مو دِلتَر شۓ	ڈُوڈُو اوشی	جِمَلے چِل یَل سپِک دَلتَس نے ڈُک اے اِن چو رِنس اے	کُھولتو اے یل اَئیسقُل اَئیسگَرَن

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

جوڑے یا اضداد

بُروشسکی	اُردو	بُروشسکی	اُردو
هَرسؔ کرے هَرخَمُ	ہَل اور جُوَا	گِلیٔ کرے هَرِسؔ	کدال اور لکڑی کا بیل
گشک کرے بِسرَسؔ	رَسّی اور درانتی	مَنخ کرے گگٹیُ	تیشہ اور کُلہاڑی
هُن کرے هَرِخیُ	لکڑی اور آری	کَھپُن کرے گِہَلت	چمچہ اور کڑچھی
چُھٹکُس کرے اَرن		تَنوس کرے	اوکھلی اور دستہ
مُک کرے لُخمُ	موتی اور مونگے	یَٹکُس	
تول کرے برپِٹ	سُتالی/سُتاری	سیٔل کرے سَر	سُوئی اور دھاگہ
	اور تسمہ	چَھپ کرے مَلتَسؔ	گوشت اور گھی
هُوئیس کرے بُوا	مویشی اور گائے	چَل کرے فُو	پانی اور آگ
خُرک کرے سِقه	بُھوسا اور گھاس	خَم کرے سٔپِک	سالن اور روٹی
گر کرے هَری	گندم اور جَو	هَلی کرے مَخه	بھوج پتّر
دین کرے دُنیا	دین اور دُنیا	بِهِشت کرے دوزخ	بہشت اور دوزخ
اَیَش که بِردی	زمین اور آسمان	سه کرے تَهپ	دن اور رات
سه کرے هَلَنڈ	سورج اور چاند	سَک کرے ڈُٹک	روشنی اور اندھیرا

غئینِس کرے بُری بوت کرے ھَرَلت	سونااورچاندی مطلع صاف اور بارش	ھُن کرے دَن تِس کرے ھَرَلتُ	لکڑی اور پتھر ہوا اور بارش

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

چند کلمات

گِرگِر (GIRGIR)	(۱) مَسور	(۲) ایک آبی پرند	(۳) کُشتی
گِرگِر = گِگِرھُر			(GIRGIR)
(آلوئے) ھُر	(ھوَسرئے)ھُر	(بُپُوشے)ھُر	(یاٰیکُے) ھُر
(تیش ڈم)ھُر	(میِلئے)ھُر		
فَنِس (FANIS،	فِنس (چھپے)	فَنِس ("اِن بِلَشو	
غَشِلیے)		فَنِس بای" سیئبم)	
سَقُریکی (سِقان بِلہ)	سَقُریکی	سَقُر بالت	(سیبِ تُرش)
	(غورَہ انگور)	شُت (سَقُرُم)	فَتاسِکْ (سِرکہ
(سِرکۂ زردالو)	شُت فَتاسِکْ	شُت لَسْ ایتس	(اِموس سُیَس،
	(بُٹ سَقُرُم)		محاورہ)
سَقُرُم بَبرُم مناس	اِسکِل خَش	اِفِتِی لوٹ ایتَس،	یَوِتِس ٹِم
(محاورہ)	فَت ایتَس،		ایتَس، وغیرہ
رُوٹھنا=	اِسکِل بَبَلُ	اِسکِل تھوَٹ ایتَس	
BALTAANAS	ایتَس	(محاورہ)ناراض ہونا	

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اِجرِکٹ گٹ مَنِمی هه تَن مَناس (بُٹ خَرچ مَناس)	ایس گٹ مَنِمی تَهم هه دِیڈس (حاکم کو گھر میں دعوت دینا)	
بوتن ایتَس (ضیافت کرنا)	مَنوٹ (دعوت)	ڎِصِنیٗ مَنوٹ، هرے هو (دعوت چھوٹی سی مگر شوروغوغا بڑا سا)
سیل یَم تَهانے تَنوس (چھوٹی گنجائش آگے چل کر بڑی گنجائش ہوسکتی ہے)		
ÇUK ÉTAS =سِینا		=YAṬE ÇUK ÉTAS کشیدہ کاری، خکرے شُقه،
BUPURE FARČIN		ZAN ETUM FARČIN

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient languages

محاورات

محاورہ	مطلب
اوسَخم دیڈِیَس/جاسؔ ایتَس	صبر ایتَس، ھِمّت ایتَس، برداشت ایتَس
چُھمرہ بُکّک سؔوَس	سخت مُشکل برداشت ایتَس
فُو شیِیَس	حرام سِیَس، حرام کمائی
آسمان دؔوَرَس	مُصیبت ژُوَس
چِل ڈہ فُو ایسپَلَس	بُٹ چلاک سِس
بہ دِشَم بہ اَتِشَم اِمَنَس	حیران اِمَنَس، دِکَٹَس
فُو فنا ایتَس	بُٹ خرچ ایتَس، چور خرچ ایتَس
اوس فانَس	ھِنہ دُرو پَسَن اَخوَس
اُغُلَس	جاک اُمَنَس، دُسَخیئی ایتَس
اُوَٹ اُرِین یارہ اوسَس	دُچنسَر اوسَس
دُوَسَس، دُوئسَس	دوچَنُم جیز اوَیَس
ھغُر اوھُلجاآیَس	اور بُٹ مدد ایتَس
غَلغو دُڈس	گِہاسے ناخوشی، بُٹ یاد نہ تکلیف مَناس
ھِکُ ڈِر اوتَس	ھالَر اوَسَر کَس

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

تِکَر نِیَس	اِیَرس، ضائع مناس / اِمَنَس
هَنجله اِسکِل	رُو سیاه
چُهمَره گسکِل	اُنه شَرم اَپی
ایوشُما	به گومَیبا
ڈ کوٗمَناس	مدد مَناس
شُت لَس ایتَس	اِموس سُوَس
ایرغَراس	اِموس سُوَس، ایراِموس ایتَس
چِل ایتَس	نقصان ایتَس
ایَسکُه دِلتَرِک مَناس	خیالِک فَرُم فر مَناس
اُخَت ان مَناس	حیران اُمَنَس
اوس دِچَقرَس	بِزار اُمَنَس
اوس گَرُرُم مَناس	محبّت مَناس
اُلتُمَل غُوَٹ ایَتس	اَتوٗیلُمه بهانه ایَتس
اُلچُمَڈ تهآپ اوتَس	اَیَئڈمه بهانا ایَتَس
ایَپت یارِکی ڈه اوٗقرٹَس	ارام اوٗمَنَس، دَکَ اَخوٗ وَس
ایَپت خا ایَتَس	گچَهیس
موٗیت اتیَسکُوَس	اَکُچَیَس، هاله اوٗرُٹَس

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

ها اوَشِیَس	هاله اوَرُٹَس
نِکاح قُشَلَس	طلاق مَناس
مَرَکار اُوَلَس	مُقدِّمه مَناس
هَرخمَر اَکِیَس	بَرچی اوَمَنَس
اِرین اَتیَسکُیَس یا اَتیَسکُوَس	سَپِک ایَسِیَس
رزق ٹَهکٹ ایَتَس	ناشُکری ایَتَس
لَق وَلَس	لِباسه کَم اِمَنَس
ایس یاره بتیَکٹ دیَلَس	سخت ضَم برداشت ایَتَس
یُووِٹکٹ ڈه فُو دِوسَس	اَبُٹ تیز گارڈس
اِسکِل خامَناس	شَرُمسار اِمَنَس
اِرین کِهیل ایَتَس	بِسَکِنَس
رزقه هُر مناس	دولت بُٹ مَناس
دولت بَپَہَس	دولت بُٹ مَناس
هاَ دُیالتَس/هاَ تَن مناس/تَن اُمَنَس	هِک نلاَ بُٹ خَرچ مَناس
هاَ غَناس	غیَئکی جیَئکی مَناس
هاَهَلکاس	بَرکت مَناس، ترقّی که اِتفاقه کا اِیَختکون اُویڈه مَناس.

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

ھاَ گِیَس (فلانه)	ڈُو ڈُوکَر (فلانه) هالِر نِیَس
یُوَل اِوَٹ مناس	سِیَس که یوَلَس ایر بوَس مناس
ایَس یارَم ڈُکو/جیَه ڈُکو	مَدد گار، مهربان
جِگر ایَخو	دَمَن ایَخو اِیمو ایَخو
آسمان بریَنَس	فَخر ایتَس
تِک بَریَنَس = یَربَریَنَس	شَرُمسار اِمَنَس
ایَس دوَقَس	انه منشا مطابق دُرو اوَمَنَس
سِقَم اِمَنَس	آباد اِمَنَس
شَراپ اِمَنَس	بُٹ تَھتَنے اِمَنَس
دِکَنَس	دیَچَنَس
اُچرِک گَٹ مناس	بُٹ دوغَسَس
اُوَتِک ڈَم مناس	بُٹ دوغَسَس
اُچرِک خَٹ مناس	بُٹ دوغَسَس
دوغَسِن اُئیرَس	بُٹ دوغَسَس
ایَسقُن(ایَس غُن) مناس ایَس لو	اِنَته چیزَنه ذِمه داری مناس
غُن مناس،ایَشی غُن مناس	
ایر جِل مناس	موقع، خوشی، کامیابی

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

هَرَکَثُ لو هَر بَلاس	ڈِر، فرق، ٹوک لیل نُمه فرق مناس
ڈِرگارڈس	فیصله مناہس
ایپت ڈه ایپت خَرَٹَس	بُٹ ضمنۓ اِمَنس
مَدالۓ ژُوَس	فَخَر ایَتَس، بے اَدَب مناس
اِخوقُچی گِہَس	اِکَهر چهٹ نه خَرَٹَس
(اِخوقُٹ یارے گِہَس)	
سَک سَوک مناس	گل گرمناس، جام جمات مناس
ملتسَ که خَمَلی مناس	دُماپَس
چِل گارڈس	اِکَهر سِنِدَروَشِیَس، خُود کُشی
خاَ گارڈس	چِهر مَرتَّم خاَ نُکارڈ اِکَهر ایَسقَنَس
بَٹ ڈم خٹ اِمَنَس	اَ بُٹ خوش اِمَنَس
بَٹُ لو که ایَیَس	اَ بُٹ خوش اِمَنَس
جی غَراس	ارمان اِمَنَس، شوق ژُوَس
ایَسکی دُوَلَس	ئیڈسَر ارمان اِمَنس
کرُوَکشِو غراس	ارمان، شوق ژُوَس
ایَس والس	تِل ایلَس، اَچهره اِمَنَس
هَن یُوَٹِسَن قبرُلو هَن	بُٹ مَپیر اِمَنَس
هوَلپاَ مناس	

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

کِھتی وَلَس	اِیَرَس ڈم دِوا َسَس
گن چِل ٹه اِمَنَس	سفرَ ٹه اِمَنَس
هَغُڈ دیَلَس	هَغُڈه گَہَرَس
لَت ڈه یَیَس	طاقَته یا دولَته نلاَ نقصان مناس
بُرُم مَناس [1]	مَتُم مناس

[1] نوٹ: اگر کسی کے چہرے پر باورچی خانے میں کام کرتے ہوئے یا کسی اور کام سے کالا دھبہ ہو گیا ہو تو چہرے پر سیاہی کا نام نہیں لیا جاتا ہے، لہٰذا اشارے کے طور پر کہا جاتا ہے کہ دیکھو سفید ہو گیا ہے۔

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

چند بُروشسکی محاورے

(۱) فُتَر بِشَم دَس جُوَن :

(۲) بُشرے اِسُو مَلڈرے شَہر غُلُم جُوَن :

(۳) بیکرے بُش دِشَم بیکرے بُش بِرا قِچَم :

(۴) ڞِنیے اِسکُمُڈ ڈرے توَل گِم جُوَن :

(۵) بَدانَغرے ملی سیَنٹرے بَلبَلَر گِم جُوَن :

(۶) غا اِسکرے برے قاَ اکھیئبِیا :

(۷) ژَکُنرے تُرمَہ چند یوَلُم ھَلَنڈ ییڈم جُوَن :

(۸) باردُم ھَر کرے غَریبِ ھَر :

(۹) بُٹَرے مَمُو چُوَس اِیَتَس تِل ایلُم جُوَن :

(۱۰) ھِک دُوَ گِرا تَس ھِک مَمُوشی گِرا تَس :

(۱۱) بیِلِسرے بَٹُ لوَ اُرک :

(۱۲) اِلجُم دَنَر اَپَرَن یَرُم دَنَر بَرین :

(۱۳) چَھس دِسکِمُلوَ ھِرُم میئبِلہ :

(۱۴) ھَن غَسیپَنرے سِسِق اِیُتَمَر تھہ غَسیپِشوگٹی مَنُم جُوَن :

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

(۱۵) مَمُوَر فِن گارڈُم جُوَن :

(۱٦) کَیےَ جَک کےَ دِلتَرَر فُو :

(۱۷) بُشوشوَےَ اِمُوپُس کےَ ٹاآک نےِ اِمیَ یارےَ :

(۱۸) بوَشوَ اَپِمَٹے جٹیَ :

(۱۹) اُرکے جُوَشیم جُوَن :

(۲۰) اُرک ضھمِنے نِمَن ڈُمُل سِم جُوَن :

(۲۱) اُرکرکےَ جوَاِٹس بَلَندو :

(۲۲) گِرکِچُورے چُھمَرِگ شیَچِیے سیَنَس کھینے تَھمو بَنِغک اُمَنُم جُوَن :

(۲۳) سِغِسَم دَنڈے کےَ هَلڈ اُمَنشو تَھمو :

(۲۴) بَل گِٹِشٹےَ تَھمو کُیوَچٹے :

(۲۵) درڈ اپَرڈا بُواَ اپَرڈ :

(۲٦) بُواَ دَلیَنُم دِلتَر چِلغُوم :

(۲۷) غَربیَلُلوچل اتُوَکَٹُم جُوَن :

(۲۸) سوَنَم اِمانَئی :

(۲۹) جا بَٹَٹے نِماس مَنی :

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

(۳۰) اَیئرَسَر کرے ضَن اَپا :

(۳۱) تَنذُلیَ مؤلؤق مَنبی :

(۳۲) کَھرُو نِپٹَر بَٹ ایتَس:

(۳۳) بُر نِقَر اَستَم ایَتَنس:

(۳۴) ھُویلتَرچُورے کَھنی بَبَر :

(۳۵) بَٹه ہَلدیۓ ھؤیس بُٹ مَنِسَن کرے بَٹه ایاٹِس چاآپ مَیئمی سیئبی'
غُنو نِکسئے ھؤیس کم اُمنسَن کرے جاغُنونِکیَنڈ غیئچِیئے سیئبی:

(۳۶) ھَر اِیرُمَٹے بَاَیِ ھِچُٹی :

(۳۷) نِم ھَرَٹے گَشے :

(۳۸) اُٹے بَر مَنِمی غُوَر کرے تُھو ھُرگوَر کرے تُھو :

(۳۹) اُٹ نِیر گلِکٹ :

(۴۰) مَتُم کرے ھُک بُرم کرے ھُک :

(۴۱) چاٹے اورُٹَس ھُک جُوَن :

(۴۲) ھُکے تِن سَیَس اَسانے دِیوسَس زور :

(۴۳) غا اِیمو تِکُنے تعریف ایُتم جُوَن:

(۴۴) غا تِلی اُسَرُم جُوَن:

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

(۴۵) سَرے ایکِمکُ جُوَن:

(۴٦) گیُوے اِسکوُمُڈ دَغَم جُوَن:

(۴۷) غَشِل اَپی کرِے اُٹ دِرچی چل اَپی کرِے ڞِنیے اِچھوُنجُسَل کرِے اَتِیلجی:

(۴۸) ڞِن برِے کرِے ڞِنیے کَی برِے:

(۴۹) گِری هَلدینر تُرِے بہ چُوم:

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

معنی اور مثال	آواز	لفظ
کُتّے کو بُلانا	دَ	دأ
ھُک دی ایَتس، کُتّے کو حملہ کرانا	دِ	دیٔ
بکری کا بچہ، میمنا	دُ	دُوٗ
بوسہ کرنا	بَ	بأ
ھر بأی، گس بوٗ، حیوان وغیرہ	بِ	بیٔ
بیٔ، چل وغیرہ بلاؔ۔		
بُوٗ، سُوکھ جا	بُ	بُو
تأ، چیتا، جراپچِک تأ	تَ	تأ
پُھوٗ (فُو) آگ	پُھ	پُھوٗ
جُوٗ، حیوان اور انسان کے پیٹ کی غلاظت	جُ	جُوٗ
خأ، نیچے، نیچے کی طرف، خأ ھُرٹ، بیٹھ جا	خَ	خأ
کُوٗ، علامتِ جمع: علامتِ جمع برائے تعظیم	کُ	کُوٗ
تم، مأ (بوسہ)	مَ	مأ
میٔ، ہم	مِ	میٔ

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

فُوٗ	فُ	فُوٗ، آگ
یاٗ	یَ	یاٗ، شُواٗ کی ضِد، مت بول، مت کر
زاٗ	زَ	زاٗ، نمی، نمناک
گاٗ	گَ	گاٗ، یہ لے
گیٗ	گِ	گیٗ، ھغرر شِقاگی، گھوڑے کو گھاس ڈالدے
گُوٗ	گُ	سِنخُتُم گُوٗ
اُوٗ	اُ	اُو میٗن بَم؟
اَہ	اَ	اَہ (اَ) اہے، منع کر، نصیحت کر
مُوٗ	مُ	کا، کے، کی (عورت کے لئے) مُریک: اُس عورت کا ہاتھ

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

مختلف الفاظِ ضروری

گن (GAN) گہِرَس گن، چلے گن، غَشوے گن، ھولُم گن، گآنی (مرد ھو یا عورت)۔

سہ/ سأ(سورج) سَہ بُوَر (کل) ھِک سَہ / ھِسَہ (ایک ماہ) ساٹی، سانی، اَھِسہ/ آئیسا، سہ گم/ سَغم، سَپرکی، سااِغرِکی، سَکؒ، سَگون، ساجو۔

غہ تَھرِیَس ، غہ بُٹَر، غہ بِچِل، غہ مون، غہ قُلی، غہ قُل، غہ قُٹ، غہ مَمُو(غہ ماٰمو) غہ سَیَپ(غہ شب)۔

مَمُو، مَمُوشو، مَمُوشی، مموتو(۱)، مَمُوت، مَما،(شون) مَمُویو، مَمُوسِقا، مَمُو جُسَ، مَمُوتو (۲) مَمُوبُریَکؒ، مَمُو تھم، مَمُوکِسَ، مَمُوبَر، مَمُو (نامِ شخص)۔

بَلدَن، سَلدَن، قَشدَن، فُدَن، بِسدَن، فِسَدَن،غَرَسَدَ ن، مُرکُودَن، چِھکسدَن، متُحدَن، موٹِسدَن، شیلدَن، قاٰشدَن، باردَن، چُھمَردَن، سَودَن(سَوکِسَ دَن) دُل دَن، بَلوسَ دَن، ساندَن،اِنایِ دَن، شی دَن/ شِدَن (شُوتین = شُتِن) غُرڈس دَن، شِکے دَن، ڈِردَن، دَن تَنوس، یاٹکس، سَل، گوُس/ گہوس، ھندو شُوتِن، ذوٰنو، بُٹ گٹامُرَس بَت،دَوبَت، سان،

تَلتَنَس TALTANAS، یائنگ، یٹے کُس، یارے کُس، دِسَنِنک، ژَکوَر، گرکوَن، دیلگس، بَلوشں، چِراَق، قَلِپ، گرکوَن (جوٹ بلوشں)۔

گِراَن، کھریٹی، چُراَ، شق، چُراَ گِراَن، تَھلیو، غُٹُل، سَپِکے شق، ژوَلی، غسَکے مُردے، غسَکے هَغُر، غسَکے ژَمے، غسَکے گَضے، غسَک۔

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

پہلا لفظ	دوسرا لفظ	پہلا لفظ	دوسرا لفظ
شِی+دَن=	شُتِن	چِل میس	چُل مائس
شِدَن		کان+یُورت=	
هُون +		کانیورت	کنجوت
زاد=هُونزاد	هُونزا	طَشت+آب	دِسْخاپ
تَنگ کش	تَرک کَهس	پا + پوش	بَپُڈ
تیر + کش	ترکَس	بُز+ کَشِی	بوت کَشِی
شَب +دیگ	سَپدِیک	شمال+باغ	شمول بوق
شهر+اُلو+م	سَارُم	هِک + سَه	هِسَه
سه + بُوَر	سَه بُوَر / سَبوَر	غَریپ+سِس	غریپس
(+ مَنُم)		غُواَ+بیَری + کُڈ	غُوآبیَریکُڈ
دَستهٔ گُل	دسته گل		
شاهِ لنگر		نوَک + ژَیک+ و	نوکژیکو
لنگر	شلنگر		
ترے+نَس	ترانَس	هَلِے + گن	هَلِیگن

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

کَھنی +مو+		شوٗاپن + بوٗاین	شوٗاپنبوٗاین
جُوَک +و	کَھنیموجُوَکو	گلِ صَدبَرگ	گلِ سَمبَر
لاَجُوَرد	لعل جُوار	گلِ داؤدی	گلِ دَھوُت
شَمس +	شِمشال	فُو + غَلغُو	فُغَلغُو
شال			

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

هُنرے سامان

بِرے	بِرے بَلک	غائس	مُچوٰسَک (مُچُسَک)
هَنِک	گدُر	فَتَه	تَشپی
فُل	شَلدڭ	هَنِک	بَغُندُوکِس
تُسپوٰر	کَهچی	کَهپُن	گِیَلت
مُندِلِس	سَغُو	سِپ	غَربیل
بَرَقبیش	فُرُوکُس	گنخ	تِلِس TALIṢ
ٹَٹَس	جَٹ هِر	چِرَق	ژو گنخ / ژوُ کَنخ
ژوکُمَل	گِلی یَن	هَرِس	ڈُکل
ارابه	هَری بُوِی	گٹ هَرِس	هَرَنخ
جَقَر	ڈمو		

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

تیرُم اَدَپرے لِسٹ

واحد	جمع	مقدار
مَلتَسّ	مَلترَکْ	اَلترتورُمو = ۳۰
هَری	هَری	تَهلے سَرمُنْ = ۷
ٹوٗق	ٹوٗقُنْ	تورمَه چُندو = ۱۵
شے	شیِمِکْ	اَلتووَلتَر = ۴۰
بِشکے	بِشکیِمِکْ	اِسکی اَلتَر = ۶۰
هَنجِل	هَنجِل	هُنٹِی گِرَن
رَقِپن	رَقِپیو	هُنچو
شرے پرسّ	شرے پرَنْ	اَلترُکم
فُروکُس	فُروکُشو	اَلتمبو = ۸
ٹَتَس	ٹَتَشو	تها = ۱۰۰
چَرِسّ	چَرَکْ	چندی کُم
یارِکی	یارِکِمِکْ	وَلتو
گنڈَل	گنڈَل	مِشِندو

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

اِفاٗغو	اِفاٗغومُڈ	اَلتروَلتو = ۲۴
مُٹھوشو	مُٹھوشو	اَلتمبو بَلدَڭ
غشِل	غشِل	تَھلو بَلدَڭ
غه بِچِل	غه بِچِل	وَلتی سیر
تیرتومورو	تیرتومورو	بُوتونَن
لِلیومِچِڭ	لِلیومِچِڭ	بُوتونَن
ساسپَرے تَپوٗڭ	ساسپَرے تَپوٗڭ	هِچُٹی یَن
هَلی	هَلی	بَلدان
گِرَنے یُووَڭ	گِرَنے یُووَڭ	اَلتَر
بُرُس	بُرُس	اِسکی تَرِڭ
گِریے بُپُر	گِریے بُپُر	سیرَن
گچھرے بُپُر	گچھرے بُپُر	کَھوَسَن
گریو تُرَڭ	گریو تُرَڭ	اِسکی کُم
تا بَٹَن	تا بَٹَن	هَن
هَلے بَٹوٗڭو	هَلے بَٹوٗڭو	وَلتو
وَلتو بُلا	وَلتو بُلا	وَلتو
هُنچو گیُو	هُنچو گیُو	هُنچو

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

هُلخ	هُلخک	اَلتر
جَقَر	جَقَرشو	اَلتَر
پو	پومُڈ	التا
تُھرے یَن	تُھرے یَننڈ	وَلتو
بِلسے گِلی	گِلی مُڈ	وَلتو
ڈُکل	تلے ڈُکل شو	اُسکو
خُرک	خُرک	اَلتو تَغر
فِنچے یَن	یَنوٓکو	اَلتمبو
تَھنَس	تَھنَشو	اَلتا
تَناس	تَناشو	هَن
مُچُسک (پلٹا)	مُچُوک	تَھلو
گلے غَتیٖنخ	غَتاک	وَلکم
هَرَنخے یوریمُڈ	هَرَنخے یوریمُڈ	تَھلے کُم
گِریو چَھپ	گِریو چَھپ	اِسکی بَلدا
مَخا	مَخا	مِشِندو بڑومُڈ

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

گپ کرے بَٹے سامان

ھُچو	سَرِیقولی	ھُچو	ماسی مُڈ
کَپشه ماسی مُڈ	گِریو ھُچو	تاؤچِک	ژکَن
تَسمَه	یَخُو	اِچُوک	بَرڈی
جائے نماز	کَبَربَن	بَرپِٹ	رَندَق
سٔوَق گپ	سَرمُڈ	کَھواٗسٔ	میسٔ
کوُتوٗ	بَٹ	گپ	اِلیم
ٹِکو	تَرِک	ہُل مائسٔ	تَخته پُوس
تَس مُوزه	بَٹے فَرڈِن	پِسوٗک	بَلداکِسٔ (اُیُم سَرمُڈ)
چینی قَپ	گونڈ	غُوتی	تُھر
تَبَک	تُھرگو	قُشقُن	تک (تَرِک)
ڈُڈک ، ڈامَل	ٹَاٹاکو	اَسکِلتَر	گِپے گلِک
هَلِے بَٹ	تابَٹ	گِرگِن	

B R A
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

دَیوِوے قِسمِکؒ

شیل دَن	بَل دَن
بِس دَن	قَش دَن
سان دَن	بَلوسؕ دَن
فُو دَن	غَرَسؕ دَن
فِسؕ دَن	سَل دَن
مُرکو دَن	موؕڑس دَن
بار دَن	چُھمَر دَن
شی دَن	مرمردَن
چِرِسؕ دَن	

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

فلوٗ تول ایتس

پِن، اَلتوپِن = ھُلدوٗ، اَلتو ھُلدوٗ = ھِک جَٹی / ھِچُوٹی، اَلتو جَٹی = ھِک بِرے / ھِپَرے، التوبِرے = وَلتی، التووَلتی = ھِک چیق = ھِچُوق، تھلے چُوق یا التم چُوق = سَرمُڈ، وَلتی سَرمُڈ = چَغُرے یُولتر۔
قدیم زمیندارے ھالُم چیزِشو

ھَری	۸	سَرمُڈ	فیسٗو	۵	گِرَن
گر	۱۲	سَرمُڈ	اوسپِم بِرَنخ	۳	گِرَن
بُکک	۲	سَرمُڈ	بالترے بَٹیرِک	۲	گِرَن
غرَسٗ	۱	سَرمُڈ	غسٗنے بَٹیرِک	۱	گِرَن
گرک	۴	چوٗق	ھوسرے ژکن	۱	گِرَن
چَھه	۳	سَرمُڈ	ایلسپِم ھوی	۳	گِرَن
بَپ	۴	سَرمُڈ	بِرَنخے بِیک	۵	ٹِیک
مَکای	۶	سَرمُڈ	شِپِتک	۲۰۰	بَلدَک
بَرُو	۵	سَرمُڈ	خُرک	۴۰	چُوره
ھُمَن	۱	سَرمُڈ	مُٹھوشو	۱۵	بَلدَک

گِرگِر	۲	سَرمُڈ	تیَرُم ھَری	۸	سَرمُڈ
رَبوکُ	۳	چوق	گلے غَشِل	۲۱	ڈوقُڈ
ھَنی	۶	مَن	ھَنجِل	۱۵	بُوری
بَلِکُ	۵	مَن	مَلتَس	۱۱	مَاترِگ
گلی	۷	گِرَن	رَقپِن	۹	عدد
بَٹیرِکُ	۱۳	گِرَن	شے	۱۵۰	عدد
آلو	۵۰	مَن	بِشکے	۱۶۵	عدد
بالت	۴۰	گِرَن	گنڈَل	۲۰	عدد
غَیئکُ	۶۰	گِرَن	چِرَکُ	۴	وَلگُم

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

ایسی چیزوں کی فہرست جو خود علاقے میں موجود نہیں مگر اُن کے اسماء زبان میں شامل ھیں

هَستو	لُخمےتوم
گاآلجو	لعل جوار = لاجوَرد
شَدی	گوھرِ شَب چراغ
کَرک = گینڈا	چَدَن = صَندَل
قُلانڈ = گورخَر	سَرو
اَشدَر =اژدھا	جَٹور
سِنگے	هَلِڅی
سنگ لابی	پِرپی/ پِرپِردره = فِلفِل دراز
	هلیله
کُرپا ڞِن	قَرا قُولی

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

تِسّ ھَغُر	جُکُغو
بُن بیٖپاي = بُم بیٖپاي	خُرما
چِکی یَٹَل مینَل	اُوڑو

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

درجِ ذیل مثالوں کو مکمّل کرو

اُٹے بَر ....

نَچِچر ....

بُوسُوسُوے بَر ....

شَرما ....

گِری هَلدین ....

دَن ....

یاآں ....

هُوئیلتَر ڈے ....

چَهغین ....

اُرک ....

بَل گِٹس ٹے ....

گِرکِس ....

بوٗشو ....

سَر ....

هولے دُغُنِمی ....

گشک ....

سوٗیَٹ ....

کَیے ....

هَلاچی هُغر ....

گه بِلاس ....

غا ....

فُتَر ....

غَسیپ ....

بُشے ....

هُکرے هَلدین ....

توٗل ....

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

ہوئیلترچو	نِیَس ہَر ....
ہِرِیمَن	غِین ....
ہیرُم	بُوآ ....
تھاآ ہولے	سیل ....
ساآ اِشار	بُوآ ....
غُورقُن	ژُکُن ....
تَھم	ھُسؘ ....
ھُکَراَپرَن	شیل ....
ہَل	

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

چند بروشسکی سوالات؟

س۔ ۱: مَتُم بَرَنُولو فِیوٚک ھَو ھَو بیسَن ؟

س۔ ۲: ژَکُن اَپی ژَکُن ایٔشان شرما یارے کہ گِخِبی ؟

س۔ ۳: می علاقاٰولو اِچَھر اُیَم بَلَس اَمِس اَمِس بی ؟

س۔ ۴: موٚس کے اِموس ھَرَکْلو بیٔسَن نسبت بِلہ؟

س۔ ۵: ھِندیولو ماتھا سیٔبان بُروشَسکیولو میٔ پَھٹی سیٔبان اوٚلتِک ھَرَکْلو بیٔسَن نِسبَت بِلہ؟

س۔ ۶: ماتھا کے اِتھوٚ غُیَک ھَرَکْلو بیسَن نسبت بِلہ؟

س۔ ۷: غیٔنِس داغُرکَم بَٹ اَتاغُرکَم بیٔسَنَر سیٔبان ؟

س۔ ۸: شُت لَس ایٔتِمی بیسَنَر سیٔبان ؟

س۔ ۹: زُوٚگوٹوٚ بیٔسَنَر سیٔبان ؟

س۔ ۱۰: راخی بیٔسَنَر سیٔبان؟

س۔ ۱۱: مُسافِرَن دَسُلُم دِڈن یَٹِس چُرُک نیتَن اِسکِل مَتُم ایتُومَن بیٔسَن؟

س۔ ۱۲: مُوٚلِک مُوحرِک اَیِم جَٹکُسَن ذآ ذآل مَناس بیٔسَن ؟

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

س۔ ۱۳: ھِکُم ھولِک دَوَڑے ثُو ثُوپ دیلجا ن بیَسَن ؟

س۔ ۱۴: دَنَن کرے چُھمَرَن ڈُس دُوَنُمَر فُوجَجَرمناس بیَسَن؟

س۔ ۱۵: ھِن جُوانَن غُواخا گارشای ھُرگوے دَل اَییَمَئبی بیَسَن؟

س۔ ۱٦: مَتُم دَسَنُلو گروَنی گِرا تَس بیَسَن ؟

س۔ ۱۷: ڈُڈَرلُم بایِ بیَسنَر سئیبان؟

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

تھمواِصطلاحاتِک

اَکابِرتِکْ	میر شکار = مِیشکار
تَھموٗھُوئیلترڈٗ	تَھموٗبُوآلتَرڈٗ
اُٹَنڈٗے نوکرتِکْ	باڈی گارڈ
سَدَرِشوٗ	کُرپاٗتِکْ
یَرپاٗتِکْ	ترشْکفه
غُوٗلچِن	کَڑاٗکوٗ
چَربُوٗتِکْ	اَشتَیو

BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language

تاریخی مقامات کے بارے میں سوالات؟

س ۱۔ کِسَرے دَلہَ اَمُلوبِیَ ؟

س ۲۔ شَمیڈ اَمِت دِشَر سئیبان ؟

س ۳۔ هَمَچے گوڈِل اَمُلوبِیَ ؟

س ۴۔ هُنوکُشَل اَمِت دِشَر سئیبان ؟

س ۵۔ غرےَ بَریَسَر غرےَ بَریَس بیَس سئیبان ؟

س ۶۔ هَغُر اوورُٹَس دار اَمُلوبِیَ ؟

س ۷۔ دَنچلےَ کان اَمُلو بِلُم ؟

س ۸۔ گِچ اَمُلُم دُوَ شِبِم ؟

س ۹۔ بُمَر بیو اَپمُلوهُنزولو بیچَم ؟

س ۱۰۔ خرُمُ بَت اَمُلو بِلُم ؟

س ۱۱۔ اَلتُوگوَر (اَلتُوکِشَ) اَمُلوبِی ؟

س ۱۲۔ دَرڈےَ بُن اَمُلو بِم ؟

س ۱۳۔ بُبُلِمو ٹِکَ اَمُلوبِیَ ؟

س ۱۴۔ مُرڈاباتِکَ بیرُم بڈا ؟

س ۱۵۔ اَلتِت تهاکَ مئِن قومےَ دِیولان ؟

س ۱۶۔ هُنزووَر یَرکَمآس اَمِن تَهم دِیَم ؟

س ۱۷۔ هُنزو آباد اَپمُلو بیَسَن اِیَک بِلُم ؟

س ۱۸۔ هُنزووَر" کَنجوت " بیَس سئیبان ؟

س ۱۹۔ شمالی علاقہ جاتْ لو اَمُلو اَمُلو بُروشَسکی ایَچان ؟

س ۲۰۔ یَر قدیمُلو " بِمَل دَس " اَمِت گِرَمَر سئیبَم ؟

س ۲۱۔ "بُرُم موٗس" اَمِت گِرَمَر سئیبَم ؟

س ۲۲۔ گسَنیے کرےٖ هُنزورےٖ تهمکُسٗ شیبوٗ واٗ ؟

س ۲۳۔ هُنزوو ےٖ یَرُم هِن تهمَن سُوٗغیِ بَم سئیبان اِنے اِیَک بیٗسَن بِلُم ؟

س ۲۴۔ نظیم خانے اُیُم اَیَڈرےٖ بیٗسَن اِیَک بِلُم ؟

س ۲۵۔ هُنزوورے اَمِن تهمَر "حاجی تَهم" سئیبَم، دا بیٗسے تیَئی سئیبَم ؟

س ۲۶۔ هُنزوورےٖ تَهمکُسٗ اَمُلَر دین فَسٗ مَنمی ؟

س ۲۷۔ اَمِن تَهمےٖ وَقتُلو بَپچَک بُٹ بِڈم ؟

س ۲۸۔ هُنزووَر تِکرےٖ دیل اَتیمُلو بیلٹےٖ گری ایچَم ؟

س ۲۹۔ "گری ڈےٖ هُرُٹَس" بیٗسَنَر سئیبان ؟

س ۳۰۔ "اتهیرو" بیٗسَنَر سئیبان، گوترےٖ لفظ بیٗسنےٖ ماڈا ڈم بِلہ ؟

س ۳۱۔ اَگاہِو بیٗسَنَر سئیبان ، دا گوترے ضِد بیٗسَن بِلہ ؟

س ۳۲۔ بُروی بیٗسَنَر سئیبان، دا گوترے اَمِت باسٗ ڈم بِلہ ؟

س ۳۳۔ بَلی بیٗسَنےٖ گنرےٖ اِستِمال میئبم ؟

س ۳۴۔ چوکوٗ بیٗسَنَر سئیبان ؟

س ۳۵۔ "گزوکُس" هَن کهینَن مئیبلاً ؟

س ۳۶۔ اَجوٗلی بیٗسَنَر سئیبان ؟

شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ کی چند اہم مطبوعات

۱۔ اصطلاحات، نوادرات اور مقالات پر مشتمل سہ ماہی مجلہ "جریدہ"

۲۔ پاکستان ناگزیر تھا: سید حسن ریاض	غیر مجلد	۱۳۰/- روپے
۳۔ جدوجہد پاکستان: ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی	مجلد	۱۷۵/- روپے
ترجمہ: ہلال احمد زبیری	لائبریری ایڈیشن	۲۲۰/- روپے
۴۔ برعظیم پاک و ہند کی ملت اسلامیہ، ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی	غیر مجلد	۱۳۰/- روپے
۵۔ سلطنتِ دہلی کا نظم حکومت: ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی	غیر مجلد	۶۰/- روپے
ترجمہ: ہلال احمد زبیری	مجلد	۸۰/- روپے
۶۔ اسرارِ خودی: از علامہ اقبال، ترجمہ آر اے نکلسن،	مجلد عام	۱۶۰/- روپے
مرتبہ: ڈاکٹر سعید اختر درانی		
۷۔ تاریخ ادب انگریزی: ڈاکٹر احسن فاروقی	غیر مجلد	۲۰۰/- روپے
	مجلد	۲۲۵/- روپے
۸۔ بلاکم و کاست (خودنوشت) مہدی علی صدیقی	مجلد	۳۵۰/- روپے
۹۔ افکار و حوادث، عبدالمجید سالک، جلد سوم، چہارم سوم	مجلد	۳۵۰/- روپے
۱۰۔ یاد ہے سب ذرا ذرا، خودنوشت سوانح حیات	مجلد	۳۰۰/- روپے
عبدالرحمٰن ایڈووکیٹ		
۱۱۔ علماء میدانِ سیاست میں: ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی	غیر مجلد	۲۲۵/- روپے
ترجمہ: ہلال احمد زبیری	مجلد عام	۱۷۵/- روپے
۱۲۔ The Law-Abiding Citizens of the Kingdom of Allah by Mahmood Ashraf	غیر مجلد	۵۰/- روپے
۱۳۔ Archives & Material on Pakistan Freedom Struggle (Muslim League Record and Private Collection) ed. Dr.M.H.Siddiqui	مجلد (آفسٹ پیپر)	۳۵۰/- روپے

یہ کتاب مطبع شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ، جامعہ کراچی سے شائع ہوئی

BRA
BURUSHASKI RESEARCH ACADEMY
living ancient language